اعزازی کاپی—فروخت کے لیے نہیں ہے

کیمبرج اولیول اُردو فرسٹ لینگویج راہ نُمائے اساتذہ

سلیبس (3247) کے مطابق

دوسرا ایڈیشن

اُردو

ڈاکٹر فیض الدین احمد

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

تعارف

اولیول فرسٹ لینگویج اُردو کی یہ راہ نُمائے اساتذہ دراصل اساتذہ اور طلبہ کی امتحانی اور تدریسی ضرورتوں کو مدِّنظر رکھ کر ترتیب دی گئی ہے۔

اِس کتاب کا بنیادی مقصد اساتذہ کو اولیول اُردو سلیبس اے (3247) میں شامل پرچہ اوّل اور پرچہ دوم کی تدریس میں مدد فراہم کرنا ہے۔

یہ ہی وجہ ہے کہ کتاب کو ترتیب دیتے ہوئے اِس بات کا اہتمام کیا گیا کہ امتحانی نقطۂ نظر سے نصاب میں شامل ہر موضوع کے تدریسی نِکات کو اساتذہ کے سامنے کچھ اِس طرح سے پیش کیے جائیں کہ اِن موضوعات کی تدریس کی مشکلات حل ہوسکیں۔

اولیول اُردو سلیبس اے کی یہ کتاب دو حصّوں پر مشتمل ہے۔ حصّہ اوّل میں پرچہ اوّل کا مکمّل مواد شامل ہے جب کہ نصاب میں شامل پرچہ دوم کے لیے کیمبرج کے تجویز کردہ نظم و نثر برائے نصاب (2022-2024) کا مکمّل متن مع تنقیدی نِکات کو اولیول اُردو حصّہ دوم میں شامل کیا جارہا ہے۔ پرچہ دوم کے اَن دیکھے اِقتباس کو کتاب کی ضخامت کم رکھنے کے لیے حصّہ اوّل میں شامل کیا گیا ہے۔

اِس راہ نُمائے اساتذہ میں دونوں کتابوں میں شامل مندرجات کو علاحدہ علاحدہ بیان کرنے کی کوشش کچھ اِس طرح سے کی گئی ہے کہ اساتذہ اِن مندرجات کے مطالعے کے بعد مختلف موضوعات کی مشکلات کے بارے میں راہ نُمائی حاصل کرسکیں گے۔

کیمبرج کی جانب سے متعیّن کردہ اہداف کو سامنے رکھتے ہوئے راہ نُمائے اساتذہ میں کوشش کی گئی ہے کہ اساتذہ دورانِ تدریس اُن اہداف کی تکمیل ممکن بناسکیں۔

امید ہے کہ اس راہ نُمائے اساتذہ کی مدد سے اولیول فرسٹ لینگویج اُردو کی نصابی کتابوں کی تدریس آسان ہو سکے اور اساتذہ تدریس کے دوران پیش آنے والی مشکلات کا حل اِس کے ذریعے تلاش کرسکیں۔

ڈاکٹر فیض الدین احمد

فہرست

پرچۂ اوّل — ۱

تفہیم — ۲

- تفہیم: طریقۂ کار — ۴
- بلومز ٹیکسا نومی — ۵
- تفہیم: منصوبہ بندی (نمونہ) — ۷

مضمون نویسی — ۸

- مضامین: طریقۂ کار — ۱۰
- مضمون نویسی (تفصیل): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۱۷
- کیمبرج کا طریقۂ کار برائے جانچ پڑتال — ۱۸

پرچۂ دوم — ۲۱

اَن دیکھا اقتباس — ۲۲

- اَن دیکھا اقتباس (نظم): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۲۵
- اَن دیکھا اقتباس : ایک نمونہ — ۲۶
- جامع جواب لکھنے کی جانب راہ نمائی — ۲۸

شاعری — ۲۹

- غزلیات — ۳۱
  - غزلیات (حیدر علی آتش): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۳۲
  - حیدر علی آتش — ۳۳
  - مرزا اسد اللہ خاں غالب — ۳۷
  - مومن خاں مومن — ۴۰
  - ناصر کاظمی — ۴۳
  - احمد فراز — ۴۵
- منظومات — ۴۷
  - نظم (طلوعِ اسلام): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۴۸
  - طلوعِ اسلام از علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ — ۴۹
  - ایبسٹریکٹ آرٹ از سیّد محمّد جعفری — ۵۶
- قطعات — ۵۹
  - قطعات (میرزا محمود سرحدی): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۶۰
  - قطعات از میرزا محمود سرحدی — ۶۱

نثر — ۶۳

- سنجیدہ مضمون: اُسوۂ حسنہ — ۶۶
  - سنجیدہ مضمون (اُسوۂ حسنہ): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۶۷
- طنزیہ ومزاحیہ مضامین — ۷۳
  - اور آنا گھر میں مرغیوں کا از مشتاق احمد یوسفی — ۷۴
  - طنزیہ ومزاحیہ مضامین (اور آنا گھر میں مرغیوں کا): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۷۵
  - لاہور کا جغرافیہ از احمد شاہ پطرس بُخاری — ۷۹
  - قدرِ ایاز از کرنل محمّد خان — ۸۳
- افسانے — ۸۶
  - اوورکوٹ از غلام عبّاس — ۸۷
  - افسانہ (اوورکوٹ): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۸۸
  - کنڈکٹر از الطاف فاطمہ — ۹۲
- ڈرامے — ۹۷
  - قرطبہ کا قاضی از امتیاز علی تاج — ۹۸
  - ڈراما (قرطبہ کا قاضی): منصوبہ بندی (نمونہ) — ۱۰۰
  - دستک از میرزا ادیب — ۱۰۳

اولیول اُردو (۳۲۴۷) پرچہ اوّل

- اولیول اُردو (۳۲۴۷) پرچہ اوّل کا دورانیہ ایک گھنٹے تیس منٹ پر مشتمل ہے۔
- اِس پرچے کا ٹائٹل Reading and Writing ہوتا ہے۔
- اِس پرچے میں مُمتحن (examiner) کو دو سوالات کے جوابات مطلوب ہوتے ہیں۔
- اِس پرچے کے کل نمبر 50 ہوتے ہیں۔
- بنیادی طور پر یہ پرچہ طلبہ کی لِسانی نشوونما کو مدِّنظر رکھ کر ترتیب دیا جاتا ہے۔
- اِس پرچے کا پہلا سوال تفہیم (Comprehension) پر مشتمل ہوتا ہے۔

تفہیم (Comprehension)

تفہیم کیا ہے؟

سب سے پہلے طلبہ کو یہ بتایا جائے کہ تفہیم سے کیا مراد ہے اور تفہیم کی عبارت کی نوعیّت کس قسم کی ہوتی ہے۔

- تفہیم ایک ایسی عبارت ہوتی ہے جس میں سماجی، سیاسی، اخلاقی، اَدَبی، تعلیمی، حالاتِ حاضرہ اور زندگی کے مختلف موضوعات کو ایک مضمون کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے اور پھر اِن عبارتوں کے مختلف پہلوؤں کو مدِّنظر رکھ کر سوالات ترتیب دیے جاتے ہیں تاکہ یہ جانچا جاسکے کہ طلبہ، عبارت میں درج مختلف قسم کی معلومات کو سمجھنے میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں۔
- جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ تفہیم کی عبارت کسی بھی قسم کی معلومات پر مشتمل ہوسکتی ہے لیکن اولیول اُردو (۳۲۴۷) کے سلیبس میں کیمبرج نے واضح طور پر یہ تحریر کیا ہے کہ امتحان میں اِس سوال کی مشق کرواتے ہوئے اِس بات کو ذہن میں رکھا جائے کہ یہ عبارتیں خالصتاً غیر اَدَبی متن (non-literary text) پر مشتمل ہونی چاہئیں۔
- امتحان میں اِس سوال کے 25 نمبر ہوتے ہیں۔
- اِس سوال کی مشق کے لیے اولیول اُردو حصّہ اوّل میں 35 عبارتیں شامل کی گئی ہیں۔
- تفہیمی عبارتوں کو کیمبرج کی جانب سے تجویز کردہ موضوعات کے مطابق ترتیب دیا گیا ہے۔
- تفہیم کی مشق کے لیے ہر عبارت کے نیچے کیمبرج کے پرچے کی طرز پر سوالات بھی ترتیب دیے گئے ہیں۔
- تفہیم کی ایک عبارت کا جواب بہ طورِ نمونہ اولیول اُردو (حصّہ اوّل) میں شامل ہے۔ اساتذہ اِس عبارت اور تفہیم سے متعلّق ہدایات کا بہ غور مطالعہ کریں۔

نوٹ

تفہیم کی مشق کروانے سے قبل ضروری ہے کہ اساتذہ نہ صرف عبارت کا بہ غور مطالعہ کریں بلکہ مختلف سوالات کے مطلوبہ جوابات کو نِکات کی صورت اپنے پاس لکھ لیں تاکہ دورانِ تدریس ہر قسم کی دشواری سے بچ سکیں۔ مناسب منصوبہ بندی کسی بھی موضوع کے تدریسی اہداف کے لیے لازمی امر ہے۔ لہٰذا کتاب میں شامل جس عبارت کی تدریس مقصود ہو، اُس اِقتباس کی مناسب منصوبہ بندی کی جائے۔ اساتذہ تفہیمی عبارتوں کا انتخاب کرتے ہوئے اِس بات کا خیال رکھیں کہ آسان عبارتوں سے قدرے مشکل کی جانب بڑھیں۔ اِسی کلیے کو سامنے رکھتے ہوئے مختلف جماعتوں کی منصوبہ بندی کی جائے تو بہتر نتائج کا حصول ممکن ہوگا۔ اس سوال سے متعلّق اہداف درج ذیل ہیں:

Reading

- تفہیم کی عبارتوں پر مشتمل مشق کرواتے ہوئے اساتذہ طلبہ سے عبارت کی بلند خوانی کروائیں اور طلبہ کی توجّہ اس بات پر دلائیں کہ وہ اِقتباس میں شامل مختلف قسم کی معلومات کو ذہن نشین کرسکیں۔
- طلبہ کی اس طرح تربیّت کی جائے کہ وہ اِقتباس کے نیچے درج سوالات سے متعلّق نِکات کو علاحدہ کرسکیں اور غیر ضروری باتوں کی نشان دہی کرسکیں۔
- طلبہ اِقتباس میں موجود معلومات کا جائزہ لے سکیں اور اُنھیں تحریر کرنے کی منصوبہ بندی کرسکیں۔
- طلبہ کو روانی سے اِقتباس پڑھنے کی مشق کروائی جائے۔

- اساتذہ، اِقتباس میں موجود مشکل الفاظ، فقروں اور جملوں کی وضاحت کریں۔
- اساتذہ، جہاں کہیں بھی ضرورت محسوس کریں تفہیم کے سوالات کو آسان انداز میں سمجھائیں تاکہ طلبہ کی مشکلات دور ہوسکیں۔
- اساتذہ، عبارت میں مصنّف کے موقف کی وضاحت کریں۔
- اساتذہ، عبارت کی مشکلات اور پیچیدگیوں کے بارے میں طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں۔

Writing

- اساتذہ، طلبہ کو عبارت سے مختلف سوالات کے لیے اخذ کردہ معلومات کو اپنے الفاظ میں تحریر کرنا سکھائیں۔
- اخذ کردہ معلومات کو ترتیب سے لکھنا سکھائیں اور معلومات کی پیش کش میں جملوں کی ساخت اور نحوی ترتیب پر بھی خصوصی توجّہ دلائیں۔
- سوالات کے مختص کردہ نمبروں کے مطابق مطلوبہ تعداد میں نِکات تحریر کرنا سکھائیں۔ مثال کے طور پر کسی سوال کے دو یا تین نمبر مختص کیے گئے ہیں تو عبارت سے اتنے ہی نِکات جواب میں شامل کرنا سکھایا جائے۔
- عبارت میں موجود مخفی پیغام (implicit meaning) کو بیان کرنا سکھائیں۔
- جہاں کہیں ضرورت ہو طلبہ کو ناکافی نِکات یا معلومات کی مختصر وضاحت کرنا سکھائیں۔
- طلبہ کو درست جواب لکھنے کی مشق کروائی جائے۔
- الفاظِ ربط (connectives) کا موزوں اِستعمال سکھایا جائے۔
- محاورات اور روزمرّہ کا درست اِستعمال کرنا سکھائیں۔
- درست املا لکھنے کی مشق کروائیں۔

Assessment for Learning (AFL)

سیکھنے کے عمل کے لیے جانچ یا تشخیص وہ ذریعہ ہے جو تدریس اور سیکھنے کے لیے تعمیری آرا پر مبنی ہو اور وہ طلبہ کی کارکردگی میں اضافے کا سبب بنیں۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ طالبِ علم کے اعتماد کو بڑھایا جائے کہ وہ فہم کے کون سے درجے پر ہیں اور اُنھیں کس درجے تک جانا ہے۔

تفہیم: طریقۂ کار

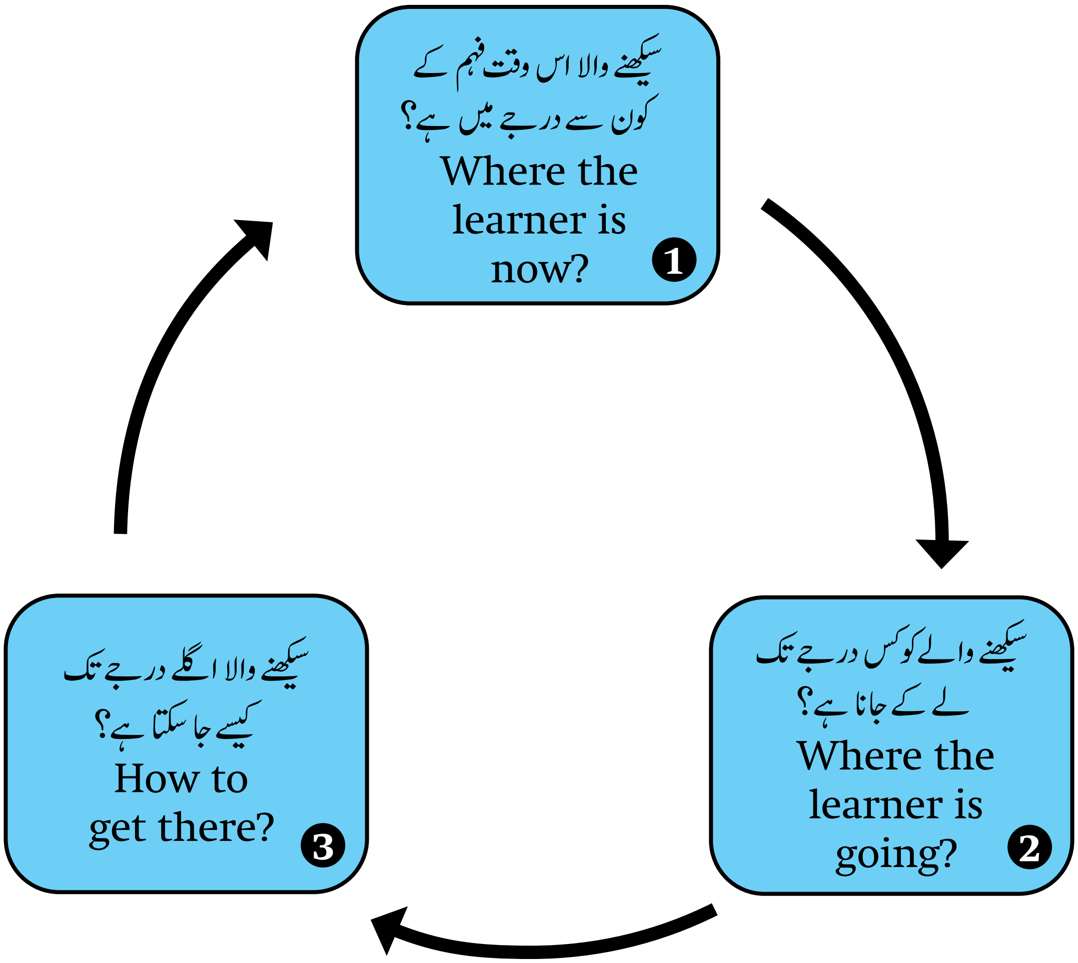

- تفہیم کے سوالات ترتیب دینے اور طلبہ کے جوابات کو جانچنے کے لیے ہم بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) سے کس طرح مدد لے سکتے ہیں؟
- اس اصول کے تحت مختلف مقاصد کے حصول کے لیے سوالات کو چھے درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن کی مدد سے ہم طالبِ علم کو ایک مخصوص درجے سے اگلے درجے پر لے جا سکتے ہیں۔ اس طریقے سے تفہیم کی جانچ کرنے سے ہم طلبہ کو بتدریج بہتری کی جانب لے جا سکتے ہیں۔ یہ طریقۂ کار ۱۹۶۵ء میں بینجمن بلومز نے شکاگو یونی ورسٹی میں متعارف کروایا۔

بلومز ٹیکسانومی (Bloom's Taxonomy) کے چھے نِکات درج ذیل ہیں:

Create
تخلیق کرنا

Combing parts to make a new whole

تفہیم میں اس سے مراد یہ ہے کہ مختلف نِکات اور معلومات کو یک جا کر کے سوال کے مطابق جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں ترتیب دے کر جواب لکھ سکیں۔

Evaluate
تشخیص کرنا

Judging the value of information or ideas

تفہیم میں اِس سے مراد یہ ہے کہ مختلف قسم کی معلومات کی جانچ یا پرکھ کر سکیں اور اس کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کر سکیں یا دی گئی تحریر کا تنقیدی جائزہ لے سکیں۔

Analyze
تجزیہ کرنا

Breaking down information into component or parts

تفہیم میں اِس سے مراد یہ ہے کہ حاصل کردہ معلومات کو مختلف سوالات کی ضروریات کے مطابق علاحدہ علاحدہ کر کے استعمال کر سکیں۔

Apply
اطلاق کرنا

Applying the facts, rules, concepts, and ideas

تفہیم کی عبارت میں موجود مختلف قسم کے حقائق، اعداد و شمار، اصول و ضوابط، تصوّرات اور خیالات کو مختلف انداز میں اپنے جوابات میں استعمال کر سکیں۔

Understand
سمجھنا

Understanding what the facts mean

تفہیم کے سوال میں اِس حصّے کو سب سے زیادہ اہمیّت اِس لیے حاصل ہے کہ عبارت کے فہم کے بعد ہی اِن تمام مدارج یا مقاصد کا حصول ممکن ہوسکتا ہے۔

Remember
یاد کرنا

Recognizing and recalling facts

تفہیم کے سوال میں عام طور پر وقت کی کمی کا سامنا رہتا ہے، لہٰذا یہ ضروری ہے کہ عبارت میں موجود مختلف قسم کی معلومات، اعداد و شمار اور اہم نِکات کو یاد رکھا جائے اور پھر اُنھیں مختلف سوالات کے جوابات میں شامل کیا جائے۔

اس چارٹ کی مدد سے تفہیم کی مشق کرنے کا طریقِ کار پیش کیا گیا ہے۔

1 Read the questions
سوالات کو پڑھیے۔

↓

2 Unpack the questions
سوالات کو سمجھیے۔

↓

3 Read the text
تفہیم کی عبارت پڑھیے۔

↓

4 Read again for evidence and informations
عبارت کا دوبارہ مطالعہ کر کے اس میں درج معلومات، اعداد وشمار اور ثبوت وغیرہ کو سوالات کے مطابق علاحدہ کیا جا سکے۔

↓

5 Answer the question
عبارت سے علاحدہ کردہ نِکات کو جواب میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں تحریر کیجیے۔

اِن تمام اہداف کی تکمیل کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ایک تفہیمی عبارت کے لیے کتنا وقت درکار ہوسکتا ہے۔ امتحان میں لازم ہے کہ 45منٹ میں 450 سے 500 الفاظ پر مشتمل تفہیمی عبارت کا مطالعہ کر کے نیچے درج آٹھ سے دس سوالات کے جوابات تحریر کیے جائیں۔ مختلف اسکولوں میں کلاس ٹائم 35 سے 50 منٹ کے درمیان ہوتا ہے۔ اِس لیے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ ایک تفہیم کی مشق کے لیے مناسب وقت کا تعیّن کریں۔ مقرّرہ وقت میں اگر کوئی تفہیم نامکمّل رہ جائے تو اِس کا باقی حصّہ بہ طورِ ہوم ورک دیا جائے تاکہ نصاب کے دوسرے موضوعات پر بھی توجّہ دی جاسکے۔

امتحانی نقطۂ نظر سے ماضی کے امتحانی پرچوں میں موجود تفہیمی عبارتوں کو گھر کے کام کے طور پر دیا جائے اور طلبہ کو یہ ہدایت دی جائے کہ اِس کام کو 45منٹ میں مکمّل کرنے کی صلاحیّت پیدا کریں۔
تفہیم کی مشق کرواتے ہوئے 40منٹ پر مشتمل ایک کلاس کی منصوبہ بندی کس طرح کی جاسکتی ہے اُس کا ایک نمونہ اگلے صفحے پر درج ہے۔

تفہیم: منصوبہ بندی (نمونہ)

مقاصد	تدریسی تفصیل	وقت	معاونت اور وسائل	جانچ
معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون: اُردو	جماعت: دہم	عنوان: تفہیم	تاریخ:
• دی گئی عبارت سمجھ کر پڑھ سکیں۔	• تفہیم کی مشق سے پہلے طلبہ کو تفہیم کرنے کے اصول سمجھائے جائیں گے۔	۴۰ منٹ	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ اوّل) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۵ سے ۷ بورڈ، مارکر، ڈسٹر (اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	تفہیم کی مشق کے دوران یہ جانچا جائے گا کہ: • طلبہ عبارت کو روانی سے پڑھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • مختلف جملوں اور فقروں کے معنی سمجھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • مشکل الفاظ، محاورات اور پیچیدہ نِکات کا فہم حاصل کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • مختلف سوالات کے جوابات کی تلاش میں وہ کس حد تک کامیاب رہے ہیں اور اگر کوئی دشواری پیش آرہی ہے تو اُس کا حل تلاش کیا جائے۔ • طلبہ کے تحریر کردہ جواب کو پڑھ کر، تحریری کام کی جانچا جائے کہ ہر سوال کے مطلوبہ نِکات درست طریقے سے درج ہیں یا نہیں؟
	• تفہیم کی مشق کرواتے ہوئے وقت کا خاص خیال رکھا جائے گا۔	۵ منٹ		
	• عبارت پڑھنے سے پہلے سوالات کو غور سے پڑھا جائے گا اور پھر عبارت کا مطالعہ کرتے ہوئے جن سوالات کے جوابات دورانِ مطالعہ ملتے جائیں اُنھیں خط کشیدہ کر دیا جائے گا۔	۱۰ منٹ		
• سوالات کو پڑھ کر جوابات تلاش کرسکیں۔	• اِسی طرح ترتیب سے مختلف سوالات پڑھ کر جوابات لکھنے کی مشق کروائی جائے گی۔	۱۵ منٹ		
	• دورانِ تدریس جن نِکات کو طلبہ سمجھنے سے قاصر ہوں، عبارت میں موجود اُن نِکات کی وضاحت کی جائے گی۔	۵ منٹ		
• دی گئی عبارت کا مطالعہ کرکے اپنے فہم کا استعمال کرتے ہوئے اہم نِکات علاحدہ کرسکیں۔ • جواب تحریر کرتے ہوئے علاحدہ کیے گئے نِکات کو اپنے الفاظ میں پیش کرسکیں۔	• عام طور پر تفہیم کا کوئی ایک سوال یا کوئی ایک نکتۂ عبارت میں موجود مخفی پیغام (implicit meaning) سے ہوتا ہے۔ ایسے مخفی پیغام کو سمجھنے اور ایسے پیچیدہ سوالات کے جوابات تحریر کرنے کی تربیّت دی جائے گی۔ • جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کرنے کی مشق کروائی جائے گی۔	۵ منٹ		

مضمون نویسی (Composition)

اولیول اُردو سلیبس اے (۳۲۴۷) کے پرچۂ اوّل کا دوسرا سوال چار اقسام کے مضامین پر مشتمل ہوتا ہے۔

نصاب میں شامل مضامین کی اقسام یہ ہیں:

بیان	Narrative
تفصیل	Descriptive
دلیل	Argumentative
بحث	Discursive

- کسی بھی قسم کا مضمون تین سے چار سو الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔
- مضمون کے سوال کا دورانیہ 45 منٹ ہوتا ہے۔
- امتحان میں مضامین کی اِن چاروں اقسام پر مشتمل سوال دیے جاتے ہیں جن میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کرنا پڑتا ہے۔
- مضمون نویسی سے متعلّق مقاصد اور اہداف درج ذیل ہیں:

Reading

اساتذہ نصاب میں شامل مختلف قسم کے مضامین کی مشق کرواتے وقت درج ذیل باتوں کو ذہن میں رکھیں۔

- طلبہ دلیل (argumentative) اور بیان (narrative) کے مضامین کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں اور اس قسم کے مضامین کا مطالعہ بھی کر سکیں۔
- طلبہ دلیل اور بیان کے موضوع پر مضمون نگاروں کے طریق کار کو نوٹ کر سکیں۔ خاص طور پر آغاز، درمیان اور اختتام پر توجّہ دے سکیں۔
- دلیل کے مضمون میں نہ صرف اپنے موقف (viewpoint) کو درست ثابت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے بلکہ دوسرے موقف کی کمزوریاں بھی بیان کی جاتی ہیں۔ اس لیے طلبہ ایسے مختلف موضوعات پر دلائل (proofs) اور دوسرے موقف کی تردید (refutation) پر مشتمل مضامین کا مطالعہ کر سکیں۔

- بیانیہ مضمون میں لکھنے والا اپنے تخیل (imagination) کو اِستعمال کر کے مربوط خیالات (coherent ideas) پیش کرتا ہے اس لیے طلبہ اخبارات سے ایسے مضامین کا روانی سے مطالعہ کرسکیں۔
- دلیل اور بیانیہ مضامین کے مطالعے کے دوران اہم معلومات کو نوٹ کرسکیں۔
- ایسے مضامین میں موجود الفاظِ ربط (Connectives)، معلومات، تجاویز (proposals) اور تردید پر خاص توجّہ دے سکیں۔
- طلبہ بحث (discursive) اور تفصیلی (descriptive) مضمون کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں اور اس قسم کے مضامین کا گہرا مطالعہ کرسکیں۔
- طلبہ بحث اور تفصیل کے موضوع پر مضمون نگاروں کی طریق کار (way of writing) کو نوٹ کریں۔ خاص طور پر آغاز (opening)، درمیان (middle) اور اختتام (end) پر توجّہ دے سکیں۔
- بحث اور تفصیلی مضامین کے عنوان کے تحت خامیوں اور کمزوریوں کا بھی مطالعہ کرسکیں۔
- بحث کے موضوع پر مضمون نگار عام طور پر قارئین (readers) کے سامنے کسی موضوع کے مثبت اور منفی (positive and negative) پہلوؤں کو رکھ دیتا ہے اور فیصلہ قاری پر چھوڑ دیتا ہے۔ اس لیے طلبہ میڈیا، کھیل، فیشن، تعلیم، غذا، سفرنامے، ماحولیات، ثقافت، شعبہ جات، ٹیکنالوجی اور خاندان جیسے بنیادی موضوعات پر اس طرح معلومات جمع کریں کہ موضوعات کے دونوں رُخ (both aspects) یعنی مثبت اور منفی پر سہولت سے لکھ سکیں۔
- بحث اور تفصیلی مضامین کے مطالعے کے دوران اہم معلومات کو نوٹ کرسکیں۔
- ایسے مضامین میں موجود الفاظِ ربط (Connectives)، معلومات، تجاویز (proposals)، تردید (refutation) پر خاص توجّہ صرف کرسکیں۔
- دورانِ مطالعہ پیراگراف، سادہ اور مرکب جملوں (simple and compound sentences) کی پیش کش اور موزوں الفاظ پر بھی توجّہ دی جاسکے۔
- طلبہ الفاظ کے موزوں اِستعمال، جملوں اور فقروں کی درست ترتیب سیکھ سکیں۔
- طلبہ مضمون کے مخاطبین (audience) اور مضمون کی مطلوبہ فارم کو سمجھ سکیں اور اس کے مطابق مضمون تحریر کرسکیں۔
- طلبہ مضمون میں ارتقا (develop)، معلومات اور تجاویز میں ربط پیدا کرنے کی عملی مشقیں (exercises) کریں اور اس جانب مہارت حاصل کرسکیں۔

Writing

اساتذہ اس بات کو ضروری بنائیں کہ طلبہ جب کسی موضوع پر مضمون تحریر کریں تو درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

- طلبہ دلیل اور بیانیہ مضمون کی ہیئت (form) کے درمیان فرق کو واضح کرسکیں۔
- مضمون کے عنوان کو سمجھنے کی مشق کی جائے تاکہ اچھے مضامین تحریر کیے جاسکیں۔
- معلومات افزا اور تجاویز یا نتیجے پر مشتمل مضمون لکھ سکیں۔
- مضمون میں معلومات کی ترتیب کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ متاثر کُن آغاز (impressive opening)، معلومات افزا درمیان (informative middle) اور آخر میں نتیجہ یا تجاویز (conclusion or suggestions) مضمون کو کامیاب بناتے ہیں۔ طلبہ ان امور کو سیکھ سکیں۔
- غلط معلومات اور نامناسب تجاویز مضمون کی اہمیت کم کرسکتی ہیں، مضمون میں معلومات اور تجاویز کو پیش کرنے سے پہلے طلبہ ان معلومات کو پرکھ سکیں۔

مضامین: طریقۂ کار

تمام اقسام کے مضامین کو تحریر کرنے کے الگ الگ تقاضے ہیں جن کی تفصیلات اولیول اُردو حصّہ اوّل میں درج ہیں۔

- اساتذہ کتاب میں موجود مضامین کے چارٹ اور ہدایات کا بہ غور مطالعہ کریں۔
- یہاں اسی کتاب کا ایک صفحہ جو تفصیل کے مضمون کے ضمن میں چارٹ کی شکل میں درج ہے، اُسے پیش کیا جارہا ہے۔

تفصیل

تعارُف (الفاظ: ۶۰ سے ۷۰)
- دِیے گئے مَوضوع مثلاً تہوار، تقریب، سَفر، وغیرہ کے بارے میں اِبتدائی معلومات تحریر کی جائیں۔
- حالات یا واقعات کو بیان کرنے میں رپورٹر جیسا انداز اپنائیں۔

پہلا پیرا گراف (الفاظ: ۱۰۰ سے ۱۲۰)
- مَوضوع سے مُتعلّق تفصیلات کی منظر کَشی کی جائے۔
- منظر کَشی کے لیے مَوزوں الفاظ کا اِنتخاب کِیا جائے۔
- ذاتی رائے کے اِظہار سے گُریز کِیا جائے۔

دوسرا پیرا گراف (الفاظ: ۱۰۰ سے ۱۲۰)
- مَوضوع سے مُتعلّق جزئیات پیش کی جائیں یعنی چھوٹی چھوٹی معلومات مضمون میں شامل کی جائیں۔
- مَوضوع اِختِتام کی جانِب بڑھتا ہوا محسوس ہو۔

اِختِتام/نتیجہ (الفاظ: ۶۰ سے ۷۰)
- آخر میں تفصیلات سے مُتعلّق کوئی مُثبت پیغام یا تجویز شامل کیجیے۔

- اس چارٹ کو پڑھنے کے بعد تفصیل کے ایک موضوع کو دل چسپ انداز میں پڑھا سکتے ہیں۔
- اولیول اُردو (حصّہ اوّل) کے صفحہ نمبر ۹۸ پر تفصیل کے موضوع پر ایک مضمون بہ طور نمونہ پیش کیا گیا ہے جس کا سوال درج ذیل ہے۔

سوال: شمالی علاقوں کی سیر کی دوران وہاں کے فطری حُسن کی تفصیلات تحریر کیجیے۔

- اساتذہ اس طرح کے سوال کی مشق کروانے سے قبل طلبہ کو مضمون لکھنے کی طرف راغب کرنے کے لیے ملٹی میڈیا کی مدد سے شمالی علاقوں کے کچھ حسین مناظر کی تصاویر کچھ اس طرح پیش کریں:

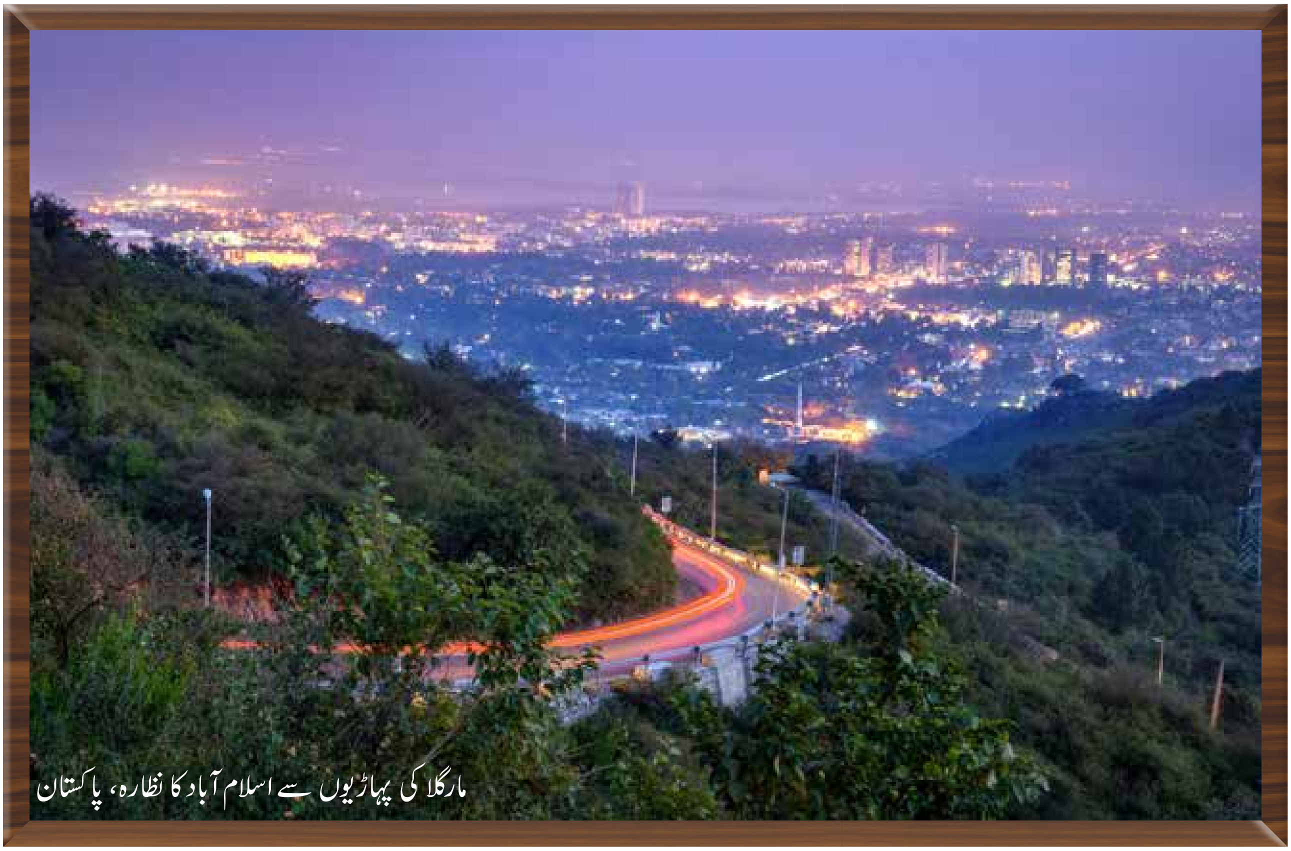

مارگلا کی پہاڑیوں سے اسلام آباد کا نظارہ، پاکستان

مالم جبّا، سوات، پاکستان

وادیِ ہنزہ میں خزاں کا نظارہ، پاکستان

قراقرم پہاڑیوں کے درمیان ایک وادی، پاکستان

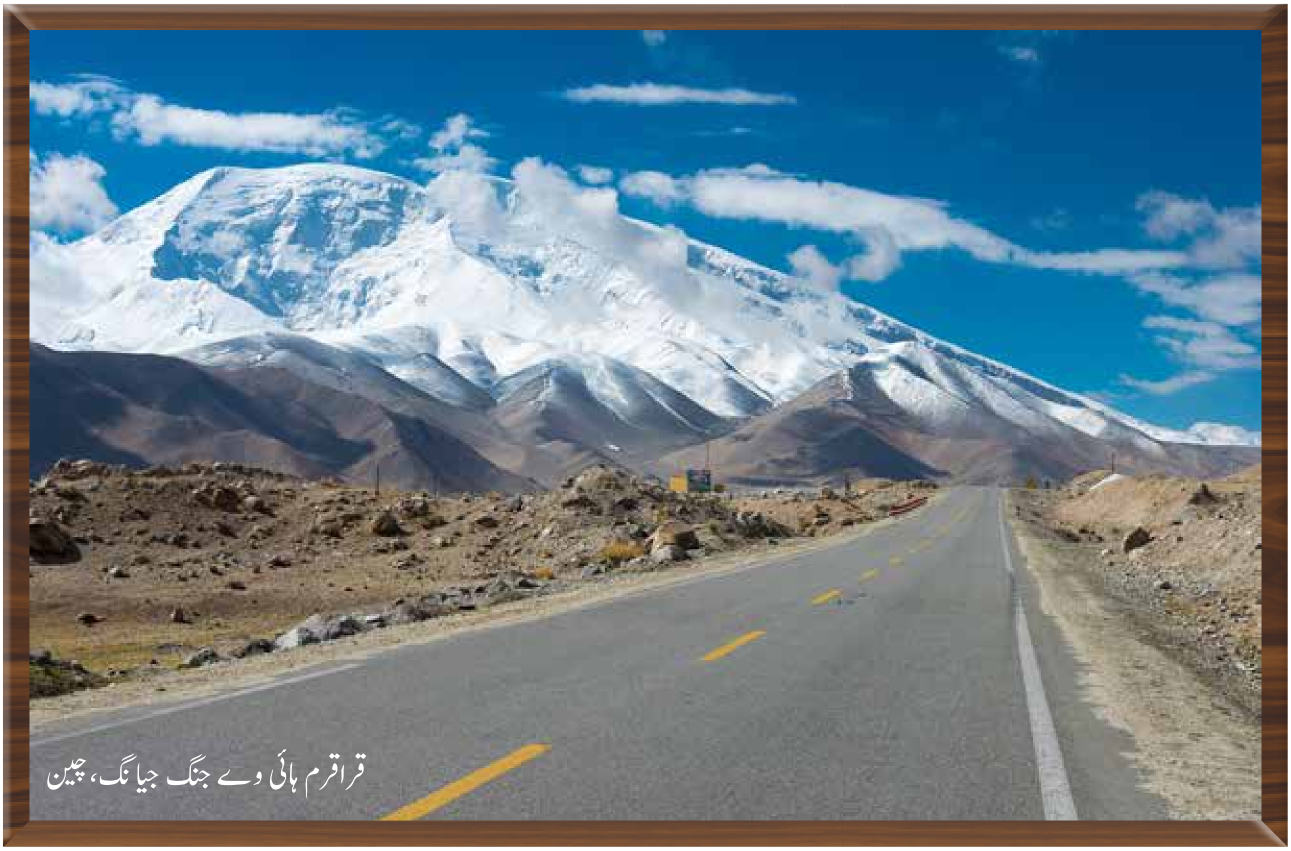
قراقرم ہائی وے جنگ جیانگ، چین

پاکستان اور چین کی سرحد

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

وادیِ ناران، پاکستان

ماشر چوٹی، بلتستان، پاکستان

- اساتذہ ان تصاویر کی مدد سے طلبہ کے ذہن میں موجود معلومات کو سوال کے مطابق چارٹ کی شکل میں وائٹ بورڈ پر تحریر کریں۔
- ان تصاویر میں طلبہ کو کیا دکھائی دے رہا ہے؟

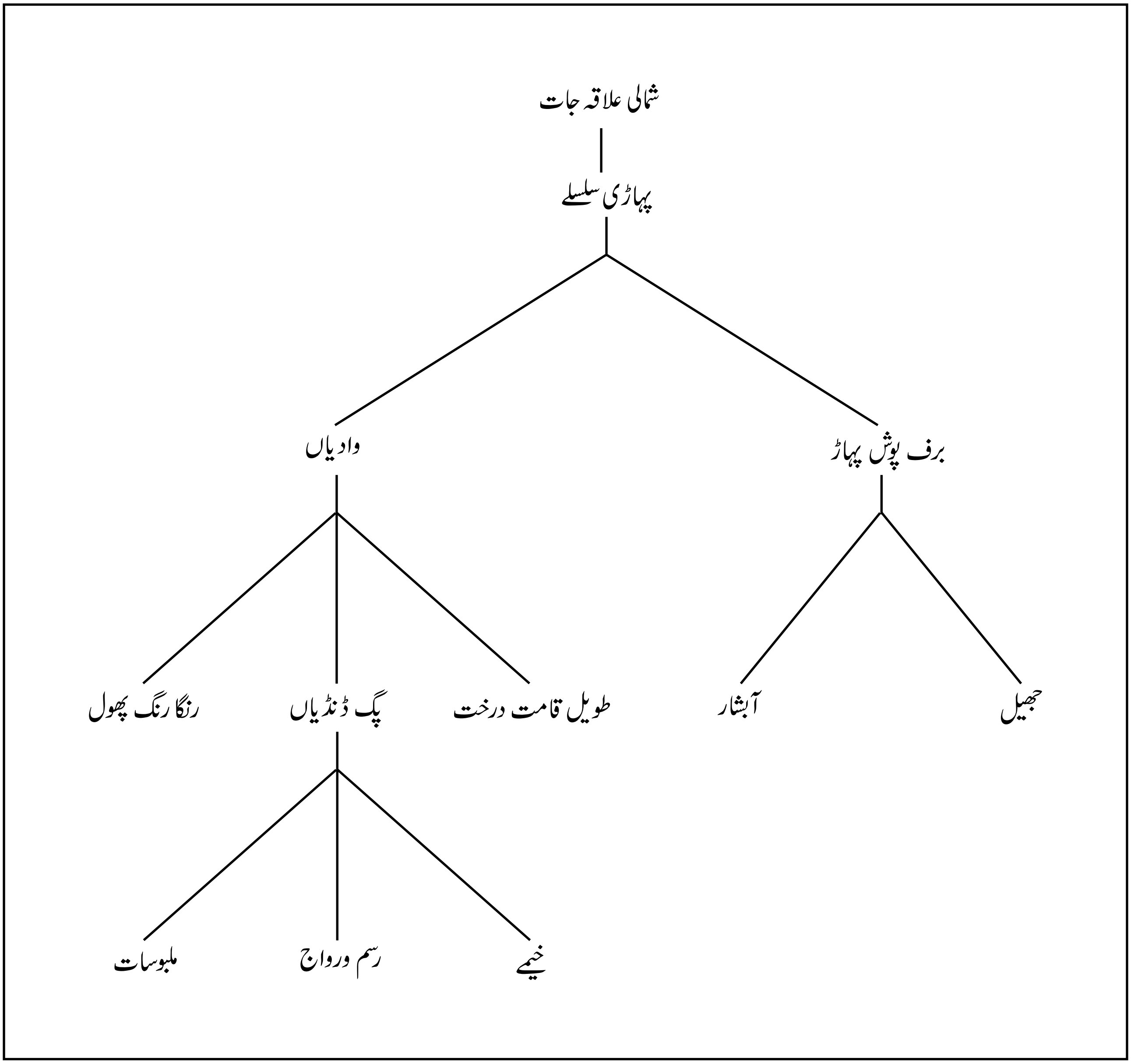

- چارٹ کی مدد سے اس مضمون کے لیے معلومات کو مختلف پیراگراف میں ترتیب دیجیے۔
- مثلاً اگر پہلا پیراگراف ہے تو تمہید کے طور پر شمالی علاقوں کی عمومی خوب صورتی، موسم اور سیاحت وغیرہ کے بارے میں مختصراً ضروری معلومات فراہم کی جائیں۔
- دوسرے اور تیسرے پیراگراف میں تصاویر میں موجود تمام حسین مناظر، جن کو چارٹ کی شکل میں پہلے ہی وائٹ بورڈ پر درج کر دیا گیا ہے، اُن کی تفصیلات اور منظر کشی موزوں الفاظ کے ذریعے کی جائے۔
- اگلے پیراگراف میں وہاں کی منفرد ثقافت، ملبوسات، رسم و رواج کے بارے میں معلومات پیش کی جائیں۔

- مضمون کے آخری پیراگراف میں ان مناظر کی اہمیت اور سیاحت کی صنعت میں ان کی افادیت بیان کرتے ہوئے مضمون کا اختتام کیا جائے۔
- ان تمام مراحل سے گزر کر پہلے طلبہ سے مضمون لکھوایا جائے اور پھر کتاب میں موجود نمونے کا مضمون ملٹی میڈیا کی مدد سے پیش کیا جائے۔

تفصیل: مضمون ۔ ا

- شُمالی علاقوں کی سَیر کے دَوران وہاں کے فِطری حُسن کی تفصیلات تحریر کیجیے۔

کہتے ہیں کہ سَفَر وسیلۂ ظَفَر ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب آپ سَفَر پر نِکلتے ہیں تو نئے ماحَول اور اَجنَبی لوگوں سے میل مِلاپ کے نتیجے میں آپ کو بہت کُچھ سیکھنے کا مَوقع ملتا ہے۔ سیکھنے سِکھانے کی باتوں سے قطعِ نَظَر پچھلے سال گرمیوں کی چُھٹّیوں میں جب میں شُمالی عِلاقوں کی سَیر کو نِکلا تو مُجھ پر اِس خوش گوار حیَرت کا اِنکشاف ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے پاکِستان کے شُمالی عِلاقوں کو کِن کِن نِعمتوں سے مالا مال کر رکھا ہے۔

گُزَشتہ سال جون کا مہینہ میری زِندگی کے حَسین ترین لَمحات میں شُمار کیے جانے کے قابل ہے۔ اِس ایک مہینے میں میری آنکھوں نے اَیسے اَیسے مَناظِر دیکھے جو ساری عُمر میری رُوح کی تازگی کا سَبَب بنے رہیں گے۔

سب سے پہلے تو کراچی کی سخت گرمی سے نِکل کر پہاڑوں کی یخ بَستہ ہَوائیں میرے اِستِقبال کے لیے تیّار نَظَر آئیں۔ جون کے مہینے میں بھی شُمالی عِلاقوں کا مَوسم نہایت خُوش گوار تھا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہَوائیں اور صاف سُتھری آب و ہَوا میں جینے کا اپنا ہی لُطف ہے۔

کاغان، ناران اور شوگران میں قیَام کے دَوران وہاں کی سَرسبز وادِیاں لوگوں کو اپنے سحر میں گرفتار کر لیتی ہیں۔

شُمالی عِلاقوں میں پائے جانے والے طَوِیل قامَت درخت جو بعض اَوقاف سَو سَو فُٹ تک بلند ہو کر آسمان کو چُھوتے دِکھائی دیتے ہیں۔ تَرخان نامی اِن درختوں کے عِلاوہ شاہِ بَلوط، صَنوبَر، چِنار، باجرہ، پَلوَنیا، اَخروٹ، بَرگِ بَنسا، سیم کی پَھلی وغَیرہ نامی درخت وہاں کے حُسن کو چار چاند لگانے میں اہم کِردار اَدا کرتے ہیں۔

پہاڑوں پر اُونچی نیچی پگ ڈَنڈیاں بَل کھاتی ہوئی ہر جانِب دِکھائی دیتی ہیں۔ وہاں پَھیلی سَبز گھاس کو دیکھ کر یُوں مَحسوس ہوتا ہے کہ جَیسے قُدرت نے سَبزے کا قالین بِچھا دیا ہے۔ وادِیوں اور پہاڑوں میں مُختَلِف رَنگوں کے خوب صورت پُھولوں کی لاتعداد اَقسام پورے ماحَول کو ایک الگ ہی دنیا میں لے جاتی ہیں۔

اِن خوب صورت وادِیوں کے عِلاوہ شُمالی عِلاقوں کی بہت ساری جھیلیں لوگوں کو اپنی طرف مُتوَجّہ کرتی ہیں۔ جھیل سَیف الملوک کے اِردگرد پہاڑوں میں مَوجود سفید بَرف کی چادر اور مَقامی لوگوں کی جانِب سے سُنائی جانے والی پَریوں کی کہانیوں کا اَثَر ابھی کم نہیں ہوتا کہ لولو سَر جھیل، آنسو لیک، گِلگت اور اِسکردو میں صَد پارہ اور کچورا جھیل سَیاحوں کو اپنی طَرف کھینچتی ہیں۔ راستے میں جگہ جگہ پہاڑوں سے گرنے والے آب شار ایک سحر طاری کر دیتے ہیں۔ لوگ وہاں رُک رُک کر اِن آب شاروں سے ٹھنڈا اور میٹھا پانی پیتے ہیں اور وہاں تَصویریں بنا کر اپنی یادوں کو مَحفوظ کرتے ہیں۔ وہاں کے بَرف پوش پہاڑی سِلسلے جن میں نانگا پَربَت، ہمالیا، قَراقَرم اور کوہِ ہندوکُش کے عِلاوہ تاحدِّ نِگاہ پَھیلے ہوئے پہاڑی سِلسلے اپنی پُرشِکوہ بلندی سے مرعُوب کر دیتے ہیں۔ کُچھ شَوقین اَفرادمُختَلِف پہاڑوں کے بیس کیمپ تک پہنچ کر گھنٹوں اور کئی دِنوں کے لیے ٹریکنگ کر کے مُہم جوئی کا مزا لیتے ہیں۔ اِس کے عِلاوہ تازہ پھلوں میں سیب، اَخروٹ، آڑو، اَنجیر، بادام، خوبانی اور دوسرے پھل کھانے کا اپنا ہی مزا ہے۔

اِن شُمالی عِلاقوں میں جس قدر فِطری حُسن ہے اُن کے بیان میں الفاظ ناکافی ہیں۔ حَقیقت یہ ہے کہ اِن باتوں کو پڑھنے کے بہ جائے خُود جا کر دیکھنے کی ضَرورت ہے۔

- اساتذہ طلبہ کے لکھے ہوئے مضامین اور نمونے کے طور درج مضمون کا موازنہ طلبہ سے کروائیں تاکہ اُنھیں اندازہ ہو کہ اُنھوں نے اپنے لکھے ہوئے مضمون میں کن اہم نِکات کو نظر انداز کیا ہے اور کن کن پہلوؤں پر اُن کی نظر نہیں جا سکی۔
- موازنے کے دوران اِس بات کی طرف بھی توجّہ دلائی جائے کہ ایک اچھّا مضمون تحریر کرنے کے لیے معلومات کو کس طرح ترتیب دیا جاتا ہے اور اس میں زبان و بیان کا کیسا انداز اختیار کیا جاتا ہے۔
- اساتذہ تدریس کے اِس طریقِ کار کے ذریعے نہ صرف تفصیل کے دوسرے موضوعات پر ایسی ہی مشق کروا سکتے ہیں بلکہ یہی طریقِ کار اختیار کر کے وہ بیان، بحث اور دلیل کے مختلف مضامین کی تیاری بھی کروا سکتے ہیں۔

مضمون نویسی (تفصیل): منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون: اُردو	جماعت: دہم	عنوان: مضمون نویسی	تاریخ:
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• تفصیل پر مشتمل مضمون لکھنے کی مہارت حاصل کرنا	تفصیل کے مضمون کا تعارف:	۵۰ منٹ	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ اوّل)	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ:
• مختلف تصاویر کی مدد سے ذہن میں پیدا ہونے والے نِکات کو ترتیب دینا	• تفصیلی مضمون کے اہم نِکات اور متوقع موضوعات کی وضاحت	۵ منٹ	از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۹۶ سے ۱۰۱	• وہ کس حد اپنے خیالات کو مربوط انداز میں پیش کر سکے ہیں؟
• تفصیل کے مضمون کے اُسلوب کو سمجھنا	• سرگرمی: اب طلبہ کو شمالی علاقہ جات کے حوالے سے کچھ تصاویر دکھائی جائیں گی۔	۵ منٹ	بورڈ، مارکر، ڈسٹر	• ان کی زبان و بیان اور املا کی درستی کو جانچا جائے گا۔
• ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنا	• تصاویر سے متعلّق سوالات کیے جائیں گے اور مختلف نِکات کو وائٹ بورڈ پر چارٹ کی شکل میں تحریر کیا جائے گا۔	۵ منٹ	(اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	• یہ بھی جانچا جائے گا کہ طلبہ اپنے مقرر کردہ اہداف کو مقررہ وقت پر پورا کر سکتے ہیں یا نہیں؟
• املا کی غلطیوں کی اصلاح کرنا	• ان نِکات کا استعمال کرتے ہوئے پیراگراف کی شکل میں مضمون تحریر کیا جائے گا۔	۱۰ منٹ		
	• آخر میں طلبہ اپنے اپنے تحریر کردہ مضامین کو پڑھیں گے۔	۲۵ منٹ		

کیمبرج کا طریقۂ کار برائے جانچ پڑتال (Assessment)

چاروں اقسام کے مضامین کو جانچنے کے لیے نمبروں کی تقسیم کچھ یوں ہے:

Mark awarded for task achievement and content = 10
Mark awarded for structure = 5
Mark awarded for language= 10
Total mark awarded = 25

ٹاسک اچیومنٹ (Task Achievement) سے کیا مُراد ہے؟ [10]

- اساتذہ اپنے ذہن میں اس کا آسان اور سادہ مفہوم یہ رکھیں کہ اُنھوں نے نصاب میں شامل چاروں اقسام کے مضامین کی مشق کروانے کے لیے جو بھی موضوع یا عنوان دیے ہیں، طلبہ نے ان سے متعلّق مواد (content) اور معلومات پیش کرنے کے لیے کس قدر عرق ریزی سے کام لیا ہے۔ وہ کسی بھی قسم کے مضمون کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے مواد کے معیار کو مدِّنظر رکھ کر حاصل کردہ نمبر دے سکتے ہیں۔
- اساتذہ اس بات کو اپنے ذہن میں رکھیں کہ چاروں اقسام کے مضامین کے اہداف مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً اگر تفصیل پر مشتمل کوئی موضوع ٹاسک کے طور پر دیا گیا ہے تو عام طور پر اس قسم کے مضمون میں طلبہ کسی تقریب، تہوار، سیر و سفر اور واقعات وغیرہ کی تصویر کشی کرنے میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں۔ تفصیل کے مضمون کے اہداف کو جانچتے ہوئے یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ طلبہ نے اپنے مشاہدے (observation) کا اِستعمال کس خوبی سے کیا ہے اور کسی بھی واقعے کی تفصیلات پیش کرنے کے لیے جزئیات سے کام لیا ہے یا نہیں۔
- اگر مضمون بیان پر مبنی ہے تو لازمی ہے کہ اس کے اہداف تفصیل کے مضمون سے مختلف ہوں گے۔ اساتذہ اس قسم کے مضمون کے مواد کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے یہ دیکھیں گے کہ طلبہ نے ایسے مضامین کے ٹاسک کو مکمّل کرنے کے لیے اپنے تخیّل (imagination) سے کس حد تک کام لیا ہے۔ کیوں کہ ضروری نہیں کہ جو واقعہ، حادثہ، یا مہم وغیرہ تحریر کی جا رہی ہو اُسے طلبہ نے کبھی دیکھا یا سنا ہو۔ اسی لیے ایسے مضامین میں تخیّل کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ ایسے مضامین میں قاری کو چونکا دینے والا مواد پیش کرنا چاہیے یا خوف و دہشت میں مبتلا کرنے والی صورت کو اپنے تخیل کی مدد سے بیان کرنا چاہیے۔ اس قسم کے مضامین کے مواد کو جانچتے ہوئے تجسّس کے عنصر کا بھی جائزہ لینا چاہیے۔ ایسے مضامین میں دیکھنا ضروری ہے کہ اس میں کہانی پن (storiness) ہے یا نہیں اور کوئی واقعہ رفتہ رفتہ آگے بڑھتے ہوئے اپنے نقطۂ عروج اور انجام تک پہنچ رہا ہے یا نہیں۔
- اگر مضمون کا ٹاسک بحث سے متعلّق ہے تو اساتذہ موضوع سے متعلّق مواد کا جائزہ لیتے ہوئے اس بات پر غور کریں گے کہ طلبہ نے موضوع سے متعلّق مثبت اور منفی معلومات کو پیش کرنے میں کس قدر توازن سے کام لیا ہے۔ ایسے مضامین کے اہداف حاصل کرنے کے لیے طلبہ کو یہ سکھایا جائے کہ وہ جہاں تک ممکن ہو غیر جانب دار رویّہ اختیار کریں یعنی کسی بھی موقف کی حمایت یا مخالفت سے متعلّق اہم نِکات کو پیش ضرور کریں لیکن اپنی رائے دینے سے گریز کریں۔ فیصلہ قاری پر چھوڑ دیا جائے کہ وہ کسی موقف کی حمایت یا مخالفت کریں۔
- بحث کے برعکس اگر ٹاسک دلیل کے مضمون سے متعلّق ہے تو اس قسم کے مضامین تحریر کرتے وقت دیے گئے موضوع کی حمایت سے مضمون کا آغاز کرنا ضروری ہے۔

- دلیل پر مبنی مضمون کے مواد کا جائزہ لیتے ہوئے اساتذہ اس بات پر خاص توجّہ دیں گے کہ موضوع سے متعلّق طلبہ نے کس قدر ٹھوس اور درست دلائل سے کام لیا ہے۔
- اساتذہ اس بات کا بھی جائزہ لیں گے کہ طلبہ اپنے موقف کے حق میں دلائل پیش کرتے ہوئے قاری کو قائل کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔
- اساتذہ اس بات پر بھی غور کریں گے کہ ایسے مضامین میں جو اعداد وشمار، تجاویز اور آرا پیش کی گئی ہیں وہ کتنی درست اورموزوں ہیں۔
- اساتذہ مواد کا جائزہ لیتے ہوئے یہ بھی دیکھیں گے کہ مضمون نگار نے اگر کہیں پیش کردہ موقف کی مخالفت میں کوئی بات کی ہے تو اسے رد (refutation) کرنے میں کیسی دلیلیں استعمال کی ہیں۔

ساخت (structure) سے کیا مراد ہے؟ [5]

- چاروں اقسام کی مضمون نویسی میں ساخت سے مرادمضمون کا آغاز (introduction)، درمیان (middle) اور اختتام (end) ہے۔
- اساتذہ تفصیل کے مضمون کی جانچ پڑتال کرتے ہوئے اِس بات پرغور کریں گے کہ طلبہ نے مواد کی پیش کش میں ترتیب سے کام لیا ہے یا نہیں۔
- تفصیل کے مضمون میں یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ قاری کے سامنے کسی تقریب، واقعے، تہوار وغیرہ کے آغاز سے انجام تک کی پوری روداد سامنے آئی یا نہیں۔
- تفصیل کے برعکس بیان کے مضمون کا آغاز، سوال میں پیش کردہ صورت حال سے جڑا ہوتا ہے یعنی طلبہ کے سامنے کوئی چونکا دینے والی کیفیت، ہنگامی صورت یا خوف و دہشت میں مبتلا کرنے والی صورت پیش کی جاتی ہے اور طلبہ اپنے تخیل سے کام لے کر وہیں سے مضمون کا آغاز کہانی کے انداز میں کرتے ہیں۔ اساتذہ یہ دیکھیں گے کہ طلبہ صورتِ حال کو پیش کرنے میں کس حدتک کامیاب رہیں۔
- مضمون نگار کسی واقعے کو رفتہ رفتہ آگے بڑھاتے ہوئے اس کو نقطۂ عروج اور منطقی انجام تک پہنچانے میں کس حدتک کامیاب رہیں۔
- اساتذہ یہ بھی دیکھیں گے کہ بیان کے مضامین میں پلاٹ کی مدد سے واقعات کی ترتیب، ماحول اور کرداروں کو پیش کرتے ہوئے مربوط انداز اختیار کیا گیا ہے یا نہیں۔
- بحث کا مضمون اپنی ساخت کے لحاظ سے دیگر مضامین سے اس طرح مختلف ہے کہ اس میں کہانی پن نہیں ہوتا بلکہ کسی بھی موضوع پر اعداد وشمار، ثبوت اور حقائق پر مبنی معلومات کو ترتیب سے پیش کیا جاتا ہے۔
- ایسے مضامین کو جانچتے ہوئے اساتذہ یہ دیکھیں گے کہ طلبہ نے مثبت یا منفی نِکات کو پیش کرتے ہوئے معلومات کی تکرار سے مضمون کو بے ربط تو نہیں بنا دیا۔
- اس قسم کے مضمون میں اہم نِکات کو سب سے پہلے تحریر کر دینا چاہیے۔
- اس مضمون کے اختتام میں مضمون نگار کو کسی موقف کی حمایت یا مخالفت کے بہ جائے معلومات کی پیش کش پر توجّہ مرکوز رکھنی چاہیے۔
- دلیل کے مضمون کا آغاز اس طرح کرنا چاہیے کہ مضمون کے تعارفی پیراگراف میں ہی کسی موقف کی حمایت نظر آئے اور وہ حمایت قاری کی فوری توجّہ حاصل کرلے۔
- اپنے موقف کی تائید میں دلائل اس طرح پیش کیے جائیں کہ مضمون اپنے منطقی انداز میں اختتام کی جانب بڑھتا نظر آئے۔
- چاروں اقسام کے مضامین میں پیراگراف کی تعداد تین سے پانچ تک ہوسکتی ہے۔
- کسی مضمون کی ساخت کا جائزہ لیتے ہوئے اساتذہ اس بات پر توجّہ دیں کہ مضمون نگار کے خیالات میں تسلسل اور ترتیب ہے یا نہیں۔
- اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ مختلف پیراگراف کے درمیان آپس میں ربط وتعلّق پیدا ہوا یا نہیں۔

- اس بات پر بھی غور کیا جائے کہ مضمون کے تمام حصّے ایک دوسرے سے کس حد تک مربوط ہیں اور مضمون کے آغاز سے انجام تک قاری کی دل چسپی برقرار ہے یا نہیں۔
- مضمون کا اختتام ہمیشہ موثّر اور نتیجہ خیز ہونا چاہیے۔
- ایک اچھّے مضمون کی ساخت میں سب سے بڑی خوبی یہ ہونی چاہیے کہ مضمون پڑھنے کے بعد اس موضوع سے متعلّق کسی بھی قسم کی کمی یا الجھن محسوس نہ ہو اور قاری کے ذہن میں پیدا ہونے والے ہر سوال کا جواب اسے ترتیب سے مل رہا ہو۔

زبان (Language) سے کیا مراد ہے؟ [10]

اساتذہ زبان کے معیار کو جانچنے کے لیے درج ذیل باتوں کا خاص خیال رکھیں۔

- ہر قسم کے مضمون میں املا کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اساتذہ مضمون کا جائزہ لیتے ہوئے طلبہ کے املا پر خصوصی توجّہ دیں۔
- اساتذہ اس بات کا بھی جائزہ لیں کہ طلبہ جملوں کی درست قواعدی ترتیب اور ساخت کو درست طریقے سے برتنے میں کس حد تک کامیاب ہوئے ہیں۔
- ہر قسم کے مضمون میں زبان اور اُسلوب کے تقاضے مختلف ہیں۔ اساتذہ اس بات پر غور کریں کہ مختلف نوعیت کے مضامین لکھتے ہوئے کس حد تک موزوں اور مناسب الفاظ استعمال کیے گئے ہیں اور ان کا اندازِ تحریر موضوع سے کتنا مربوط ہے۔
- اساتذہ یہ بھی دیکھیں کہ کسی بھی موضوع پر مضمون تحریر کرتے ہوئے مضمون نویس نے سادہ جملوں کے ساتھ ساتھ مرکب اور پیچیدہ جملوں کو استعمال کرنے میں کتنی مہارت ظاہر کی ہے۔
- موضوع کے مطابق فقرے، محاورات، کہاوتیں، اقوالِ زرّیں اور اشعار وغیرہ سے کام لے کر مضمون نگار نے اپنے مضمون کو قاری کے لیے دل چسپ بنایا ہے یا نہیں۔
- اساتذہ طلبہ کو الفاظِ ربط (connectives) کی اہمیت اور اِستعمال بتائیں۔
- مضمون لکھتے وقت اچھّے اور دل نشین اُسلوب میں معلومات پیش کی جائیں۔
- اساتذہ طلبہ کو پیراگراف اور رموزِ اوقاف (punctuations) کی اہمیت اور استعمال سکھائیں۔
- چاروں اقسام کے مضامین میں اُسلوب کے تقاضے مختلف ہوتے ہیں۔ مثلاً دلیل اور بحث وغیرہ جیسے موضوعات میں اعداد و شمار، تجزیہ، تحقیق پر مبنی نِکات اور ٹھوس ثبوت پیش کرنے کے لیے جس قسم کی طرزِ تحریر اختیار کی جاتی ہے ان میں درج ذیل قابل ذکر ہیں:

  اعداد و شمار کے مطابق...، سروے کے مطابق...، تحقیقی رپورٹ یہ کہتی ہے...، اس ضمن میں...، تاہم...، لہٰذا...، اس کے باوجود...، اس کے برعکس...، دوسرے الفاظ میں...، دوسری جانب...، عام طور پر...، خاص طور پر...، وغیرہ جیسے الفاظ اپنے دلائل اور بحث میں زور پیدا کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ اساتذہ یہ دیکھیں کہ طلبہ نے انھیں کتنی مہارت سے اِستعمال کیا ہے۔

- تفصیل کے مضمون میں اسلوب کی نوعیت مختلف ہوتی ہے۔ مثلاً اگر کسی فطری منظر کی تفصیلات بیان کرنی ہوں تو اساتذہ یہ دیکھیں کہ مضمون میں جھیل، آبشار، کوہ سار، برف پوش پہاڑی سلسلے، پھول، ہریالی، درخت اور فطری مناظر سے متعلّق دیگر ذخیرہ الفاظ کو طلبہ نے کس قدر مہارت سے استعمال کیا۔
- اسی طرح بیان کے مضمون میں موقعے اور ماحول کی مناسبت سے اسلوب کا اختیار کرنا بے حد ضروری ہے۔ مثلاً اچانک، دفعتاً، حیرت انگیز، خوف ناک، دہشت زدہ اور پُراسرار، ہول ناک اور خطرناک وغیرہ جیسے الفاظ کا استعمال کر کے بیان کے مضمون میں دل چسپی کا عنصر پیدا کیا جاتا ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے تمام اقسام کے مضامین کے متوقع سوالات (expected questions) اور موضوعات تحریر کروائے جائیں۔ مختلف عنوانات کے تحت جماعت میں مشق کروائی جائے اور ہر قسم کے مضمون پر گھر کے کام کے طور پر طلبہ سے ماضی کے امتحانی پرچے حل کروائے جائیں۔

اولیول اُردو (۳۲۴۷) پرچہ دوم

- اولیول اُردو (پرچہ دوم) کا دورانیہ دو گھنٹے ہے۔
- یہ پرچہ 50 نمبروں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- اس پرچے کا ٹائٹل Texts ہے۔
- یہ پرچہ خالصتاً ادبی مُتون کی تنقید اور تجزیے پر مشتمل ہوتا ہے۔
- اس پرچے کو تین حصوّں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- (حصّہ الف) اَن دیکھے اِقتباس پر مشتمل ہوتا ہے جس کے امتحان میں 20 نمبر مختص کیے گئے ہیں۔
- (حصّہ ب) شاعری پر مشتمل ہے۔ نصاب میں شامل پانچ غزل گو شعرا کی غزلیات، منظومات طلوعِ اسلام، قطعات اور ایبسٹر یکٹ آرٹ سے دو سوال پرچے میں دیے جاتے ہیں جن میں سے طلبہ سے ایک سوال کا جواب مطلوب ہوتا ہے۔ اس سوال کے 15 نمبر ہوتے ہیں۔
- (حصہ ج) نثر پر مشتمل ہوتا ہے۔ نصاب میں موجود سنجیدہ اور مزاحیہ مضامین کے ساتھ ساتھ افسانے اور ڈرامے شامل ہیں۔ اس حصّے سے بھی امتحان میں دو سوالات پوچھے جاتے ہیں جن میں سے طلبہ سے ایک سوال کا جواب مطلوب ہوتا ہے۔ اس سوال کے 15 نمبر ہوتے ہیں۔
- اس پرچے کا بنیادی مقصد طلبہ میں اُردو نظم ونثر کا ذوق ابھارنا ہے تاکہ وہ مختلف اصنافِ ادب کا مطالعہ کر کے اُن پر تنقیدی نِکات تحریر کرسکیں۔

اَن دیکھا اِقتباس (Unseen Passage)

- اَن دیکھے اِقتباس کا تعلّق او لیول اُردو (پرچۂ دوم) سے ہے لیکن کتاب میں ان دیکھے اِقتباس کی عبارتوں کو اولیول اُردو (پرچۂ اول) کی کتاب کے آخر میں شامل کیا گیا ہے۔
- عام طور پر امتحان میں ان دیکھے اِقتباس کے لیے شاعری یا نثر سے عبارتیں شامل کی جاتی ہیں۔
- نثر میں کسی افسانے، ناول، طنزومزاح یا انشائی ادب سے تلخیص کے بعد عبارتیں شامل کی جاتی ہیں۔
- یہ نثری عبارتیں 300 سے 400 الفاظ پر مشتمل ہوتی ہیں۔
- منظوم اِقتباس میں چھے (6) سے دس (10) اشعار شامل ہوتے ہیں۔ اولیول اُردو کی اِس کتاب میں جدید اور قدیم شاعروں کے کلام سے اِقتباسات منتخب کیے گئے ہیں۔
- سوال کے ساتھ تین نِکات یا اشارے (indicative contents) بھی دیے جاتے ہیں جن کی مدد سے کو جواب کو موثر بنایا جا سکتا ہے۔
- امتحانی ضرورتوں کو سامنے رکھتے ہوئے کتاب اولیول اُردو (حصّہ اول) میں ساٹھ (60) شعری اور بیس (20) نثری عبارتیں شامل کی گئی ہیں تاکہ اساتذہ اس سوال کی زیادہ سے زیادہ مشق کرواسکیں۔
- شعری اِقتباس کی تدریس کے دوران نظم کے موضوع اور مرکزی خیال کو سامنے رکھتے ہوئے اساتذہ، طلبہ کو قومی اور ملکی مسائل، حالاتِ حاضرہ، سیاسی منظر نامے، فطری ماحول، رسم ورواج، تہوار، انسانی رشتے، تاریخ، انسان دوستی اور سماجی مسائل وغیرہ کی وضاحت کریں گے۔
- اساتذہ، نثری اِقتباسات کے موضوعات کو سامنے رکھ کر تاریخ، روایات، تعلیم، طنز ومزاح، ذرائع ابلاغ اور ادبی کرداروں وغیرہ کی مناسب معلومات اور وضاحت طلبہ کے سامنے بیان کریں گے۔
- شعری ونثری اقتباس کے مطالعے کے دوران اساتذہ نظم ونثر پارے کے شعری محاسن، اُسلوب اور صنعتوں کی وضاحت کرتے ہوئے عبارت یا نظم پارے کی خوبیوں پر روشنی ڈالیں گے۔
- اساتذہ، اِقتباس کا مطالعہ کرتے ہوئے طلبہ کو سطحی اور مخفی معنی کو سمجھنے پر توجّہ دلائیں گے۔
- نظم یا نثر کے مجموعی تاثّر تک طلبہ کی توجّہ دلائی جائے گی۔
- عبارت کو پڑھ کر طلبہ کو اپنی رائے کو مربوط انداز میں تحریر کرنا سکھائیں گے۔
- ان دیکھے اِقتباس کا جواب تین سے پانچ پیراگراف پر مشتمل ہوسکتا ہے۔
- مختلف پیراگراف میں تمام نِکات کو 300 سے 400 الفاظ میں جواب لکھنے کی تربیت دی جائے۔
- غیرضروری معلومات اور جملوں کی تکرار سے بچنے کی تربیت دی جائے۔
- اِقتباس سے دو سے تین حوالوں کو اِستعمال کرنا سکھایا جائے۔
- جواب تحریر کرتے وقت املا پر خصوصی توجّہ دی جائے۔
- پیچیدہ مرکب جملوں کو لکھنے کی تربیت دی جائے۔
- عبارت کے اُسلوب، لب ولہجے، موسیقیّت، طرز بیان اور مقصدیت جیسے نِکات کو پیش کرتے ہوئے نظم ونثر سے مثالیں دیں تاکہ طلبہ جملوں، فقروں، مصرعوں اور اشعار کو حوالے کے طور پر استعمال کرسکیں۔

- تین نِکات کے ساتھ ساتھ سوال کو سمجھنا بھی ضروری ہے کیوں اس میں بھی ممتحن عام طور پر عبارت سے متعلّق اہم اشارے ضرور شامل کرتے ہیں جس کی وضاحت ضروری ہے۔

Reading

نظم ونثر پر مشتمل ان دیکھے اِقتباس کے مطالعے کے دوران اساتذہ یہ کوشش کریں کہ:

- دیے گئے نظم (poem) اور نثر (prose) پر مشتمل اِقتباس (passage) کو طلبہ روانی سے پڑھ سکیں۔
- طلبہ مطالعے کے دوران نظم اور نثر پر مبنی اِقتباسات کے مجموعی پیغام کو سمجھ سکیں۔
- اِقتباس کا پس منظر سمجھ سکیں اور مصنّف یا شاعر کے نقطۂ نظر پر غور کرسکیں۔
- طلبہ سوال میں دیے گئے اہم نِکات (important points) کو سمجھ سکیں اور اِقتباس سے مطلوبہ معلومات کو نشان زد (underline) کرسکیں۔
- جواب کے لیے دیے گئے تین اشاروں (indicative contents) کو سمجھ کر اِقتباس سے اُن معلومات کو بھی علاحدہ کرسکیں اور جواب لکھنے کی منصوبہ بندی (planning) کرسکیں۔
- اِقتباس میں موجود منظر نگاری اور مقصدیت کو سمجھ سکیں۔
- مصنّف یا شاعر کے لب و لہجے (tone) پر غور کرسکیں۔
- اسالیب کی مختلف اقسام مثال کے طور پر طنزیہ اُسلوب، مزاحیہ اُسلوب، سادہ اُسلوب، سنجیدہ اُسلوب وغیرہ کا جائزہ لے کر اِقتباس میں مصنّف یا شاعر کے اُسلوب کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔
- طلبہ مطالعے کے دوران نظم اور نثر پر مبنی اِقتباسات کے ظاہری اور مخفی پیغام (implicit theme) تک پہنچ سکیں۔
- اِقتباس کا پس منظر سمجھ سکیں اور مصنّف یا شاعر کے نقطۂ نظر پر غور کرسکیں۔ اِقتباس کے سماجی، سیاسی اور تاریخی حوالوں پر بھی غور کرسکیں۔

Writing

جواب تحریر کرواتے وقت اساتذہ کوشش کریں کہ:

- اِقتباسات میں موجود نظم ونثر کے پیغام کو اپنے جواب میں تحریر کرسکیں۔
- دیے گئے تینوں اشاروں (indicative content) کے لیے علاحدہ کی گئی معلومات کو ترتیب سے الگ الگ پیراگراف میں تحریر کرسکیں۔
- اِقتباس کے تاریخی، سیاسی اور سماجی پس منظر کو اپنے جواب میں تحریر کرسکیں۔
- سوال میں دیے گئے اہم نِکات اور جواب کے لیے دیے گئے تینوں اشاروں کے لیے اِقتباس سے حوالے تحریر کرسکیں۔
- مصنّف اور شاعر کے لب و لہجے کے بارے میں وضاحت تحریر کرسکیں۔
- نظم ونثر کے اِقتباسات کے ظاہری اور مخفی پیغام (implicit theme) کو اپنے جواب میں تحریر کرسکیں۔ مخفی پیغام کی وضاحت کرتے ہوئے اِقتباس سے دلیل پیش کرسکیں اور متن سے حوالے بھی تحریر کرسکیں۔
- سوال میں دیے گئے اہم نِکات (important aspects) اور جواب کے لیے دیے گئے تینوں اشاروں کے لیے اِقتباس سے حوالے تحریر کرسکیں۔
- اِقتباس میں موجود مقصدیت (purpose) اور تصویر کشی (imagery) کے بارے میں علاحدہ علاحدہ پیراگراف میں وضاحت کرسکیں۔
- نظم ونثر کے اُسلوب پر رائے دے سکیں۔ مختلف قسم کے اسالیب مثلاً سادہ، مشکل، طنزیہ، مزاحیہ، دعائیہ، ناصحانہ وغیرہ جیسے اُسلوب پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے پیراگراف تحریر کرسکیں۔

- موزوں الفاظ اور قواعدی طور پر درست جملے (grammatically correct sentences) اپنے جواب میں تحریر کرسکیں۔

اَن دیکھے اِقتباس کی مشق کروانے کے بعد اساتذہ طلبہ کے جوابات کو کیمبرج کی جانب سے ان تجویز کردہ معیارات پر پرکھیں گے۔

طلبہ کے جوابات کو چھے مختلف سطحوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ سطح نمبر چھے (6) میں سب سے زیادہ نمبر دیے جاتے ہیں جو 18 سے 20 نمبر تک ہو سکتے ہیں۔ سطح نمبر پانچ (5) میں 15 سے 17 نمبر تک دیے جاتے ہیں۔ سطح نمبر چار (4) میں 11 سے 14 نمبر دیے جاتے ہیں۔ سطح نمبر تین (3) میں 7 سے 10 نمبر دیے جاتے ہیں۔ سطح نمبر دو (2) میں 4 سے 6 نمبر دیے جاتے ہیں اور سطح نمبر ایک (1) میں 1 سے 3 نمبر دیے جاتے ہیں۔

بہترین جواب کے لیے درج ذیل باتوں کو تحریر کیا جانا چاہیے:

- طلبہ نے عبارت سے اُن تمام نِکات کو تفصیل سے تحریر کیا ہو جس کا سوال میں ذکر کیا گیا ہے۔
- جواب میں طلبہ تفصیل سے واضح کریں کہ عبارت میں مصنّف اپنا پیغام، مقصد اور مجموعی تاثّر قائم کرنے میں کس حد تک کامیاب رہے ہیں۔
- طلبہ نے اپنے جواب میں عبارت کے بارے میں واضح تنقیدی رویّہ اپنایا ہے اور عبارت کا عمیق مفہوم بھی پیش کیا ہے۔
- طلبہ جواب میں عبارت سے موزوں اور راست حوالے بھی تحریر کریں۔
- معیاری اور درست زبان اِستعمال کرتے ہوئے طلبہ نے اپنے جواب میں پیچیدہ اور مرکب جملوں کو بھی اِستعمال کیا ہے۔

اَن دیکھے اِقتباس کی جانچ پڑتال کے لیے احتیاطی تدابیر:

- ممتحن کے مطابق طلبہ کو حاصل کردہ نمبر پورے دیے جائیں یعنی چوتھائی، آدھا یا پونا نمبر نہ دیا جائے۔
- نمبر دیتے ہوئے اساتذہ کو مثبت رویّہ اختیار کرنا چاہیے یعنی طلبہ کے جواب سے صرف اُن نِکات پر نمبر دیے جائیں جن کے جواب، سوال کے مطابق ہوں اور غیر متعلقہ باتوں پر نمبر منہا نہ کیے جائیں۔
- ممتحن کے مطابق جواب کو درست املا، رموزِ اوقاف کے صحیح اِستعمال (punctuations) اور درست قواعد پر پرکھا جاتا ہے تاکہ جواب میں شامل جملے مبہم نہ ہوں۔
- جوابات پر مارک اسکیم کے مطابق نمبر دیے جائیں۔ نمبر تھریش ہولڈ (Thresholds) اور گریڈ ڈسکرپٹرز (Graded Descriptors) کے مطابق نہ دیے جائیں۔

اَن دیکھے اِقتباس کا طریقۂ تدریس: ایک نمونہ

کسی بھی سبق یا نظم کی منصوبہ بندی سے پہلے آپ خود یہ طے کریں کہ آپ کو مذکورہ سبق یا نظم سے کون سے مقاصد حاصل کرنے ہیں؟

وہ مقاصد قابلِ حصول ہیں، کہیں بہت زیادہ تو نہیں، پھر بہت کم تو نہیں، مقاصد کم زور تو نہیں یا پھر انتہائی مشکل تو نہیں جو طلبہ کی قابلیت کے مطابق نہ ہوں۔

درج بالا مقاصد اور معیارات کو سامنے رکھ کر اولیول اُردو (حصّہ اوّل) میں ساٹھ (60) شعری اور بیس (20) نثری عبارتوں کا انتخاب اُردو کے قدیم اور جدید ادب میں سے کیا ہے۔

اَن دیکھا اِقتباس (نظم): منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون: اُردو	جماعت: دہم	عنوان: برسات کی بہاریں	تاریخ:
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• دی گئی نظم کو سمجھ کر روانی سے پڑھ سکیں۔ • سوال میں دیئے گئے نِکات کو سمجھ کر نظم سے معلومات کشید کرسکیں۔ • ان نِکات کو سامنے رکھ کر جواب تحریر کرسکیں۔	• اقتباس دینے سے پہلے طلبہ کو اِقتباس کو سمجھنے کا طریقہ بتایا جائے گا۔ • اقتباس پڑھنے سے پہلے سوال پڑھنے کی تاکید کی جائے گی تاکہ وہ جانچنے والے کے مقصد سے آگاہی حاصل کرسکیں اور پھر نظم کو اس کے پس منظر یا ماحول میں سمجھنے کی کوشش کریں۔ مثلاً اس نظم میں بارش کے ماحول، اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے فطری حسن، بارش کی مشکلات، بارش کے بارے میں امیروں اور غریبوں کی سوچ اور نظم کی زبان و بیان کے بارے میں بات چیت کی جائے۔ • ملٹی میڈیا کی سہولت ہو تو تصاویری سلائیڈ اور ویڈیوز کے ذریعے طلبہ کے ذہنوں میں موجود نِکات تلاش کیے جائیں۔ • نظم کی بلند خوانی کے دوران مشکل الفاظ اور پیچیدہ مفاہیم کی وضاحت کی جائے۔ • سوال میں موجود پوچھے گئے نِکات کے مطابق معلومات کو خط کشیدہ کرواکر نِکات کی صورت میں علاحدہ علاحدہ لکھوایا جائے گا۔ • طلبہ کے مختلف گروپ کو خط کشیدہ معلومات کی مدد سے الگ الگ نِکات پر مشتمل پیراگراف لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ • ایک گروپ کے تحریر کردہ پیراگراف کو دوسرے گروپ سے بلند خوانی کروائی جائے۔ • اساتذہ لکھے گئے پیراگراف کی روشنی میں اہم اور غیر اہم معلومات کے بارے میں اپنی رائے دے کر طالبِ علموں کی اصلاح کریں۔ • گوگل کلاس میں تمام پیراگراف اپ لوڈ کرکے انفرادی طور پر طلبہ کو ہوم ورک ٹاسک کے لیے مکمّل جواب تحریر کرنے کی ہدایت دی جائے۔	اساتذہ طلبہ کی ضرورت، موضوع کی اہمیت اور طوالت کو مدِّنظر رکھ کر اپنے اسکیم آف ورک (scheme of work) کے مطابق منصوبہ بندی میں شامل تدریسی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اس موضوع کے لیے ایک سے دو کلاسیں وقف کرسکتے ہیں۔	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ اوّل) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۱۲۴ بورڈ، مارکر، ڈسٹر (اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • نظم کو پڑھ کر روانی سے مطالعہ کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • نِکات تلاش کرنے کے دوران طلبہ کے فہم اور تنقیدی شعور کا جائزہ لیا جائے گا۔ • یہ بھی جانچا جائے گا کہ جواب لکھتے ہوئے سوال کے مختلف نِکات کی پیش کش میں طلبہ نے کس قدر مہارت سے کام لیا ہے۔ • طلبہ کی تحریر کو جانچنے کے لیے ان کی زبان دانی کی صلاحیت یعنی املا، رموزِ اوقاف، سادہ اور پیچیدہ مرکب جملوں کا اِستعمال، الفاظ ربط کا اِستعمال اور پیراگراف کے اِستعمال وغیرہ کو دیکھا جائے گا۔

- یہاں نمونے کے طور پر ایک عبارت کے تدریسی مقاصد اور طریقۂ کار کی وضاحت کی جارہی ہے۔

اَن دیکھا اِقتباس

درج ذیل نظم کو غور سے پڑھیے جس میں برسات کے موسم اور اِس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات کو بیان کیا ہے۔ شاعر نے اِن حالات کی منظر کشی کرنے میں کس طَرح کے زبان و بیان سے کام لیا ہے۔
آپ اپنے جواب میں اِن نِکات سے مدد لے سکتے ہیں:

- فِطری مَناظِر
- بارِش کی مُشکِلات
- اُسلوب

ہیں اِس ہَوا میں کیا کیا بَرسات کی بَہاریں   سَبزوں کی لَہلَہاہٹ باغات کی بَہاریں
بُوندوں کی جُھم جُھماوَٹ قَطرات کی بَہاریں   ہر بات کے تَماشے ہر گھات کی بَہاریں
کیا کیا مَچی ہیں یارو بَرسات کی بَہاریں

جَنگل سب اپنے تَن پَر ہَریالی سَج رَہے ہیں   گُل پُھول جھاڑ بُوٹے کَر اَپنی دَھج رَہے ہیں
بِجلی چَمک رَہی ہے بادَل گَرج رَہے ہیں   اللہ کے نَقّارے نَوبَت کے بَج رَہے ہیں
کیا کیا مَچی ہیں یارو بَرسات کی بَہاریں

جو اِس ہَوا میں یارو دَولت میں کُچھ بَڑے ہیں   ہے اُن کے سَر پہ چَھتری ہاتھی اُپر چَڑھے ہیں
ہَم سے غَریب غُربا کیچڑ میں گِر پَڑے ہیں   ہاتھوں میں جُوتیاں ہیں اور پائنچے چَڑھے ہیں
کیا کیا مَچی ہیں یارو بَرسات کی بَہاریں

کیچڑ سے ہو رَہی ہے جِس جا زَمیں پِھسلنی   مُشکِل ہُوئی ہے واں سے ہر اِک کو راہ چَلنی
پِھسلا جو پاؤں پگڑی مُشکِل ہے پِھر سَنبھلنی   جُوتی گِری تو واں سے کیا تاب پِھر نِکلنی
کیا کیا مَچی ہیں یارو بَرسات کی بَہاریں

چَھت گِرنے کا کِسی جا غُل شور ہو رَہا ہے   دِیوار کا بھی دَھڑکا کُچھ ہوش کھو رَہا ہے
دَر دَر حَویلی والا ہَر آن رو رَہا ہے   مُفلِس سو جھونپڑے میں دِل شاد سو رَہا ہے
کیا کیا مَچی ہیں یارو بَرسات کی بَہاریں

'بَرسات کی بَہاریں'، از نَظِیر اکبرآبادی، مشمولہ 'کلیاتِ نَظِیر اکبرآبادی'، س ن

- سب سے پہلے اس عبارت کے سوال اور تینوں نِکات کے بارے میں طلبہ سے سوال کیا جائے کہ انھوں نے اسے کس حد تک سمجھ لیا ہے۔
- اگر کسی طالبِ علم کو کوئی نکتہ سمجھ نہ آئے تو اساتذہ اس نکتے کی وضاحت کریں۔
- تدریس سے پہلے اس نظم کو خوش الحانی کے ساتھ ریکارڈ کر لیا جائے۔
- تدریس سے قبل نظم کے مختلف پہلوؤں مثلاً اس کے فطری مناظر، ماحول جیسے بارش کا ہونا، بارش کے نتیجے میں ہونے والی ہریالی، باغ و چمن کی خوب صورتی، بادل کی گرج چمک، بارش کے بعد امیروں اور غریبوں پر گزرنے والی کیفیت مثلاً پیدل چلتے ہوئے غریبوں کا کیچڑ میں گرنا، ہاتھوں میں جوتیاں اٹھائے، پائنچیں سنبھالے بارش کی گندگی سے بچ کر نکلنا، اُمرا کا چھتری سنبھالے ہاتھی پر سواری کرنا، بارش کی وجہ سے دیواروں کا گرنا، تباہی وغیرہ کی تصاویری سلائیڈ بنائیں یا ان مناظر پر مبنی ویڈیو دکھائیں۔
- اب طلبہ کو پانچ (5) یا چھے (6) گروپ میں تقسیم کر کے سوال کے مختلف نِکات کے مطابق نظم سنوا کر یا اس کی بلند خوانی کروا کر اہم معلومات کو علاحدہ علاحدہ کیا جائے۔
- نظم کے بلند خوانی کے دوران اساتذہ مشکل الفاظ یا مشکل نِکات کی وضاحت کریں۔
- اس کے بعد ہر گروپ کو الگ الگ نِکات پر مشتمل پیراگراف لکھنے کا کام سونپا جائے۔ گروپ نمبر ایک (1) کو دیے گئے نِکات سے 'فطری مناظر' کا ٹاسک دیا جائے تو گروپ نمبر دو (2) کو 'بارش سے پیدا ہونے والی مشکلات' کے بارے میں پیراگراف تحریر کرنے کا کام دیا جائے۔ گروپ نمبر تین (3) کو نظم کے اُسلوب کی خوبیوں کے بارے میں ایک پیراگراف لکھنے کو کہا جائے۔ اسی طرح گروپ نمبر چار (4) کو نظم میں موجود منظرکشی کے بارے میں ٹاسک دیا جائے۔
- عبارت سے نِکات کے مطابق حوالے درج کرنے میں اساتذہ، طلبہ کی مدد اور راہ نمائی کریں۔
- گروپ کا ایک ایک نمائندہ اپنے اپنے لکھے گئے پیراگراف کی بلند خوانی کرے۔
- اساتذہ ان پیراگراف کو سُن کر موزوں اور غیر موزوں معلومات کے بارے میں اپنی رائے دیں اور تحریر کی خوبیوں اور خامیوں کی وضاحت کریں۔
- ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ لکھے گئے پیراگراف کو مختلف گروپ آپس میں تبدیل کر کے اُنھیں پڑھیں۔
- اساتذہ نظم کے مجموعی تاثّر اور اُسلوب کے بارے میں طلبہ کی لازمی راہ نمائی کریں جسے طلبہ جواب کے آخر میں نتیجے کے طور پر ضرور شامل کریں۔
- ہر گروپ کے تحریر کردہ پیراگراف کو اساتذہ گوگل کلاس میں اَپ لوڈ کریں جس کے بعد طلبہ کو ہوم ورک ٹاسک کے لیے انفرادی طور پر 300 سے 400 الفاظ پر مشتمل جواب تحریر کرنے کی ہدایت کی جائے۔

جامع جواب لکھنے کی جانب راہ نمائی

ایک جامع اور مکمّل جواب تحریر کرنے کے لیے درج ذیل چارٹ کو ضرور ذہن میں رکھیں:

S Specific

اس سے مراد یہ ہے کہ سوال میں دیے گئے نِکات کے مطابق عبارت سے معلومات کشید کرنا اور غیر متعلّقہ باتوں کو علاحدہ کر کے موزوں معلومات کو درست ترتیب سے پیش کرنا۔

M Measureable

اس سے مراد یہ ہے کہ جن اہم معلومات کو الگ الگ پیراگراف میں تحریر کیا جا رہا ہے اس کی جانچ اور پرکھ ممکن ہو۔ معلومات کی پیش کش میں کسی بھی قسم کا ابہام جواب کو غیر مؤثّر اور کمزور بنا دیتا ہے۔

A Attainable

اس سے مراد یہ ہے کہ جو ٹاسک طلبہ کو دیا جا رہا ہے وہ اُن کے لیے قابلِ حصول ہو۔

R Relevant

اس سے مراد یہ ہے کہ طلبہ نظم کے مرکزی خیال اور موضوع (theme) کے مطابق معلومات پیش کر سکیں۔ موزوں تنقیدی رائے تحریر کر سکیں اور مناسب حوالے درج کر سکیں۔

T Time-oriented

اس سے مراد یہ ہے کہ مقررہ وقت میں طلبہ اپنا جواب تحریر کرنے کے لیے ہر مرحلے پر بہ خوبی پورا اُتر سکیں۔ مثلاً ایک نظم کو روانی سے پڑھ کر، اسے سمجھ کر اور پھر سوال کے مطابق معلومات علاحدہ کر کے ایک مکمّل جواب چالیس منٹ میں تحریر کر سکیں۔

امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں۔ ماضی کے امتحانی پرچوں سے کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

شاعری

- اولیول اُردو (پرچہ دوم) کا دوسرا سوال شاعری پر مشتمل ہوتا ہے۔ نصاب میں پانچ (5) غزل گو شعرا کی دو دو غزلیات، تین منظومات جن میں 'طلوعِ اسلام'، 'ایبسٹریکٹ آرٹ' اور 'قطعات' شامل ہیں۔
- ان آٹھ (8) شعرا کی تخلیقات سے کوئی دو سوال امتحانی پرچے میں آتے ہیں اور طلبہ ان سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب 300 سے 400 الفاظ پر مشتمل تحریر کرتے ہیں۔
- پرچہ دوم میں اس سوال کے 15 نمبر مختص کیے گئے ہیں۔
- اس حصّے میں عام طور پر کسی غزل، نظم یا قطعے کے شعری محاسن، اُسلوب کی خصوصیات اور شاعر کے مرکزی موضوعات اور پیغام کے تعلّق سے سوالات امتحانی پرچے میں دیے جاتے ہیں۔
- نصاب کے اس حصّے کی تدریس کا مقصد طلبہ میں شعری ذوق پیدا کرنا ہے یعنی شعر کی تفہیم، اس کے سیاسی، سماجی اور تاریخی حالات سے آگہی اور تنقیدی شعور اُجاگر کرنا ہے۔
- جواب تحریر کرتے وقت طلبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان منظومات کی تعبیر وتشریح اور تنقیدی نوٹ تحریر کرتے ہوئے درست زبان و بیان اور خیالات کو مربوط انداز میں پیش کرسکیں۔

شاعری کے تدریسی حاصلات (Learning Outcomes)

Reading

- غزل، نظم اور قطعات کی ہیئت (form) کے درمیان فرق سمجھ سکیں۔
- نظم اور غزل کے وزن اور بحر (meter) کا خیال رکھتے ہوئے روانی سے پڑھ سکیں۔
- شاعر کے پیغام کو سمجھ سکیں۔
- نظم یا غزل کے مجموعی تاثّر کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں۔
- شاعری کے سیاسی، سماجی اور تاریخی حوالوں (political, social and historical contexts) کو سمجھ سکیں۔
- محاسنِ شعری کو سمجھ سکیں اور کلام کے نمایاں پہلوؤں پر غور کرسکیں۔
- غزل میں موجود مطلع، مقطعے، ردیف، قافیے، تخلّص کی شناخت کرسکیں۔
- صنعاتِ شاعری (poetic devices) یعنی تشبیہ (simile)، استعارہ (metaphor)، تلمیح (allusion)، مبالغہ (exaggeration)، معنی آفرینی (meaning-creation)، کنایہ (insinuation) کو سمجھ سکیں۔
- شاعر کے لب و لہجے (tone) پر غور کرسکیں۔ لب و لہجے کی مختلف نوعیتیں ّ یعنی امید، ناامیدی، خوشی، غم، دعا، طنز، مزاح، احتجاج اور شکایت سے متعلّق لب و لہجے کی شناخت کرسکیں۔
- شعری اسالیب (poetic dictions) کی مختلف شکلوں کی شناخت کرسکیں یعنی سادہ، سہلِ ممتنع، مشکل اُسلوب، ناصحانہ، طنزیہ، مزاحیہ اور پُرجوش اُسلوب کے فرق کو سمجھ سکیں۔

- شاعری کے مطالعے کے دوران اُن الفاظ پر خصوصی توجّہ دے سکیں جو تصویر کشی (imagery) میں مددگار ہیں۔
- نظم یا غزل میں اُن الفاظ و تراکیب کو سمجھ سکیں جو موسیقیّت (melody) کا باعث ہیں۔
- تحریف (parody) اور تضمین کی مثالوں کو سمجھ سکیں۔

Writing

- غزل، نظم اور قطعات کے فرق پر مشتمل نِکات تحریر کرسکیں۔
- شاعری کی مشہور ادبی تحریکوں (literary movements) کے بارے میں جان سکیں اور ان معلومات پر مشتمل نِکات تحریر کرسکیں۔
- نظم، غزل اور قطعات کے مجموعی تاثّر (overall impact) کو شاعر کے پیغام کے حوالے سے تحریر کرسکیں۔
- نظم کی خوبیوں اور موضوعات کے پھیلاؤ کی اہمیت کے بارے اہم تنقیدی نِکات (critical points) تحریر کرسکیں۔
- غزل اور نظم کے شعری محاسن (poetic devices) یعنی استعارہ، تشبیہ، تلمیح، مبالغہ، معنی آفرینی کو شناخت کرکے ان کی اہمیت بیان کرسکیں اور شعری مثالیں تحریر کرسکیں۔
- شعری اسالیب (poetic dictions) کی مختلف شکلوں کی شناخت کرکے سادہ، سہلِ ممتنع، مشکل، ناصحانہ اور پُرجوش اُسلوب کے فرق کے بارے میں اپنی رائے تحریر کرسکیں۔
- شاعر کے لب و لہجے (tone) کو سمجھ کر اس کی مختلف نوعیتیں ّ یعنی امید، ناامیدی، خوشی، غم، دعا، طنز، مزاح، احتجاج اور شکایتی لب و لہجے سے متعلّق اپنی رائے تحریر کرسکیں۔
- شاعر کے لب و لہجے (tone) سے پیدا ہونے والی معنویت کو تحریر کرسکیں اور متن سے حوالے درج کرسکیں۔
- منظومات کا مطالعہ کرکے نصاب میں شامل کسی بھی شاعر کی تخلیقات کا تنقیدی جائزہ اپنے الفاظ میں300 سے 400 الفاظ میں تحریر کرسکیں۔
- تنقیدی نِکات تحریر کرتے ہوئے شعری مثالیں تحریر کرسکیں۔
- شعر یا بند کی تفہیم کے بعد درست تشریح تحریر کرسکیں۔

غزلیات

- نصاب میں شامل غزلیات کی تدریس سے قبل اساتذہ اُردو غزل کی ہیئت اور اجزائے ترکیبی کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کریں۔
- غزل کے کلاسیکی موضوعات اور بدلتے رجحانات کے بارے میں طلبہ کی راہ نمائی کی جائے۔
- اختصار سے اُردو غزل کی تاریخ اور رجحان ساز شعرا کے بارے بنیادی معلومات فراہم کی جائیں۔
- غزل کی تدریس کے دوران کسی بھی شاعر کی ایک غزل ملٹی میڈیا کے ذریعے طلبہ کے سامنے پیش کی جائے۔
- اساتذہ غزل کی ہیئت (form) کی وضاحت کے لیے مختلف رنگوں کا استعمال کر کے ردیف، قافیے، مطلع اور مقطعے وغیرہ کی نشان دہی کریں۔
- غزل کی شعری صنعتیں (poetic devices) جہاں کہیں استعمال کی گئی ہوں انھیں نشان زد کر کے وضاحت کی جائے۔
- ہر شعر کی کے موضوع اور مفہوم کو سمجھا کر غزل کے مجموعی تاثّر کے بارے میں اہم نِکات کی وضاحت کی جائے تاکہ طلبہ ان نِکات کو نوٹ کر کے اپنے تنقیدی جواب میں شامل کر سکیں۔
- غزل کے مخصوص رجحانات اور سماجی عوامل پر طلبہ کی توجّہ دلائی جائے۔
- کسی بھی غزل کی تدریس کے دوران اس کے اُسلوب (diction)، تصویر کشی (imagery) اور لب و لہجے (tone) کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کی جائیں۔
- آتش کی دی ہوئی غزل میں ردیف، قافیے، مطلع اور مقطعے کو علاحدہ علاحدہ رنگوں سے نمایاں کیا جائے۔
- اسی غزل کی ایک اور سلائیڈ کے ذریعے اس کی شعری صنعتوں (استعارہ، تشبیہ، تلمیح اور کنایہ وغیرہ) کی وضاحت علاحدہ رنگوں سے کی جائے۔
- اسی غزل کی تیسری سلائیڈ اس مقصد کے تحت بنائی جائے کہ اس میں زبان و بیان، اُسلوب، لب ولہجے، تصویر کشی کے لیے کون سے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں، ان باتوں کی علاحدہ رنگوں سے وضاحت کی جائے۔

تدریس کا یہ طریقہ اختیار کر کے طلبہ میں شعری فہم اور تنقیدی شعور اُجاگر کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ ان امور پر توجّہ دے کر ایک طالبِ علم بہ آسانی کسی بھی شاعر کے شعری محاسن، اُسلوب کی خصوصیات اور تنقیدی انداز میں تبصرہ کرنے کی مہارت حاصل کر سکیں گے۔

غزل (۲)

سُن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا

کیا کیا اُلجھتا ہے تری زُلفوں کے تار سے
بخیہ طَلَب ہے سینۂ صَد چاک شانہ کیا

زیرِ زمیں سے آتا ہے جو گُل سُو زَر بکَف
قاروں نے راستے میں لُٹایا خزانہ کیا

اُڑتا ہے شوقِ راحتِ منزل سے اَسپِ عمر
مہمیز کہتے ہیں گے کِسے تازیانہ کیا

زینہ صبا کا ڈھونڈتی ہے اپنی مُشتِ خاک
بامِ بلند، یار کا ہے آستانہ کیا

چاروں طرف سے صورتِ جاناں ہو جلوہ گر
دل صاف ہو ترا تو ہے آئینہ خانہ کیا

صیّاد اسیرِ دامِ رگِ گُل ہے عندلیب
دِکھلا رہا ہے چُھپ کے اُسے دام و دانہ کیا

طَبل وعَلَم نہ پاس ہے اپنے نہ مُلک و مال
ہم سے خلاف ہو کے، کرے گا زمانہ کیا

آتی ہے کِس طرح سے مِری قبضِ روح کو
دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا

ہوتا ہے زرد سُن کے جو نامَرد مُدّعی
رُستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا

بے یار ساز دار نہ ہووے گا گوش کو
مُطرب ہمیں سُناتا ہے اپنا ترانہ کیا

صیّادِ گُل عِذار دکھاتا ہے سَیرِ باغ
بُلبُل قفَس میں یاد کرے آشیانہ کیا

ترچھی نِگہ سے طائرِ دل ہو چکا شِکار
جب تیر کَج پڑے گا، اُڑے گا نشانہ کیا

بے تاب ہے کمال ہمارا دلِ حَزیں
مہماں سرائے جسم کا ہوگا روانہ کیا

یوں مُدّعی حَسَد سے نہ دے داد تو نہ دے
آتش غزل یہ تُو نے کہی عاشقانہ کیا

مشمولہ: کلیاتِ آتش

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

غزلیات (حیدر علی آتش): منصوبہ بندی (نمونہ)				
معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون: اُردو	جماعت: دہم	عنوان: غزل	تاریخ:
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• غزل کی شناخت کے حوالے سے اہم نکات سمجھ سکیں۔	• نظم اور غزل کا فرق دریافت کیا جائے گا۔ • غزل کی ہیئت کے حوالے سے مطلع، مقطع، ردیف، قافیہ کی وضاحت کی جائے اور طلبہ سے غزل میں موجود ان اصطلاحات کے بارے میں شناخت کروائی جائے۔	۴۰ منٹ ۱۰ منٹ	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد صفحہ نمبر ۱۳۹ سے ۱۵۱	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • غزل کو روانی سے پڑھ پا رہے ہیں یا نہیں؟
• غزل میں سے ردیف قافیہ، مطلع و مقطع شناخت کر سکیں۔	• غزل کے موضوعات اور رجحانات پر گفتگو کی جائے گی۔ • نصاب میں شامل غزل گو شاعر خواجہ حیدر علی آتش کا مختصر تعارف پیش کیا جائے۔ • نصاب میں شامل آتش کی غزلیات کے موضوعات کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔ • آتش کی کسی ایک غزل کی بلند خوانی کروا کر اس میں موجود ادبی صنعتوں مثلاً تشبیہ، استعارہ، کنایہ اور تلمیح وغیرہ کی وضاحت کی جائے اور شعری مثالیں بھی دی جائیں۔	۱۰ منٹ ۱۰ منٹ	بورڈ، مارکر، ڈسٹر (اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	• غزل کی ہیئت کے بارے میں طلبہ کے فہم کو جانچا جائے گا۔ • طلبہ کے تحریر کردہ نِکات کی جانچ کی جائے گی اور اصلاح کی جائے گی۔
• ادبی اصطلاحات کی مثالوں کے ساتھ وضاحت کر سکیں۔	• اگلی جماعت میں آتش کی شاعری کی خصوصیات اور غزلیات کی تشریح کا کام کروایا جائے۔	۱۰ منٹ		

خواجہ حیدر علی آتش

- طلبہ کو بتایا جائے کہ خواجہ حیدر علی آتش کی نصاب میں شامل دونوں غزلیں اُردو شاعری کے کلاسیکی دور کی نمائندگی کرتی ہیں۔
- کلاسکیّت سے مراد ایسا ادب ہے جو نہ صرف اُس دور کا نمائندہ ادب ہو بلکہ بعد کے زمانے میں بھی اسے معیار تسلیم کیا جائے۔
- غزل کی تدریس سے پہلے آتش کے فقیرانہ مزاج اور شعری خصوصیات کی وضاحت کی جائے۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کے واضح موضوعات اور رجحانات مثلاً پہلی غزل میں امید اور نا امیدی کے احساس اور دوسری غزل میں زندگی کے معاملات پر سوالیہ لب و لہجے کی وضاحت کی جائے اور ان غزلوں سے شعری مثالیں بھی دی جائیں۔
- آتش کے کلام میں موجود صوفیانہ انداز کی وضاحت کی جائے اور اشعار کی نشان دہی کی جائے۔
- آتش کو دبستانِ لکھنو (Lakhnau School) کا نمائندہ شاعر کہا جاتا ہے جہاں زندگی کی عیش پرستی اور رنگینی کو شاعری میں بھرپور انداز میں پیش کرنے کا رجحان نمایاں ہے لیکن آتش ان لکھنوی رجحانات کے برعکس دوسرے شاعروں سے کس طرح مختلف ہیں، اس کی وضاحت کی جائے اور شعری مثالیں دی جائیں۔
- آتش کے عشقیہ موضوعات کا بھرپور جائزہ لے کر عشق کی مختلف کیفیات کے اظہار کی وضاحت کرتے ہوئے اشعار کی مثالیں پیش کی جائیں۔
- زندگی کے داخلی (introvertness) اور خارجی (extrovertness) موضوعات کو آتش نے کس طرح اپنی شاعری میں پیش کیا، ان کی وضاحت کی جائے۔
- آتش کے یہاں اِستعمال ہونے والے ضرب المثل اشعار اور محاورات کی وضاحت کرتے ہوئے شعری حوالے دیے جائیں۔
- آتش کے منفرد اُسلوب اور لب و لہجے کے انوکھے پن کی وضاحت کر کے شعری مثالیں پیش کی جائیں۔
- شعری صنعتیں مثلاً تشبیہ، استعارے، تلمیحات وغیرہ کی وضاحت کرتے ہوئے آتش کی غزلوں سے مثالیں پیش کی جائیں۔
- آتش کے کلام سے خود پسندی (self-love) کی مثالیں پیش کی جائیں۔
- آتش اور ناسخ کے درمیان شاعرانہ محاذ آرائیوں کو مختصراً بیان کیا جائے۔
- آخر میں آتش کی دونوں غزلوں پر اہم تنقیدی نِکات تحریر کرنا طلبہ کو سکھایا جائے۔
- آتش کی شاعری کے بارے میں نقّادوں کی رائے تحریر کرنا سکھایا جائے۔
- تنقیدی نِکات تحریر کرنے کے لیے طلبہ کو شعری حوالے تحریر کرنا سکھائے جائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات (expected questions) تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- دونوں غزلوں کی تشریح سے قبل، غزلوں کی بلند خوانی کروا کر تلفظ اور ادائیگی میں ہونے والی غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔
- دونوں غزلوں کے مشکل الفاظ و معنی لکھوائے جائیں۔
- بیان کردہ غزل کی تدریس کے طریقے اختیار کر کے ملٹی میڈیا کے ذریعے مختلف رنگوں کا اِستعمال کرتے ہوئے آتش کی غزلوں کا مکمّل جائزہ لیا جائے۔

- ہر شعر کی مختصر تشریح کروائی جائے۔ ایک شعر کی تشریح پیش خدمت ہے:

ہوائے دورِ مےِ خوش گوار راہ میں ہے
خزاں چمن سے ہے جاتی، بہار راہ میں ہے

تشریح

غزل کے اس مطلع میں آتش رجائیت اور زندگی کی امید افزا صورت حال کو پیش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ آتش کے کلام میں زندگی سے بے زاری اور مایوسی کے بہ جائے خوشی کا رنگ نمایاں ہے۔ اس مطلع میں بھی وہ ایسی خوش گوار ہوا کی آمد کی اطلاع دیتے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ خوش گوار زندگی کی دشواریوں کے ختم ہونے کا اعلان ہے جس کی وضاحت وہ چمن سے خزاں کے رخصت ہونے اور بہار کے آنے کے ذریعے کر رہے ہیں۔ شاعر یہاں چمن کو زندگی سے اور بہار کو خوشی سے تشبیہ دے کر بھلے دنوں کی آمد کی خوش خبری سنا رہے ہیں۔

فرہنگ

پہلی غزل

اردو	معانی
آستانہ	بزرگانِ دین کے مزار کا احاطہ
آشیانہ	گھونسلا
آئینہ خانہ	وہ مکان جس میں ہر جگہ آئینے لگے ہوں
اجل	موت
اسپِ عمر	عمر کا گھوڑا، عمر کا تیزی سے گزرنا
اسیرِ دامِ رگِ گل	پھول کی رگوں کا قیدی
الجھنا	پھنس جانا
امیدوار	توقع رکھنے والا
بارِ سفر	سفر کا بوجھ
بامِ بلند	اونچی منزل
بخیہ طلب	سلائی کی ضرورت
بدرقہ	راہ بر، راہ نما
بلائے جان	جان کے لیے مصیبت
بہار	پھولوں کے کھلنے کا موسم
بہانہ	دھوکا، عذر
بہتیرے	بہت سے
بے اختیار	بے بس

اردو	معانی
بے تاب	پریشان، مضطرب
بے یار	بغیر محبوب کے
پیادہ پا	پیدل
تُرک	ترکی کا باشندہ، ترکی کا شہری
تازیانہ	چابک، ہنٹر
ترانہ	نغمہ
ترچھی نگہ	ٹیڑھی نظر
تلاشِ یار	محبوب کی تلاش
تیر کج پڑنا	تیر کا نشانے پر نہ پڑنا
تیر و کماں	تیر اور کمان، ہتھیار
ٹھگ	دھوکے باز، فریبی
جلوہ گر	سامنے آنا، ظاہر ہونا
جنوں	دیوانہ پن، دیوانگی
چمن	باغ
حسد	جلن، بغض، کینہ
حُسنِ جوانیِ یار	محبوب کی جوانی کا حُسن
خار	کانٹا

خاک اُڑانا	آوارہ پھرنا
خزانہ لُٹانا	مال و دولت خرچ کرنا
خزاں	درختوں سے پتّے جھڑنے کا موسم
خلقِ خدا	اللہ کی مخلوق، افراد
خوابِ شیریں	مزے کی نیند
خوشا نصیب	اچھّی قسمت
داد	تعریف، ستائش
دام ودانہ	شکاری کا جال اور اناج
دلِ حزیں	غم زدہ دل، رنجیدہ دل
دوش	کاندھا
دیار	ملک، مکان، گھر
راہ زن	راستے میں لوٹ مار کرنے والا
راہ	راستہ
رفیق	دوست
زر بہ کف	ہاتھوں میں سونا لیے ہوئے
زرد	خوف کی وجہ سے پیلا رنگ
زلف	لٹیں، لمبے بال
زہر مار	زہر کا اثر زائل کرنی والی، ناگوار شے
زیرِ زمیں	زمین کے نیچے
زینہ	سیڑھی
ساز دار	ساز رکھنا، سُریلا
سالک	مسافر، کسی صوفی کی بات ماننے والا
سر کے بَل چلنا	ہر صورت میں چلنا اور قدم اٹھانا
سمندِ عمر	عمر کا گھوڑا، عمر کی تیز رفتاری
سنگِ نشاں	سنگِ میل، منزل کا پتا
سوئے کوچۂ قاتل	قاتل کی گلی کی جانب
سیرِ باغ	باغ کی سیر
سینۂ صد چاک	سو جگہوں سے سینے کا پھٹا ہونا

شانہ	کاندھا
شباب	جوانی
شجرِ سایہ دار	سایہ دار درخت
شرط	ضروری، لازمی
شریکِ حال	شامل
شکار	وہ پرندہ یا جانور جسے شکار کیا جائے
شوقِ آسائش	آرام کی خواہش
شوقِ راحتِ منزل	منزل پر پہنچنے کا آرام یا خوشی
شہ سوار	گھڑ سوار
شہیدِ ناز	محبوب کے ناز و انداز کا مارا ہوا
صبا	صبح کے وقت چلنے والی خوش گوار ہوا
صورتِ جاناں	محبوب کا چہرہ
صیّادِ گُل عذار	ایسا شکاری جس کے گال پھولوں کی طرح ہوں، حسین معشوق
صیّاد	شکاری
صید گاہ	شکار کھیلنے کی جگہ
طائرِ دل	دل کا پرندہ
طبل وعَلَم	ڈھول یا نقّارہ اور جھنڈا
طریقِ عشق	عشق کا انداز
عالمِ طفلی	بچپن کا دور
عدم	غیر موجود
عصائے آہ	غم کا سہارا
عِناں گسستہ	ٹوٹی ہوئی لگام، تیز دوڑنے والا گھوڑا
عنایتِ پروردگار	خدا کی مہربانی
عندلیب	بُلبُل
غائبانہ	غیر موجودگی میں
غبار	ہوا میں اُڑنے والی گرد

دوسری غزل

اردو	معانی
فسانہ	کہانی
فقط	صرف
فکر	غور وخوض، سوچ بچار
قارون	بنی اسرائیل کا ایک مال دار شخص
قاصد	پیغام لانے والا
قبضِ روح	جان لینا، روح قبض کرنا
قفس	قید
کُوچ	روانگی
کمال	ہنر، خوبی
کوچۂ قاتل	قاتل کی گلی
کوہ سار	پہاڑوں کا سلسلہ
گدا نواز	فقیروں کی مدد کرنے والا
گلِ مراد	مُرادوں کے پورا ہونے کی امید
گوش	کان، سماعت
لازم	ضروری

اردو	معانی
مدّعی	دعویٰ کرنے والا
مزار	مقبرہ، قبر، درگاہ، زیارت
مشتِ خاک	مٹھی بھر خاک، بے حقیقت چیز
مطرب	گانے والا
ملک و مال	وطن اور دولت
منزل	مقامِ مقصود، گھر، ٹھکانہ
مہماں سرائے	مہمانوں کے ٹھہرنے کی جگہ
مہمیز	ترغیب، حرکت
ناگوار	ناخوش گوار، ناپسندیدہ
نامرد مدّعی	کمزور دعوے دار
واعظ	نصیحت کرنے والا
ہستی	وجود، موجودگی
ہنوز	اب تک
ہوائے دورِ مہِ خوش گوار	شراب کے دور کی خوش گوار مہک، مدہوش کرنے والا موسم

مرزا اسداللہ خاں غاؔلب

- مرزا غاؔلب کی شخصیّت اور اس دور کا مختصر منظر نامہ طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے۔
- شاعری کے علاوہ مرزا غاؔلب کے دل چسپ مکاتیب کی خوبیوں کو بھی اختصار سے بتایا جائے۔
- اس دور کے سیاسی اور سماجی حالات مختصراً طلبہ کے سامنے پیش کیے جائیں۔
- مرزا غاؔلب کے دور میں اُردو شاعری کے نمایاں موضوعات و اسالیب سے طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔
- مرزا غاؔلب کی شاعری پر ایک مختصر لیکچر کا اہتمام کیا جائے۔ دورانِ لیکچر اہم نِکات کے ساتھ ساتھ موضوع کی مناسبت سے شاعرانہ مثالیں بھی پیش کی جائیں۔
- مرزا غاؔلب کی مشکل پسندی اور روایت شکنی نے خود غالبؔ کے لیے کس قسم کے مسائل پیدا کیے، ان مسائل کی نشان دہی کی جائے۔
- نصاب میں شامل غزلوں کے اُسلوب اور موضوعات کے بارے میں طلبہ کو اختصار سے بتایا جائے۔
- مرزا غاؔلب کی تشبیہات اور نکتہ آفرینی (meaning creation) کی مثالیں دے کر اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- مرزا غاؔلب کے سوالیہ لب و لہجے اور غزلوں میں شامل تصویر کشی (imagery) کی وضاحت کرتے ہوئے شعری مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- تصوّف اور فکر و فلسفے کے حوالے سے مرزا غاؔلب کے خیالات پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ کے سامنے اہم نِکات پیش کیے جائیں۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلیں مرزا غاؔلب کے سادہ اُسلوب کی نمائندہ غزلیں ہیں۔ ان غزلوں کے سادہ اُسلوب اور ان میں سہلِ ممتنع کی وضاحت طلبہ کے سامنے کی جائے۔شعری مثالیں بھی دی جائیں۔
- سادہ اور چھوٹی بحروں والی ان غزلوں کی مقبولیت اور انفرادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے طلبہ سے اس موضوع پر ایک مختصر مضمون تحریر کروایا جائے۔
- مرزا غاؔلب کے تخیل (imagination) کی بلندی کی مثالیں دے کر اُن کی شاعری کے اس پہلو پر طلبہ سے نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کا مجموعی جائزہ لے کر طلبہ سے تنقیدی نوٹ تحریر کروایا جائے اور جہاں طلبہ کو راہ نمائی کی ضرورت ہو، ان کی راہ نمائی کی جائے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو دیا جائے۔
- مرزا غاؔلب کے مقام و مرتبے کا تعیّن کرتے ہوئے مختلف نقّادوں کی رائے پیش کی جائے۔
- انٹرنیٹ کے ذریعے طلبہ کو نصاب میں شامل دونوں غزلیں سنائی جائیں۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کو ملٹی میڈیا کے ذریعے بلند خوانی کروائی جائے اور مختلف رنگوں کے اِستعمال کے ذریعے ردیف، قافیہ، مطلع، مقطع اور شعری صنعتوں کی نشان دہی کی جائے۔
- بلند خوانی کے دوران تلفظ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اضافتوں کے ذریعے بحر (meter) اور موسیقیّت (rhythm) کو سمجھایا جائے۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کے تمام اشعار کی وضاحت کی جائے اور مشکل الفاظ اور معنی لکھوا کر طلبہ سے ان اشعار کی تشریح کروائی جائے۔
- تشریح کروانے کے لیے گروپ بھی ترتیب دیے جاسکتے ہیں اور گروپوں کے درمیان مقابلہ بھی کروایا جاسکتا ہے۔
- شعر کی تشریح کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ شعر کے الفاظ کو نحوی ترتیب (نثر) میں لکھا جائے تاکہ طلبہ کے لیے سمجھنا آسان ہو جائے۔

مثال کے طور پر:

مصرعہ: شمع ہر رنگ میں جلتی ہے سحر ہوتے تک

نحوی ترتیب: سحر ہوتے تک شمع ہر رنگ میں جلتی ہے

- ہر شعر کی مختصر تشریح لکھوائی جائے، جیسا کہ:

ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ 'تو کیا ہے؟' تم ہی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

تشریح

غزل کے اس مطلع میں مرزا غالب شکایتی انداز اپناتے ہوئے اپنے محبوب سے کہتے ہیں کہ جب میں گفتگو کے لیے زبان کھولتا ہوں تو تمھارا رویّہ انتہائی تلخ ہو جاتا ہے۔ میری بات اطمینان سے سننے کے بہ جائے اعتراض کرنا اور انتہائی درشت انداز میں بد زبانی پر اُتر آنا، تمھاری عادت بن چکی ہے۔ اس وقت تمھیں میری عزت کا کوئی احساس تک نہیں رہتا۔ تو کون ہے؟ تیری ہستی کیا ہے؟ جیسے سوالات میرے دل پر تیر کی طرح لگتے ہیں۔ اسی لیے مرزا غالب اپنے محبوب سے یہ شکوہ کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ بھلا کسی چاہنے والے سے کوئی اس انداز میں بھی گفتگو کرتا ہے۔ گفتگو کا یہ انداز تو کسی اجنبی کے ساتھ بھی روا نہیں رکھا جاتا۔

فرہنگ

پہلی غزل

اردو	معانی	اردو	معانی
آرزو	خواہش	خوفِ بدآموزیِ عدو	دشمن کی خراب تربیّت کا خدشہ
آہِ نارسا	ایسی آہ جس کی پہنچ یا اثر نہ ہو	راکھ	جلی ہوئی چیز کی خاک
اِترانا	ناز سے پیش آنا	رشک	کسی کی خوبی یا خوش قسمتی جسے دیکھ کر خواہش ہو کہ ہمیں بھی یہ مل جائے
ادا	ناز، نخرہ		
اندازِ گفتگو	بات چیت کا انداز	سبو	گھڑا، مٹکا
بادۂ گل فامِ مشک بو	شراب کی خوش بو	شعلہ	آگ کی لپٹ، آنچ، لَو
برق	آسمانی بجلی	شوخِ تند خو	طبیعت کی تیزی، غصّہ
بہشت	جنّت	شہ	بادشاہ
پیراہن	لباس	شیشہ	پیمانہ، جام، شراب کا پیالا
جَیب	سینہ، دل	طاقتِ گفتار	گفتگو کی ہمت
جستجو	تلاش	عزیز	پسند ہونا، پیارا ہونا
حاجتِ رفو	سلائی کی ضرورت	قائل	مان جانے والا، قبول کرنے والا
خُم	شراب کی صراحی	قدح	بڑا پیالا

گُریدنا	ٹٹولنا، تلاش کرنا
کرشمہ	بہت مشکل یا ناممکن بات
کوزہ	پانی پینے کا چھوٹا برتن جس کا منھ چوڑا ہوتا ہے

لہو	خون
مصاحب	دوست
وگرنہ	ورنہ، دوسری صورت میں
ہم سخن	آپس میں بات چیت

دوسری غزل

اردو	معانی
آہ	تکلیف میں نکلی ہوئی گہری سانس
اثر	نتیجہ، حاصل
بیش	زیادہ
بے تاب	بے قرار، بے صبر
پرتوِخور	سورج کی شعاعیں، کرن
تغافل	غفلت، لاپرواہی
تمنّا	آرزو، خواہش
جزو	حصّہ
حلقۂ صد کام نہنگ	مگرمچھوں کا غول
خاک ہوجانا	ختم ہو جانا
خونِ جگر	جگر کی طاقت
دامِ ہرموج	ہر لہر میں شکاری کا جال
رقصِ شرر	شعلے کا رقص
زلف	بالوں کی لٹیں

اردو	معانی
سحر	صبح
سرہونا	مشکل کام میں کامیاب ہونا
شبنم	رات کی نمی، اوس
شمع کا ہر رنگ میں جلنا	موم بتّی کا ہر حال میں روشنی دینا
صبرطلب	صبر کی خواہش
عنایت	مہربانی، لطف و کرم
غافل	بے خبر
غمِ ہستی	ذات کا غم
فرصتِ ہستی	زندگی کا دورانیہ
فنا	ختم
قطرے پہ گہر ہونا	قطرے کا موتی بننا
گرمیِ بزم	انجمن یا محفل کی رونق
مرگِ علاج	موت کا علاج
یک نظر	ایک نظر

مومن خاں مؔومن

- مومن خاں مؔومن کی شخصیّت اور شاعرانہ مقام و مرتبے کے بارے میں طلبہ کو مختصراً بتایا جائے۔
- مؔومن کے زمانے کے ادبی رجحانات اور غزل کے روایتی موضوعات کے بارے میں طلبہ کو ضروری معلومات سے آگاہ کیا جائے۔
- عشقِ حقیقی اور عشقِ مجازی کے فرق کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو بتایا جائے کہ مؔومن کے یہاں عشقِ مجازی کا عنصر کیوں نمایاں ہے۔
- مؔومن کے یہاں تغزّل کی جو خوبیاں پائی جاتی ہیں، ان کی وضاحت کی جائے اور شعری مثالیں بھی پیش کی جائیں۔
- انسانی شعور اور احساسات کی فراوانی کے حوالے سے مؔومن کے کلام کی انفرادیت پر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کا مجموعی جائزہ پیش کرتے ہوئے مختلف موضوعات کو الگ الگ پیراگراف میں لکھنے کی مشق کروائی جائے۔
- غزلیات میں محبوب کے روایتی تصور، اس کی بے رخی اور اس سے ہونے والی نوک جھونک کو نصاب میں شامل غزلوں میں کس خوبی سے پیش کیا گیا ہے ان کی مثالیں دی جائیں۔
- مؔومن کی ان غزلوں معاملہ بندی اور کنائے کی خوبیوں کو پیش کر کے شعری مثالیں دی جائیں۔
- مؔومن کی غزلوں کی نمایاں ترین خوبی ان میں موسیقیّت ہے۔ اس بارے میں طلبہ کو لحن کے ذریعے بتایا جائے۔ نیز قافیے اور ردیف کے ماہرانہ استعمال سے غزلوں میں جو موسیقی پیدا کی جاتی ہے اسے بھی نمایاں کیا جائے۔ اگر ممکن ہو تو جماعت میں مؔومن کی غزلوں پر مشتمل گائیکی کا مقابلہ رکھا جائے۔
- مؔومن کے تخلّص کا ماہرانہ اِستعمال اور اس کی ذومعنویت کو واضح کیا جائے۔
- مؔومن کے شاعرانہ اور سادہ اُسلوب کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- مؔومن کے شاعرانہ اُسلوب میں مکالماتی فضا کو واضح کرتے ہوئے اشعار پیش کیے جائیں۔
- مؔومن کی شاعری میں موجود تراکیب، روزمرّہ اور محاورات کی نشان دہی کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- مؔومن کی شاعری میں تصویر کشی اور لب و لہجے کی خوبیوں کو نمایاں کیا جائے اور شعری مثالیں دی جائیں۔
- مؔومن نے شاعری میں جس خوبی سے شعری صنعتوں کا استعمال کیا ہے انھیں واضح کیا جائے۔
- نصاب میں شامل مؔومن کی غزلوں کا مجموعی جائزہ لیتے ہوئے طلبہ سے ایک تنقیدی مضمون لکھوایا جائے۔ اساتذہ اس سلسلے میں طلبہ کی راہ نمائی کریں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- ملٹی میڈیا کے ذریعے دونوں غزلوں کی سلائیڈز بنا کر مختلف رنگوں کے ذریعے ردیف، قافیہ، مطلع، مقطع اور شعری صنعتوں کی نشان دہی کی جائے۔
- دونوں غزلوں کی بلند خوانی کرواتے ہوئے تلفظ پر خصوصی توجّہ دی جائے اور اضافتوں کو درست انداز میں پڑھنے کا اہتمام کیا جائے۔
- دونوں غزلوں کے مشکل الفاظ و معانی لکھوائے جائیں۔
- ہر شعر کی نحوی/نثری ترتیب لکھوائی جائے اور طلبہ سے ان اشعار کی تشریح کروائی جائے۔ اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی کریں۔
- ہر شعر کی مختصر تشریح لکھوائی جائے، جیسا کہ:

کیا دل کو لے گیا کوئی بے گانہ آشنا　　　کیوں اپنے جی کو لگتے ہیں کچھ اجنبی سے ہم

تشریح

مؔومن کے اس شعر میں تغزّل کا رنگ نمایاں ہے۔ تغزّل کے ذریعے اس شعر میں نغمگی اور موسیقیّت پیدا کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں کہ آج صورتِ حال یہ ہے کہ ہم خود ہی اپنے آپ کو اجنبی سا محسوس کرتے ہیں۔ اس اجنبیّت کی وجہ شاعر یہ بتاتے ہیں کہ کوئی بے گانہ آشنا ان کا دل لے گیا ہے۔ مؔومن نے بے گانہ آشنا کی ترکیب اپنے محبوب کے لیے خوب استعمال کی ہے یعنی محبوب سے آشنائی تو ہے لیکن وہ جس انداز سے ان کے ساتھ بے گانگی برتتا ہے وہ شاعر کے لیے تکلیف دہ ہے۔ شاعر اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر محبوب کے عشق میں مبتلا تو ہے لیکن اس کا نتیجہ شاعر یہ بتاتے ہیں کہ خود اپنے آپ کو اجنبی اجنبی سا محسوس کرنے لگے ہیں۔

فرہنگ

پہلی غزل

اردو	معانی
آہ	تکلیف سے نکلنے والی گہری سانس
اثر	احساس
اغیار	غیر کی جمع، غیروں
بِن	بغیر، علاوہ
جُدا	علاحدہ
چارۂ دل	دل کا علاج
چرخ	آسمان، قسمت
حالِ دل	دل کی حالت
حرفِ ناصح	نصیحت کرنے والے کی بات
خصمِ جانِ غیر	دوسرے کی جان کا دشمن
خفا	ناراض
دَم	سانس
دامن	آنچل، پلّو
دراز	آگے بڑھانا
دستِ عاشق	عاشق کا ہاتھ
ذرا	تھوڑا سا
ذوقِ تلخ کامی	تکلیف یا تلخی سے مزا لینے کا ذوق

اردو	معانی
راحت فزا	خوشی اور سکھ پہنچانے والا
رسا	پہنچ
رنج	غم، افسوس
روز افزوں	روز بہ روز تیزی سے آگے بڑھنا
زور آزما	طاقت آزمانا
سوائے	علاوہ
سو	پس، اس لیے
صبر	تحمل، ضبط
صنم	محبوب، بُت، مورتی
طولِ امل	امید یا آرزو کا طویل ہونا
عرضِ مضطر	پریشان فرد کی درخواست
گویا	جیسے
لیک	تاہم، لیکن
مدّعا	دعویٰ
نارسائی	پہنچ نہ ہونا، رسائی نہ ہونا
وعدہ وفا ہونا	وعدہ پورا ہونا
یار	محبوب

دوسری غزل

اردو	معانی
آرزو	خواہش، تمنّا
آرسی	آئینہ
اجنبی	ناواقف، نامانوس
اختلاط	میل جول
بدعتی	دین میں اضافہ کرنے والا
برقِ تبسّم	بجلی کی سی مسکراہٹ
بندگی سے چھوٹنا	آزاد ہونا
بے زار	اکتایا ہوا، ناخوش
بے طاقتی	کمزوری
بے کسی	لاچار، کمزور
بے گانہ آشنا	اجنبی دوست
پردہ نشیں	پردے میں رہنے والی
پردۂ چشمِ پری	محبوب کی آنکھوں پر پڑا پردہ
جی	دل
چھیڑ	لڑائی، جھگڑا
خارِ راہِ غیر	غیر کے راستوں میں کانٹے
دل میں ٹھان لینا	دل میں پکّا ارادہ کرنا
دمِ بُکا	افسوس کا وقت
ربط	تعلق

اردو	معانی
زور کرنا	طاقت آزمانا
سوئے دشت	جنگل کی جانب
شاہد	گواہ، مشاہدہ کرنے والا
غبارِ دل	دل کا دکھ
غبار رکھنا	حسد کرنا، بُغض رکھنا
فصلِ گُل	بہار کا موسم یعنی اچھّا وقت
کُو	کوچہ، گلی
گدگدی	جسم پر چھونے سے ہنسی آنا
گُل کھلنا	راز سامنے آنا
مِثلِ ابر	بادل کی طرح
مدّعی	دعوے دار
مومن	ایمان والا
مؔومن	مومن خان مؔومن کا قلمی نام
منھ ڈھاکنا	منھ چھپانا، کترانا
ناتوانی	کمزوری
ناچار	بے بس، لاچار
وحشت	خوف
ہجومِ شوق	خواہشات کا زیادہ ہونا

ناؔصر کاظمی

- ناؔصر کاظمی کی شخصیّت اور غزل کے عصری رجحانات کے بارے میں طلبہ کو اختصار سے بتایا جائے۔
- اس دور کے سیاسی و سماجی حالات اور غزل کی شاعری کے جدید رجحانات کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیجیے۔
- ناؔصر کاظمی کی غزلوں میں موجود تنہائی کے شدید احساس کی وضاحت کرتے ہوئے اہم نِکات لکھوائے جائیں اور نصاب میں شامل غزلوں سے مثالیں فراہم کی جائیں۔
- ناؔصر کاظمی کی غزلوں میں غم کے احساس اور مایوسی کی وجوہات بیان کی جائیں۔
- ناؔصر کاظمی کی شاعری میں موجود عشقیہ موضوعات کی انفرادیت کی وضاحت کرتے ہوئے ان کی غزلوں سے مثالیں پیش کی جائیں۔
- ناؔصر کاظمی کے سادہ اُسلوب اور موضوعات کے اہم نِکات لکھوا کر میر تقی میؔر کی غزلوں سے مماثلت بتائی جائے اور طلبہ کے سامنے شعری مثالیں بھی پیش کی جائیں۔
- سہلِ ممتنع کی تعریف بیان کر کے ناؔصر کاظمی کے کلام کی اس خوبی کو نمایاں کیا جائے اور نصاب میں شامل غزلوں سے مثالیں دی جائیں۔
- ناؔصر کے کلام میں موسیقیّت، غنائیت، نغمگی اور ترنّم کی مثالیں پیش کی جائیں۔
- ناؔصر کے لب و لہجے کی خوبیوں کو اُجاگر کرتے ہوئے شعری مثالیں پیش کی جائیں اور اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- ناؔصر کی غزلوں میں موجود تصویر کشی کے عنصر کی وضاحت کی جائے۔
- نصاب میں شامل ناؔصر کی دونوں غزلوں کی روشنی میں طلبہ سے تنقیدی نوٹ تحریر کروائے جائیں اور اساتذہ طلبہ کی اس ضمن میں راہ نمائی فرمائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- ناؔصر کی دونوں غزلوں کی بلند خوانی کروائی جائے۔ اس دوران طلبہ کے تلفظ اور ادائیگی کو بہتر بنایا جائے اور اضافتوں کے ذریعے شعریت، بحر اور وزن کے بارے میں آسان انداز میں سمجھایا جائے۔
- غزل میں موجود تمام مشکل الفاظ کے معنی لکھوائے جائیں۔
- ملٹی میڈیا کا اِستعمال کرتے ہوئے مختلف رنگوں کے ذریعے ناؔصر کی غزلوں میں موجود شعری صنعتوں کی نشان دہی کرتے ہوئے طلبہ سے اس بارے میں دو تین جملے تحریر کروائے جائیں۔
- نصاب میں شامل دونوں غزلوں کے ہر شعر کی نحوی (نثری) ترتیب کر کے آسان انداز میں ان اشعار کے مفہوم کی تشریح کی جائے۔
- طلبہ سے ہر شعر کی الگ الگ تشریح کروائی جائے۔
- ایک شعر کی تشریح نمونے کے طور پر پیش خدمت ہے:

یاد کے بے نشاں جزیروں سے   تیری آواز آ رہی ہے ابھی

تشریح

ناؔصر نے اس شعر میں ماضی کی یادوں کا ایسا منظر نامہ پیش کیا گیا ہے کہ جس سے شعر کا ہر لفظ چلتی پھرتی تصویر معلوم ہوتا ہے۔ وہ ایک کامیاب مصوّر کی طرح الفاظ کی ذریعے ایک ایسی تصویر قاری کے سامنے پیش کرتے ہیں کہ قاری کی دل چسپی بڑھ جاتی ہے۔ خاص طور پر دوستوں اور

چاہنے والوں کے بچھڑنے اور ان کی یادوں کو بے نشان جزیروں سے تشبیہ دیتے ہوئے وہ ماضی کے وصل کے لمحات کو بڑے دل کش اور سادہ انداز سے پیش کردیتے ہیں۔ شعر میں ان کی عشق سے محرومی اور محبوب کی بے رُخی کا احساس بھی نمایاں ہوتا ہے لیکن اس کے باوجود وہ محبوب کی آواز کے سہارے اس ربط وتعلّق کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

فرہنگ

پہلی غزل

اردو	معانی
جی جلانا	رنج پانا، تکلیف اٹھانا
حسن کا بکھرنا	خوب صورتی میں کمی آنا
دریا اُترنا	جذبات میں تبدیلی آنا یا کم ہونا

اردو	معانی
دل سے اُترنا	غیر اہم یا لاتعلّق ہو جانا
نیّتِ شوق	تمنّا کی نیّت، آرزو کی نیّت
ہنر رائیگاں جانا	ہنر کی اہمیّت نہ ہونا

دوسری غزل

اردو	معانی
بے چراغ گلیاں	اندھیرے راستے
بے نشاں	بے پتا، جس کا کچھ پتا نہ ہو
تازہ ہوا چلنا	دل میں کسی نئی آرزو کا پیدا ہونا
جزیرہ	دریا یا سمندر کے درمیان خشک جگہ، یادوں کی کثرت
جی نہ لگنا	بے چین ہونا، پریشان ہونا
خامشی	خاموشی

اردو	معانی
خانۂ دل	دل کا کوئی حصّہ
دل میں لہر کا اُٹھنا	دل میں تمنّا کا جاگنا
دیوار گرنا	نقصان ہونا
شریکِ سخن	گفتگو میں شریک
شور برپا ہونا	شور مچنا
ہم سخن	ہم کلام ہونے والا محبوب

احمد فرازؔ

- احمد فرازؔ کی شخصیّت اور شاعری پر مختصر انداز سے معلومات فراہم کی جائیں۔
- احمد فرازؔ کے دور کے سیاسی اور سماجی رویّوں کی وضاحت کرتے ان کی شاعری پر پڑنے والے اثرات کو نمایاں کیا جائے۔
- احمد فرازؔ کی شاعری پر فیض احمد فیضؔ کے اثرات کے بارے میں مختصراً معلومات فراہم کی جائے۔
- ان کی رومانی شاعری کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں اور نصاب میں شامل غزلوں سے شعری مثالیں بھی دی جائیں۔
- احمد فرازؔ کی شاعری کے عشقیہ موضوعات یعنی ہجر، وصال، محبوب کی بے رخی اور اس کے مظالم وغیرہ کی وضاحت کرتے ہوئے غزلوں سے شعری مثالیں دی جائیں۔
- احمد فرازؔ کی شاعری میں رنج و اَلم کی کیفیت کو نمایاں کرتے ہوئے نصاب میں شامل غزلوں کے اُسلوب اور لفظیات (diction) کے مؤثّر استعمال کی طرف طلبہ کی توجّہ دلائی جائے اور ان غزلوں سے ایسے الفاظ کی نشان دہی کی جائے جن سے رنج و اَلم کے تاثّر کو شدت سے اُجاگر کیا گیا ہو۔
- احمد فرازؔ کی شاعری میں آمریت (dictatorship) کے خلاف ردِعمل اور ان کی مزاحمتی شاعری کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں اور شعری مثالیں بھی فراہم کی جائیں۔
- احمد فرازؔ کی شاعری میں سماجی شعور کے نمایاں پہلوؤں کو اُجاگر کیا جائے۔
- احمد فرازؔ کے اُسلوب اور لب و لہجے کے بارے میں مختصراً لکھوایا جائے اور ان کے اُسلوب کی انفرادیت کے حوالے سے شعری مثالیں بھی دی جائیں۔
- احمد فرازؔ کی دونوں غزلوں کو ملٹی میڈیا کے ذریعے پیش کرکے ان میں موجود شعری صنعتوں کو مختلف رنگوں کے ذریعے وضاحت کی جائے۔
- طلبہ ان صنعتوں کے مفہوم کو تحریر کریں اور غزلوں سے اشعار نکال کر مثالیں پیش کریں۔
- احمد فرازؔ کے شاعرانہ محاسن پر ایک تنقیدی نوٹ تحریر کروائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- احمد فرازؔ کی دونوں غزلوں کی بلند خوانی کروائی جائے۔ تلفظ اور ادائیگی پر خصوصی توجّہ دے کر طلبہ کی اصلاح کی جائے۔
- نصاب میں شامل غزلوں کے مشکل الفاظ لکھوائے جائیں۔
- غزل کے ہر شعر کے مرکزی خیال کو بورڈ پر لکھ کر طلبہ سے ان اشعار کی تشریح کروائی جائے۔
- تشریح کرواتے وقت اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں۔
- احمد فرازؔ کے ایک شعر کی تشریح بہ طورِ نمونہ پیش خدمت ہے:

شکوۂ ظلمتِ شب سے تو کہیں بہتر تھا　　اپنے حصّے کی کوئی شمع جلاتے جاتے

تشریح

احمد فرازؔ کے اس شعر میں ان کا عصری شعور بہت نمایاں ہے۔ وہ اس شعر میں زندگی کے منفی رویّوں پر طنز کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی اصلاح کی

کوشش بھی کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ہمارے معاشرے کا یہ عام رجحان ہے کہ لوگ اپنے غلطیوں پر شرمندہ ہونے کے بہ جائے معاشرے کی خامیوں اور ناانصافیوں کو جواز بنا کر ہمیشہ دوسروں کو تنقید کا نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ فراز نے اس شعر میں ایسے لوگوں کو آئینہ دکھاتے ہوئے کہا ہے کہ دوسروں کی کمزوریاں تلاش کرنے کے بہ جائے اگر ہم اپنے حصّے کی ذمّے داری اور فرض کو پوری طرح ادا کر دیں تو یہ چیز پورے معاشرے کی اصلاح کا سبب بن سکتی ہے۔ ہر وقت شکوہ شکایت کرنے کے بہ جائے ہمیں اپنے حصّے کا کام ضرور کرنا چاہیے۔ اس شعر کے ذریعے شاعر ہمیں سماج کی بہتری کے آفاقی اصول کو سمجھانے کی کوشش کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

فرہنگ

پہلی غزل

اردو	معانی
پا بہ جولاں	پیروں میں بیڑیاں پہنے ہوئے، چلنے سے معذور
پاسِ وفا	وعدہ نبھانا
جان سے جانا	مرنا
جشنِ مقتل برپا ہونا	قتل گاہ میں خوشی کی تقریب
سلسلے توڑنا	تعلّق ختم کرنا

اردو	معانی
شکوۂ ظلمتِ شب	رات کے اندھیرے کا گِلہ، دنیا کی بُرائیوں کی شکایت
شمع جلانا	اپنی ذمّے داری پوری کرنا
مراسم	تعلقّات، رشتے داریاں
نبھانا	پورا کرنا
ہجر	جدائی، محبوب سے دوری

دوسری غزل

اردو	معانی
برہم	غصّہ
پُرنم	آنکھوں کا آنسوؤں سے تر ہونا
چراغ مدھم ہونا	چراغ کی روشنی کم ہونا
خفا	ناراض
دل بجھنا	غم زدہ ہونا
رونق	حسن، خوبی، چمک دمک

اردو	معانی
سِوا	علاوہ
شہرِ آرزو	دل کی خواہش
کوئی دَم	کسی بھی وقت، جلد ہی
نسبت	تعلّق
یقین	بھروسا، اطمینان

منظومات

- اساتذہ طلبہ کو نظم کی تعریف سمجھائیں۔ خاص طور پر صنف نظم میں خیالات کے ربط اور موضوع کی ارتقائی صورت حال کو نمایاں کیا جائے۔
- بہ لحاظِ موضوع، نظم کے رومانی، سیاسی، اخلاقی، مذہبی، فلسفیانہ اور ہجویہ انداز کے بارے میں مختصراً طلبہ کو بتایا جائے۔
- بہ لحاظِ ہیئت (form)، نہایت اختصار سے مثنوی، رباعی، قطعہ، مسدس، مخمس، ترکیب بند، ترجیع بند اور نظمِ معریٰ کی تکنیک کے بارے میں بتایا جائے۔
- نظم اور غزل کے درمیان موضوع اور ہیئت کے فرق کو نمایاں کیجیے۔
- جدید نظم خاص طور پر انجمنِ پنجاب کے بعد نظم کے رجحانات کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کی جائیں۔
- نصاب میں شامل علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظم 'طلوعِ اسلام' کے موضوع اور اُسلوب پر گفتگو سے قبل اُردو نظم نگاری کی مختصر روایت خاص طور پر نظیر اکبر آبادی، الطاف حسین حالی، مولانا محمد حسین آزاد، اسماعیل میرٹھی اور علّامہ شبلی نعمانی کے بارے میں طلبہ سے سوالات کیے جائیں۔
- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ سے قبل اُردو کے نام ور نظم نگاروں کے بارے میں اختصار سے بتائیں۔

نظم (طلوعِ اسلام): منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون : اُردو	جماعت : دہم	عنوان : نظم	تاریخ :
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• نظم کی ہیئت کے حوالے سے اہم نِکات سمجھ سکیں۔ • نظم 'طلوعِ اسلام' کے سیاسی اور تاریخی عوامل کے بارے میں جان سکیں۔ • نظم 'طلوعِ اسلام' کے پیغام اور گہری معنویت کو سمجھ سکیں۔ • اس نظم کی اثر پذیری کے بارے میں طلبہ اپنی رائے تحریر کرسکیں۔	• نظم کی ہیئت کے بارے میں مختصر وضاحت کی جائے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیّت اور ان کے شاعرانہ مقام کے بارے میں اختصار سے بتایا جائے۔ • نظم طلوعِ اسلام کی طوالت کے پیشِ نظر اس موضوع کی پہلی جماعت میں صرف دو بند کی بلند خوانی کروائی جائے۔ • دونوں بند کے مشکل الفاظ و معنی تحریر کروائے جائیں۔ • ملٹی میڈیا سلائیڈ کے ذریعے دونوں بند کے اہم نِکات مثلاً امید، جوش و جذبہ، مشرق میں آنے والے انقلاب اور ترکوں کی فتح اور کامیابی، خواب غفلت سے بے داری کا پیغام اور اپنی کمزوریوں کو ختم کر کے مسلمانوں کو پھر سے بلند پروازی کے پیغام وغیرکو طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے اور انھیں تحریر کرنے کی ہدایت دی جائے۔ • نظم کے پہلے بند میں امید کے پیغام کی بھرپور وضاحت کی جائے اور طلبہ کو اس موضوع پر ایک پیراگراف لکھوایا جائے۔ • دوسرے بند کے لیے بھی یہ ہی عمل دہرایا جائے۔ • دونوں بند میں موجود شعری محاسن یعنی تشبیہ، استعارہ، تلمیح اور اضافتوں کی وضاحت کی جائے اور ان کے بارے میں شعری مثالیں دے کر مختصراً لکھنے کی ہدایت کی جائے۔ • اگلی کلاس کے لیے طلبہ کو مزید نئے دو بند کے مطالعے کا کام سونپا جائے اور ان کے بارے میں طلبہ سے رائے تحریر کروائی جائے۔	ایک گھنٹہ ۱۰ منٹ ۱۰ منٹ ۱۰ منٹ ۱۰ منٹ ۱۰ منٹ ۱۰ منٹ	او لیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۱۹۸ سے ۲۱۲ بورڈ، مارکر، ڈسٹر (اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • نظم کے مطلوبہ بند کو روانی سے پڑھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • نظم کے پیغام کو طلبہ اچھّی طرح سمجھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • طلبہ کے تحریر کردہ نِکات کی جانچ اور ان کی اصلاح کی جائے گی۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS

طلوعِ اسلام

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ

- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور اس دور کے سیاسی و سماجی حالات کا جائزہ طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے۔
- طلبہ سے علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی نظموں اور ان کی تصانیف کے بارے میں مختصر سوالات کیے جائیں۔
- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے فلسفیانہ افکار اور امّتِ مسلمہ کے حوالے سے ان کی فکر کے چیدہ چیدہ نِکات طلبہ کو نوٹ کروائے جائیں۔
- نظم طلوعِ اسلام کے سیاسی اور تاریخ منظر نامے کی وضاحت کرتے ہوئے جنگ عظیم اوّل، سلطنت عثمانیہ کے خاتمے، ترکی اور یورپ کی جنگوں اور عالمی سطح پر ہونے والی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات فراہم کر کے ان نِکات کو طلبہ سے تحریر کروائے جائیں۔
- اس نظم نے ملّت اسلامیہ کے مردہ جسم میں نئی روح پھونکنے میں کیا کردار ادا کیا۔ اس اہم نکتے کو پیش کر کے چیدہ چیدہ نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اس نظم میں موجود امید کے پیغام کی وضاحت کی جائے اور شعری مثالیں بھی دی جائیں۔
- امّت کی بے داری اور نوجوانوں کے دلوں میں پختہ یقین کی اہمیت کے حوالے سے نظم میں جو نِکات پیش کیے گئے ہیں ان کی وضاحت کی جائے اور شعری مثالیں بھی پیش کی جائیں۔
- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے فلسفۂ خودی اور شاہین کے تصوّر کو اس نظم میں جس انداز سے پیش کیا ہے، ان کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ سے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- نصاب میں شامل نظم طلوعِ اسلام کی بلند خوانی کروائی جائے۔
- الگ الگ بند کو ملٹی میڈیا کے ذریعے پیش کر کے مشکل الفاظ و معنی لکھوائے جائیں۔ ہر بند کے مرکزی خیال کی وضاحت کی جائے اور ان نِکات کو طلبہ سے تحریر کروائے جائیں۔
- اس نظم کے مجموعی تاثّر کے بارے میں ایک مختصر مضمون تحریر کروایا جائے۔
- اس نظم کا خلاصہ تحریر کرنے کی غرض سے طلبہ کی راہ نمائی کی جائے۔
- اس نظم کے مرکزی پیغام کی وضاحت کرتے ہوئے برصغیر کے مسلمانوں پر اس نظم کے اثرات بالخصوص جدوجہدِ آزادی کے حوالے سے نِکات تحریر کروائیں۔
- اس نظم میں موجود اُسلوب کی مشکلات خاص طور پر فارسی آمیز زبان، الفاظ و تراکیب کے اِستعمال کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- نظم کے ماحول (setting) خاص طور پر مناظرِ فطرت کی تصویر کشی (imagery) کے حوالے سے شعری مثالیں دے کر سمجھایا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- نظم کے لب و لہجے خاص طور پر جوش، ولولہ، خوشی اور کامیابی کے مناظر پیش کرنے کے لیے اِستعمال میں آنے والے الفاظ اور تراکیب کی نشان دہی کی جائے اور اس بارے میں اہم نِکات تحریر کیے جائیں۔
- علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اس نظم میں شعری صنعتیں خاص طور پر تلمیح، تشبیہ اور استعارے وغیرہ کو جس خوبی سے اِستعمال کیا، نظم سے ان کی مثالیں طلبہ سے تلاش کروائی جائیں اور اساتذہ اس دوران ان کی راہ نمائی فرمائیں۔
- شعری صنعتوں کے حوالے سے اہم نِکات مختصراً تحریر کروائیں۔

- اس نظم کا تفصیلی تنقیدی جائزہ تحریر کروائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- نظم 'طلوعِ اسلام' کے اشعار کی تشریح بھی ممکن ہے لیکن یہاں اس نظم کے ایک بند کی تشریح بہ طورنمونہ پیش خدمت ہے:

۴

یہی مَقصودِ فِطرت ہے، یہی رَمزِ مسلمانی	اُخوّت کی جَہاں گیری، مُحبّت کی فَراوانی
بُتانِ رَنگ و خُوں کو توڑ کر مِلّت میں گُم ہو جا	نہ تُورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی
مِیانِ شاخ ساراں صُحبتِ مُرغِ چَمَن کَب تک!	تِرے بازو میں ہے پَروازِ شاہینِ قُہستانی
گُماں آباد ہستی میں یَقیں مَردِ مسلماں کا	بَیاباں کی شَبِ تاریک میں قِندیلِ رہبانی
مِٹایا قَیصر و کَسریٰ کے اِستَبداد کو جس نے	وہ کیا تھا، زورِ حَیدرؓ، فَقرِ بُوذرؓ، صِدقِ سلمانیؓ
ہُوئے اَحرارِ مِلّتِ جادہ پَیما کِس تجمُّل سے	تماشائی شِگافِ دَر سے ہیں صَدیوں کے زِندانی
ثَباتِ زِندگی ایمانِ مُحکَم سے ہے دُنیا میں	کہ اَلمانی سے بھی پائندہ تَر نِکلا ہے تُورانی

جَب اِس اَنگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یَقیں پَیدا
تو کر لیتا ہے یہ بال و پَرِ رُوح الاَمیں پَیدا

تشریح

علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نظم 'طلوعِ اسلام' کے اس بند میں عالمی بھائی چارے کے آفاقی اصول کی وضاحت کرتے ہوئے مسلمانوں کو یہ بتا رہے ہیں کہ فطرت بھی ہم سے یہ ہی تقاضا کرتی ہے اور ایک مسلمان ہونے کے ناطے ہمارا یہ فرض ہے کہ دنیا کے ہر خطے اور گوشے میں بھائی چارے کے پیغام کو عام کریں۔ وہ اسلام کے اہم پیغام اخوت کو عام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ رنگ، نسل، خون اور کسی اور امتیاز کی بنیاد پر قائم کیے گئے تمام بتوں کو توڑ دے۔ افغانی، ایرانی اور تورانی کے فرق کو مٹا کر ایک خدا، ایک نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ علیہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور ایک قرآن کی بنیاد پر متحد ہو جائیں۔ اسلام کے سِوا کوئی اور رشتہ باقی نہ رہے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ فرقہ بندی اور گروہ بندی کو اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیتے ہیں۔ ان کے خیال میں یہ چیزیں مسلمانوں کو کمزور کر رہی ہیں اور یہ ہی وہ عمل ہے جس کی وجہ سے مسلمانوں کی پرواز میں شاہین جیسی بلند پروازی پیدا نہیں ہو پا رہی ہے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ یہاں مسلمانوں

کے سامنے یہ سوال رکھتے دکھائی دیتے ہیں کہ تو کب تک نیچی پرواز والے پرندوں کی صحبت اختیار کرکے شاخوں کے اندر چھپا بیٹھا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے پروں میں وہ قوت اور طاقت دی ہے جس سے تو شاہین کی طرح بلند و بالا کوہستانوں میں اونچی پرواز اڑ سکتا ہے۔

اس بند کے اگلے شعر میں شاعر یقین اور ایمان کی اہمیت سمجھاتے ہوئے کہتے ہیں کہ اسی یقین کی یہ دولت انسان اپنے اندر عزم و ہمت پیدا کرتا ہے اور دنیا کی تاریخ کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ اس دنیا میں جو تاریکی اور بے یقینی کی صورت حال ہے ایک مسلمان کا یقین اور ایمان اس تاریکی میں درویش کے اس چراغ کی طرح ہے جو صحیح راستہ بتا کر انسانیت کے لیے سہارا بنے۔ اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہوئے شاعر تاریخ میں قیصر و کسریٰ جیسے طاقت ور بادشاہوں کی مثالیں دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ اسی یقین اور جذبہ ایمانی کی یہ دولت مسلمانوں کی مختصر سی جماعت نے ان عظیم سلطنتوں کو شکست دی۔ یہ شکست بڑے بڑے ہتھیاروں اور بڑی فوجی قوت کی یہ دولت نہ تھی بلکہ حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زورِ بازو، حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فقر اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سچائی کی وجہ سے ممکن ہوئی۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ مسلمانوں کو اپنے زورِ بازو پر یقین، فقر و قناعت اور سچائی کی اہمیت کا احساس دلانے کے بعد مسلمانوں کو موجودہ حالات میں پھر سے صف بندی کی ترغیب دے رہے ہیں۔ وہ احرارِ ملّت یعنی ترکوں کے پھر سے دنیا میں ایک طاقت کے طور پر ابھرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے برِّصغیر کے محکوم مسلمانوں اور صدیوں سے غلام قوموں کو صرف دروازوں کے شگافوں سے جھانک جھانک کر دیکھنے کے بہ جائے عملی طور پر ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

بند کے آخر میں شاعر ایک بار پھر مضبوط ایمان اور یقین کی اہمیت سمجھاتے ہوئے اس زمانے کی عظیم فوجی طاقت جرمنی اور ترکوں کا موازنہ پیش کر رہے ہیں۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق اس دنیا میں کامیابی سازو سامان کی زیادتی اور ہتھیاروں کی فراوانی کی بنیاد پر ہوتی تو دنیا کی کوئی قوم جرمن قوم سے مقابلہ نہ کر پاتی لیکن معاملہ اس کے بالکل برعکس ہوا۔ جنگ میں جرمن قوم کو بُری طرح شکست ہوئی جب کہ دوسری طرف وہ ترک جن کے پاس جنگی سازو سامان جرمنی کے مقابلے میں بہت کم تھا، لیکن وہ اس بے سرو سامانی کی حالت میں بھی جذبۂ ایمانی اور یقین کی دولت کے ساتھ لڑتے رہے۔ گویا ایمان اور یقین کی یہ دولت یہ کمزور ترک جرمنوں کے مقابلے میں زیادہ پختہ اور پائے دار ثابت ہوئے۔ علّامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اس بند کے اختتام میں یقین کی دولت پر زور دے کر یہ ثابت کرتے ہیں کہ یہ کمزور مٹی کا پتلا انسان جب اپنے اوپر کامل بھروسا کر لیتا ہے تو حضرت جبرئیل علیہ السّلام جیسے بال و پَر پیدا کر کے اونچی اڑان سیکھ لیتا ہے۔

فرہنگ

پہلا بند

اردو	معانی
آشیاں	گھونسلا
بلبل	Nightingale، مجازاً عاشق
تُنک تابی	کم چمکنا
تقدیرِ سیمابی	پارے کا نصیب، ایسی قسمت جو ہر وقت بدلتی ہو
تلاطم ہائے دریا	بہت سارے طوفان

اردو	معانی
جگر تابی	باطن کی بے قراری، جگر گرم کرنا، کلیجہ گرم کرنا
چراغِ آرزو	لو لگانا، خواہش پیدا کرنا
چشمِ پاک بین	صاف اور واضح دیکھنے والی آنکھ
چمن	باغیچہ
دلیلِ صبحِ روشن	صبح کے وقت کی روشنی کی دلیل

دورِ گراں خوابی	غفلت اور کاہلی کا دور
ذہنِ ہندی	ہندوستان کے افراد کی ذہانت
زینتِ برگستواں	حفاظتی لباس جس پر لوہے کے اسلحہ کا اثر نہیں ہوتا، گھوڑے کا ساز اور زین، ظاہری سجاوٹ
سینا و فارابی	ابنِ سینا اور شیخ ابو النصر الفارابی
شاخسار	ٹہنیاں، شاخیں
شکوہِ ترکمانی	تُرکوں کا وقار، تُرک افراد یا قوم کی شان وشوکت
شہیدِ جستجو	حصولِ علم میں اپنی ذات کو مٹا دینا

ضمیرِ لالہ	سُرخ پھول جس کے درمیان میں سیاہ داغ ہوتا ہے، مجازاً عاشق کا دل
عُروقِ مردۂ مشرق	عرق کی جمع، نس یا خون کی نالی، مشرق کا مردہ وجود
غنچوں	کلیاں
گوہر کی سیرابی	موتی کی تروتازگی
مردِ غازی	جنگ کرنے والا مرد؛ بہادر
نطقِ اعرابی	عربوں کی زبان دانی، اُن کی فصاحت و بلاغت

دوسرا بند

اردو	معانی
برگ و بر	پھل، پھول، پتّے
بوئے گل	پھول کی خوش بو
بے نوری	بے روشن
پوشیدہ	چُھپا ہوا
ترنّم	موسیقی
جہاں بانی	دنیا پر حکومت
جہاں بینی	کائنات یا قوموں کو سمجھنا
چشمِ دل	دل کی آنکھ
حدیث	بات، گفتگو، قول
خلیل اللہ	اللہ تعالیٰ کا دوست (حضرت ابراہیم علیہ السلام)
خونِ صد ہزار انجم	ہزاروں ستاروں کے خون سے صبح پیدا ہوتی ہے
دیدہ ور	آنکھیں رکھنے والا، قدر دان، صاحبِ فہم، سوجھ بوجھ والا

اردو	معانی
رازِ زندگی	زندگی کا راز
سحر	صبح، نیا دن، روشنی
سرِ شکِ چشمِ مسلم	مسلم کی آنکھوں کا آنسو
سوز و سازِ زندگی	زندگی کی خوشیاں و غم
شاخِ ہاشمی	قریش کا ایک خاندان جس سے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہُ علیہ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کا تعلّق تھا
شیرازہ بندی	اتحاد، تنظیم، یک جہتی
صبا	مشرق کی سمت سے چلنے والی ہوا
عثمانیوں	تُرک قوم
کتابِ ملّتِ بیضا	دین کی روشن کتاب یعنی قرآن مجید
کوہِ غم	غم کا پہاڑ
گہر	موتی، قیمتی پتّھر
نرگس	ایک پھول کا نام جسے شاعر محبوب کی آنکھ سے تشبیہ دیتے ہیں

نوا پیرا	آواز پیدا کرنا، ایک آلۂ موسیقی
نیساں	ابر یا بارش

ہم سفر	دوست، ساتھ سفر کرنے والا

تیسرا بند

اردو	معانی
آنی	وقتی، عارضی، فانی
ابد	وہ زمانہ جس کا اختتام نہ ہو
اَرمغان	تحفہ
ازل	ابتدا سے، آغاز سے
اقوامِ زمینِ ایشیا	ایشیا کی قومیں
امامت	امام کا منصب، سربراہ، لیڈر
امین	امانت رکھنے والا
براہیمی	حضرت ابراہیم علیہ السلام
پاس بان	دوست
جاوداں	ہمیشہ رہنے والا
جوہرِ مضمر	کائنات کے پوشیدہ راز
جہانِ آب وگِل	پانی ومٹّی سے بنی دنیا
چرخِ نیلی فام	نیلا آسمان
حنا بندِ عروسِ لالہ	مہندی لگا سرخ پھول
خدائے لم یزل	ہمیشہ قائم و دائم رہنے والا خدا
دستِ قدرت	قدرت کا ہاتھ

اردو	معانی
سرگزشتِ ملّتِ بیضا	اسلام کی تاریخ
شجاعت	بہادری
صداقت	سچّائی
عالَمِ جاوید	ایسا عالَم جو کبھی ختم نہیں ہوگا
عدالت	عدل، انصاف
غافل	بے پروا، بے فکر، غیر متوجّہ
کارواں	قافلہ، مسافروں کی جماعت
گردِ راہ	راہ کی مٹّی، بہت حقیر شے
گویا	ظاہر ہے
معمارِ جہاں	جہاں کو بنانے والا
مغلوبِ گُماں	اپنے خیالات میں گم
مکین	رہنے والے
ممکناتِ زندگانی	زندگی کے امکانات
نبوّت	پیغمبری
نسبت	تعلّق

چوتھا بند

اردو	معانی
اُخوّت	بھائی چارہ
اِستبداد	جبر، شخصی حکومت، جمہوریت کی ضد
اَلمانی	جرمنی
احرارِ ملّت	ملّت کے بہادر افراد
انگارۂ خاکی	انسان

اردو	معانی
ایمانِ محکم	مضبوط ایمان
بُتانِ رنگ وخون	رنگ ونسل کی بنیاد پر انسانوں کی تقسیم
بیاباں	ریگستان، صحرا
پائندہ	برقرار، استوار
تجمّل	شان وشوکت، خوب صورتی

ثباتِ زندگی	زندگی کا قائم ہونا
جادہ پیما	مسافر
جہاں گیری	فروغ، پھیلاؤ
رمزِ مسلمانی	مسلمان ہونے کے راز
روحُ الامیں	حضرت جبرئیل علیہ السلام
زِندانی	قید، جیل خانہ
زورِ حیدر	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی طاقت
شاہینِ قہستانی	پہاڑوں کا پرندہ، طاقت ور پرندہ
شبِ تاریک	اندھیری رات
شگافِ در	دروازے کی دراڑ سے

صِدقِ سلمانی	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سچائی
صحبت	ساتھ، دوستی، میل جول
فراوانی	وافر، کثرت
فقرِ بوذر	ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قناعت
قِندیلِ رہبانی	راہب کی قندیل یعنی رہ نمائی کرنا
قیصر وکسریٰ	روم اور ایران کا بادشاہوں کے لقب
مرغِ چمن	چمن کا پرندہ
مقصودِ فطرت	فطرت کو جو چیزیں عزیز ہیں
میانِ شاخساراں	شاخوں کے درمیان

پانچواں بند

اردو	معانی
براہیمی نظر	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نظر یعنی صحیح اور پختہ ایمان
پادشاہی	بادشاہی
تعزیریں	سزائیں
تمیزِ بندہ و آقا	کمزور اور طاقت ور کے درمیان فرق کرنے کا رویّہ
جہادِ زندگانی	کوشش کی دنیا، جدّوجہد کی دنیا
چیرہ دستاں	فتح مند، کام یاب
حذر	پرہیز، رکنا
خاکی	خاک کا بنا ہوا

اردو	معانی
خورشید	سورج
علمِ اشیا	چیزوں کا علم
عملِ پیہم	عمل میں تسلسل، لگاتار عمل
فاتحِ عالم	دنیا کا فاتح
فسادِ آدمیّت	انسانوں کے درمیان فساد
نکتۂ ایماں	ایمان کا نکتہ، سچّی بات
نوری	نور کا بنا ہوا
ولایت	مخلوق کی خدمت
یقیں محکم	مضبوط یقین

چھٹا بند

اردو	معانی
اِکسیر گر	اکسیر بنانے والے، دھاتوں سے سونا بنانے والے
بے بال و پر	بے وسائل، ناکامی کا منھ دیکھنا
پائندہ تر	زیادہ ہمّت والے

اردو	معانی
پیامِ زندگی	زندگی کا پیغام
پیرِ حرم	کعبے کے پاس بان اور محافظ یعنی شریف حسین جو اس وقت مکہ اور مدینہ کے فرماں رواں تھے

تابندہ تر	زیادہ روشن اور چمکنے والے
جبین	پیشانی
جوانانِ تتاری	ترک قوم کے جوان یعنی انھوں نے ہمت اور جوان مردی سے کام لیا
خونِ شفق	اتحادیوں کی جانب سے ترکوں کا بے دردی سے خون بہانے کی طرف اشارہ
زندہ تر	زندگی سے بھرپور
زیرِ دریا	دریا کے نیچے
ستارے شام کے	ترک قوم، لفظ شام وقت اور سرزمین دونوں کے لیے آیا ہے

سرمایہ تعمیرِ ملّت	قوموں کی تعمیر کا سرمایہ یا خزانہ
صورتِ خورشید	سورج کی طرح
صورت گرِتقدیرِ ملّت	قوموں کی تقدیر کی صورت
عقابی شان	عقاب جیسی شان یعنی اچھّی شان
غبارِ رہ گزر	راستے میں پڑی مٹّی کی طرح
کم نگاہی	کم نظری، بزدلی
کیمیا	اشیا کے خواص کا علم
مدفونِ دریا	دریا میں دفن ہونا، جرمن قوم کی طرف اشارہ
نرم رَو قاصد	آہستہ آہستہ چل کر خبر دینے والا
نوریانِ آسماں	آسمان کی نوری مخلوق

ساتواں بند

اردو	معانی
بے کراں	حد بندیوں کو توڑ کر نکل جانا
پرفشاں	پر تولنا، پرواز کے لیے تیّار ہونا
تُندرَو	تیز قدم
ترجمان	مقصد بیان کرنے والا
تورانی	ترک، تاتاری اور ترکمان
جاوداں	سدا، دائم، ہمیشہ
جوئے	ندی
حریر و پرنیاں	ریشم، پھول دار ریشمی کپڑا یعنی اپنے لوگوں سے نرمی کا رویّہ رکھا جائے
حلقۂ شام وسحر	وقت کی پابندیاں، وقت میں قید
خراسانی	ایران کے ایک قدیم صوبے خراسان کے افراد
خودی	اپنے اوپر بھروسا کرنا، اپنی صلاحیتّوں کو مضبوط بنانا
رازِ کن فکاں	اللہ تعالیٰ کی تخلیق کرنے کی طاقت اور اس کا راز
رازداں	راز جاننے والا
سرِّ زندگانی	زندگی کا راز

اردو	معانی
سازِ فطرت	قدرت کی تخلیقات
سیرتِ فولاد	اچھّا کردار، مضبوط کردار
سیل	طغیانی، بہاؤ
شبستان	گھر، قیام گاہ، ٹھکانہ
شرمندۂ ساحل	ساحل پر سرمسار کھڑے ہونا
عیاں	ظاہر
غبارآلودۂ رنگ ونسب	رنگ ونسل کا فرسودہ نظام
کوہ و بیاباں	صحرا، ریگستان
گلستاں	چمن، گل زار
مُرغِ حرم	کعبے کا پرندہ، خدا پر یقین رکھنے والا
مَصافِ زندگی	زندگی کے معاملات
نغمہ خواں	نغمے پڑھنا
نوا	آواز، صدا، ندا
نوعِ انساں	نسل انسان، بنی آدم، انسان

ایبسٹر یکٹ آرٹ از سیّد محمد جعفری

- سیّد محمد جعفری کی شخصیت اور شاعری کے بارے میں مختصراً طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔
- سیّد محمد جعفری کی شاعری کے موضوعات کا مختصر جائزہ پیش کیا جائے۔
- تضمین اور تحریف کی وضاحت کرتے ہوئے اس فن میں سیّد محمد جعفری کے مقام اور مرتبے کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔
- سیّد محمد جعفری پر اکبر الہ آبادی کے اثرات کا مختصر جائزہ پیش کیا جائے۔
- نصاب میں شامل نظم ایبسٹر یکٹ آرٹ کے مزاح کا بھر پور جائزہ طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے۔
- نظم ایبسٹر یکٹ آرٹ کے عمومی پیغام کی مختصراً وضاحت کی جائے۔
- تجریدی آرٹ کے بارے میں شاعر کے نقطۂ نظر کو پیش کرتے ہوئے شعری مثالوں کی مدد سے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اس نظم میں شاعر نے تضمین اور تحریف سے کس طرح مزاح پیدا کیا ہے، طلبہ کی توجّہ اس جانب مبذول کروائی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- شاعر نے تجریدی آرٹ کی نمائش کی منظرکشی کس انداز سے کی ہے، طلبہ کو اس کے بارے میں بتایا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- آرٹ کے موضوع پر شاعر کی مہارت کے حوالے سے نظم سے ثبوت فراہم کر کے طلبہ کو مختصراً بتایا جائے۔
- نظم کے اُسلوب اور لب و لہجے کے حوالے سے مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- طلبہ سے شعری صنعتوں کی مثالیں تلاش کروائی جائیں اور اس بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- نظم کے بارے میں تمام نِکات کو یک جا کر کے طلبہ سے ایک تنقیدی مضمون تحریر کروایا جائے۔ اس دوران اساتذہ ان کی راہ نمائی فرمائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- ملٹی میڈیا کے ذریعے نظم کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کروائی جائے۔ تلفظ اور ادائیگی کی غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔
- نظم کے مشکل الفاظ و معنی تحریر کروائے جائیں۔
- انٹرنیٹ کی مدد سے طلبہ کو یہ نظم سنوائی جائے۔
- جماعت کو پانچ مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے نظم سے پانچ (5) یا چھے (6) اشعار کی تشریح کا کام ہر گروپ کو سونپا جائے۔
- ہر گروپ کا ایک نمائندہ تشریح کی بلند خوانی کر کے دوسرے گروپوں کو سنائے۔
- اساتذہ، طلبہ کی تشریح میں موجود خامیوں کو نشان دہی کریں اور ان کی اصلاح کروائیں۔
- ہر گروپ کی تشریح کو گوگل کلاس میں اَپ لوڈ (upload) کر کے طلبہ کو نظم کی مکمّل تشریح کا کام تفویض کیا جائے۔
- ایک گروپ کی جانب سے ان اشعار کی تشریح کا نمونہ کچھ یوں ہوسکتا ہے:

ایبسٹر یکٹ آرٹ کی دیکھی تھی نُمائش میں نے — کی تھی ازراہِ مُروّت بھی سِتائش میں نے
آج تک دونوں گُناہوں کی سزا پاتا ہوں — لوگ کہتے ہیں کہ کیا دیکھا تو شرماتا ہوں
صرف کہہ سکتا ہوں اِتنا ہی وہ تصویریں تھیں — یار کی زُلف کو سُلجھانے کی تدبیریں تھیں
ایک تصویر کو دیکھا جو کمالِ فن تھی — بھینس کے جسم پر اِک اونٹ کی سی گردن تھی

ٹانگ کھِنچی تھی کہ مِسواک جسے کہتے ہیں ناک وہ ناک خطرناک جسے کہتے ہیں
نقشِ محبوب مُصوِّر نے سجا رکھّا تھا مجھ سے پوچھو تو تپائی پہ گھڑا رکھّا تھا

تشریح

نظم کی ابتدا میں شاعر ایبسٹریکٹ آرٹ کی نمائش میں شرکت اور مروّتاً اس نمائش کی ستائش کا ذکر کرتے ہوئے اپنے اس عمل پر شرمندگی کا اظہار کررہے ہیں۔ آرٹ کی اس نمائش میں شرکت کو شاعر طنزیہ انداز میں گناہ سے تعبیر کرتے ہوئے اسے اپنے لیے بہت بڑی سزا قرار دیتے ہیں۔ شاعر کے مطابق جب کوئی ان سے پوچھتا ہے کہ اس نمائش میں انھوں نے کیا دیکھا تو وہ کوئی واضح جواب نہیں دے پاتے۔ ان کے خیال میں ان تصویروں کی پیش کش بہت عجیب وغریب تھی اور ان تصویروں کا فہم ایسا ہی مشکل تھا جیسے یار کی زلفوں کو سنوارنا اور سلجھانا ایک مشکل کام ہے۔ اس کے بعد وہ مختلف تصویروں کی علاحدہ علاحدہ وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جس تصویر کو اس نمائش میں کمالِ فن سمجھا جارہا تھا اس کو دیکھنے کے بعد یوں محسوس ہوتا تھا جیسے مصوّر نے ایک بھینس کے بے ڈول جسم پر اونٹ کے جیسی گردن ٹانک دی تھی۔ پھر اس فربہ وجود بھینس کی ٹانگیں اس انداز سے بنائی گئی تھیں کہ اسے ٹانگ کے بہ جائے مسواک کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا تھا۔ اس کے علاوہ ناک کی مصوری ایسی تھی کہ شاعر کے مطابق اسے ناک کے بہ جائے خطرناک کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ شاعر نے یہاں لفظی بازی گری (wordplay) سے کام لے کر مزاح پیدا کرنے کی کامیاب اور عمدہ کوشش کی ہے۔ غرض کہ مصوّر نے اپنے تئیں تو محبوب کا خوب صورت نقش اس تصویر میں پیش کیا تھا لیکن شاعر جب اس تصویر کو اپنی نگاہ سے دیکھتے ہیں تو ان کے مطابق وہ محبوب کی تصویر کے بہ جائے تپائی پر رکھا ایک گھڑا محسوس ہوتا ہے۔

فرہنگ

اردو	معانی
آرٹ	فن
آڑی ترچھی لکیریں	ٹیڑھی میڑھی لکیریں
آزار	تکلیف
ازراہِ مروّت	خوش اَخلاقی کے طور پر
اساس	بنیاد
اطفال	بچّے
الغرض	غرض یہ ہے کہ
انصاف	عدل، غیر جانب دارانہ فیصلہ
اونٹ کی سی گردن	بہت لمبی گردن
ایبسٹریکٹ آرٹ	تجریدی فن: غیر واضح خطوط و نقش
اینٹیں	مٹّی کی سِل
بحث	مباحثہ، سوال و جواب

اردو	معانی
بہرطور	بہرحال، ہر حال میں
بہلانا	تسلّی دینا، خوش کرنا
بینائی	دیکھنے کی قوّت
تپائی	تین ٹانگوں والی چھوٹی میز
تجریدی	اشاروں پر مبنی
تن کی عریانی	جسم کا بے لباس ہونا
تنقیدی	تنقید سے متعلّق
ثانی	دوسرا
جامہ	لباس
جائزہ	جانچ پڑتال
جلوہ فگن	ظاہر ہونا، سامنے آنا
چشمۂ حیواں	جانور کی آنکھ

حسنِ بشر	انسان کا حسن
حضرتِ مجنوں کا گریباں	پھٹا ہوا گریبان
خالق	تخلیق کرنے والا، اللہ تعالیٰ
خدو خال	چہرہ مہرہ، شکل وصورت
خطا	غلطی
خُلد	جنّت
دیوانے کا خواب	فضول بات
رشکِ قمر	ایسی چیز جس پر چاند کو بھی رشک آئے
رعنائی	خوب صورتی، زینت
رنگوں کا مزاج	رنگوں کا انداز
سُونا	خالی، غیر آباد
سبزۂ خط	نئی نئی داڑھی مونچھ نکلنے کے آثار
ستائش	تعریف، پسندیدگی
سورج کی کرن	سورج کی روشنی، شعاع
شاہدِ ہستیِ مطلق کی کمر ہے عالم	کسی کامِل ہستی کا دیدار
عریاں	بے لباس، بغیر کسی پردے کے
قیس	مجنوں
کلیجے سے لپٹنا	خوف کے عالم میں سینے سے لگ جانا

کمالِ فن	فن کی خوبی
کیوب ازم	مصوّری کا ایک انداز جس میں تصویروں کو جیومیٹری کی شکلوں میں پیش کیا جاتا ہے
مزاج	طبیعت، ذہن
مِسواک	دانت صاف کرنے کی ریشہ دار لکڑی
مقسوم	تقسیم شدہ، تقسیم ہونے والا
ملبہ	گرے ہوئے مکان کی باقیات
ناقص	خراب، بُرا
نقّاد	تنقید کرنے والا، کھرا کھوٹا الگ کرنے والا
نقشِ محبوب	محبوب کی تصویر
نمائش	میلا، تماشا
نمایاں	واضح، ظاہر
نمونہ	مثال، سانچا، نظیر
ورقِ صاف	صاف کاغذ
یار کی زلف کو سلجھانے کی تدبیر	محبوب کے بالوں کو سنوارنے کا طریقہ

قطعات

قطعے کے لغوی معنی 'ٹکڑا' یا 'جزو' کے ہیں۔ شاعری میں اس سے مراد ایسی نظم ہے جس میں دو یا دو سے زائد اشعار پائے جاتے ہیں۔ ڈاکٹر گیان چند جین اس بارے میں لکھتے ہیں کہ روایتی طور پر قطعے میں مطلع نہیں ہوتا۔ قطعے کا ہر شعر معنوی اعتبار سے ایک دوسرے سے منسلک ہوتا ہے یعنی اس میں نظم کی طرح ایک ہی موضوع بیان کیا جاتا ہے۔ قطعے کا ہر دوسرا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے۔ 'بحرالفصاحت' کے مطابق اس میں اشعار کی زیادہ سے زیادہ تعداد ایک سو ستر (۱۷۰) ہوسکتی ہے۔

قطعے سے ملتی جلتی ایک اور شاعری کی صنف رباعی بھی ہے عربی میں 'ربع' کے معنی 'چار' کے ہیں۔ اس لیے چار مصرعوں یا دو شعروں والی نظم کا نام رباعی رکھ دیا گیا۔

رباعی اور قطعے میں فرق کیا ہے؟

قدیم شعرا کے دیوانوں میں قطعات اور رباعیات کو خلط ملط کر دیا گیا۔ درجِ ذیل تین امور کی بنا پر دونوں میں فرق کیا جاسکتا ہے:

وزن

رباعی ہمیشہ مخصوص اوزان میں کہی جاتی ہے، جب کہ قطعے کے لیے کوئی وزن مخصوص نہیں۔

مطلع*

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے مطابق رباعی میں ہمیشہ مطلع موجود ہوتا ہے، جب کہ قطعے میں عموماً مطلع نہیں ہوتا۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ لیکن موجودہ زمانے میں اس اصول کی پابندی نہیں کی جاتی ہے۔

تعدادِ اشعار

رباعی ہمیشہ دو شعروں پر مشتمل ہوتی ہے، جب کہ قطعے کے اشعار کی تعداد مقرر نہیں۔

دورِ حاضر میں اکثر شعرا نے معاشرتی مسائل پر طنز و مزاح اور اصلاح کے لیے قطعے کی صنف کو بہ طورِ خاص استعمال کیا ہے۔ رئیس امروہوی جیسے شاعر نے نصف صدی تک روزنامہ 'جنگ' میں قطعات لکھ کر معاشرتی اور سیاسی مسائل کو خوب صورتی سے اُجاگر کیا۔ اکثر شعرا نے قطعے کے چار مصرعوں میں ایک مکمل مضمون بیان کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ نصاب میں شامل میرزا محمود سرحدی کے قطعات بھی اس کی عمدہ مثال ہیں۔

* کسی بھی غزل کے پہلے شعر کو مطلع کہتے ہیں جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ اگر کسی غزل کا دوسرا شعر بھی ہم قافیہ اور ہم ردیف ہو تو اُسے 'حُسنِ مطلع' کہتے ہیں۔

قطعات (میرزا محمود سرحدی) : منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون : اُردو	جماعت : دہم	عنوان : قطعات	تاریخ :
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• دیا گیا قطعہ سمجھ کر پڑھ سکیں۔	• قطعے کی ہیئت کو سمجھایا جائے گا۔ (ردیف قافیہ کی شناخت کروائی جائے۔) • شاعر محمود سرحدی کی شاعری کے حوالے سے مختصراً معلومات دی جائے گی تا کہ طلبہ شاعر کا مزاج سمجھ سکیں۔ (سلائیڈز دکھائی جائیں گی۔)	ایک گھنٹہ ۵ منٹ	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۲۱۳ سے ۲۲۱ بورڈ، مارکر، ڈسٹر (اگر ملٹی میڈیا پر سمجھانا چاہتے ہیں تو پروجیکٹر اور انٹرنیٹ وغیرہ جیسی سہولیات)	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ : • قطعے کو روانی سے پڑھ پا رہے ہیں یا نہیں؟
• قطعے کو پڑھ کر اپنے نقطۂ نظر کو واضح کر سکیں۔	• طلبہ کے گروہ بنا دیے جائیں گے۔ • ہر گروہ کو ایک ایک قطعہ پڑھنے کے لیے دیا جائے گا اور گروہ میں اس کے متعلّق گفتگو کریں گے۔ ۵ منٹ کا وقت مختص کیا جائے گا۔ • اب ہر گروہ سے ایک طالبِ علم آ کر اپنے گروہ کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنے پڑھے ہوئے قطعہ کی وضاحت پیش کرے گا۔	۱۰ منٹ ۱۰ منٹ		• قطعے کے مفہوم کو سمجھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • دورانِ تدریس اہم نِکات تحریر کرنے کی صلاحیت جانچی جائے گی۔
• دی گئی عبارت پڑھ کر سمجھ سکیں اور سوال کے مطابق نِکات کو مدِّنظر رکھ کر جواب تحریر کر سکیں۔	• ان کے بتائے ہوئے نکات تختۂ سفید پر ٹیبل کی صورت میں لکھ دیے جائیں گے۔ طلبہ سے پڑھوائے جائیں گے۔ • قطعات کے حوالے سے شاعر کے لب و لہجے، اندازِ بیان، منظرکشی، ماحول اور طرزِ احساس، بحر اور تناظر کا ذکر بھی کیا جائے گا۔ • اب طلبہ اپنی رائے محمود سرحدی کی شاعری کے حوالے سے لکھتے ہوئے قطعات میں دیے گئے پیغامات کو بھی قلم بند کریں گے۔ • تمام اہم نِکات کو جمع کر کے امتحانی نقطۂ نظر سے تنقیدی مضمون لکھوایا جائے گا۔	۱۰ منٹ ۵ منٹ ۲۰ منٹ		• مختلف کلیدی نِکات کی مدد سے تحریر کردہ تفصیلی تنقیدی مضمون کے معیار کو جانچا جائے گا۔

قطعات

میرزا محمود سرحدی

- میرزا محمود سرحدی کی شخصیّت اور شعری رجحانات پر طلبہ کو مختصر معلومات فراہم کی جائیں۔
- محمود سرحدی کی وجۂ شہرت قطعات نگاری ہے۔ نصاب میں شامل ان کے قطعات کی وضاحت سے قبل فنِ قطعہ نگاری پر ضروری نِکات طلبہ کو بتائے جائیں۔
- اس صِنف کے معاشرتی اور اصلاحی پہلوؤں کو اُجاگر کرتے ہوئے مشہور قطعہ نگاروں مثلاً اکبر الہ آبادی، رئیس امروہوی اور انور شعور وغیرہ کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کی جائیں۔
- محمود سرحدی کے قطعات کے موضوعات کی وضاحت کرکے ان کے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- حالات حاضرہ کو بیان کرنے میں محمود سرحدی نے ان قطعات سے کس طرح کام لیا، اس کی وضاحت کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- معاشرتی خرابیوں مثلاً زر پرستی، اقربا پروری، جھوٹ، دھوکا، اخلاقی پستی اور معاشی بدحالی وغیرہ جیسے موضوعات پر میرزا صاحب کے قطعات کی اثر انگیزی کو شعری مثالیں دے کر طلبہ سے یہ نِکات الگ الگ تحریر کروائے جائیں۔
- محمود سرحدی کے اُسلوب کی سادگی کے بارے میں طلبہ کو مثالیں دے کر سمجھایا جائے اور اس کے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- محمود سرحدی کے لب و لہجے سے جو معنوی تاثّر اُبھرتا ہے اس کی مثالیں بھی بیان کی جائیں۔
- محمود سرحدی کے یہاں طنز و مزاح کی جو پیش کش ہے اس کے بارے میں اہم نِکات سمجھائے جائیں اور پھر انھیں تحریر بھی کروائے جائیں۔
- تمام اہم نِکات جو اس سے قبل مختصراً تحریر کیے گئے تھے ان کی بنیاد پر محمود سرحدی کے قطعات پر ایک تفصیلی تنقیدی نوٹ طلبہ کو لکھنے کے لیے کہا جائے۔ اس دوران اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی کریں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔
- محمود سرحدی کے قطعات کی الگ الگ بلند خوانی کروائی جائے اور طلبہ کے تلفظ اور ادائیگی کی اصلاح کی جائے۔
- قطعات میں موجود مشکل الفاظ کے معنی تحریر کروائے جائیں۔
- طلبہ کو گروپ کی شکل میں تقسیم کرکے کسی سیاسی یا سماجی موضوع پر قطعات لکھنے کی مشق کروائی جائے۔ اس دوران طلبہ وزن اور بحر سے عاری قطعات تخلیق کرنے کی کوشش کریں گے لیکن اس کے باوجود ان کی اصلاح اور حوصلہ افزائی کی جائے۔
- جماعت کے ہر گروپ کو محمود سرحدی کے ایک ایک قطعے کی تشریح کا کام سونپا جائے اور اساتذہ اس دوران طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں۔
- ایک قطعے کی تشریح کا نمونہ پیش خدمت ہے:

کبھی تو اُن کی حَسینوں سے شکل مِلتی ہے　　کبھی پَناہ گزَینوں سے شکل مِلتی ہے
خدا کی شان سے ہیں، وہ مِرے وَطَن کے جَواں　　کہ جن کی پَردہ نَشینوں سے شکل مِلتی ہے

تشریح

محمود سرحدی کے اس قطعے میں معاشرے کی بدلتی اقدار پر گہرا طنز ملتا ہے۔ جدید دور میں تیزی سے بدلتے انسانی رویے اور شرافت کے معیار کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ نوجوانوں میں فیشن کے بھی نت نئے انداز کا چرچا عام ہے۔ نوجوان منفرد نظر آنے کے لیے اپنے لباس، حلیے اور عادتوں میں ایسی ایسی اختراعات کرتے دکھائی دیتے ہیں کہ یہ چیزیں نوجوانوں کی شخصیّت کو مسخ کر کے رکھ دیتی ہیں۔ فیشن کے ان منفی رجحانات پر طنز کرتے ہوئے شاعر اسے اخلاقی زوال سے تعبیر کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ نوجوانوں کا لمبی لمبی زلفیں رکھنا، کانوں میں بالیاں اور ہاتھوں میں کڑے پہننے اور مردوں کے بہ جائے عورتوں کا روپ دھارنے کو سخت طنز کا نشانہ بناتے ہوئے نوجوانوں کو پناہ گزینوں اور حسینوں سے تشبیہ دیتے ہیں۔ شاعر طنزیہ انداز میں کہتے ہیں کہ یہ خدا کی شان ہے کہ اس ملک کے نوجوان بلند حوصلہ اور باہمت دکھائی دینے کے بہ جائے پردہ نشینوں کی طرح شکلیں بنائے پھرتے ہیں۔

فرہنگ

اردو	معانی
اعتبار	بھروسا
بس چلنا	اختیار ہونا
بے خبر	غافل، جسے کچھ معلوم نہ ہو
پردہ نشین	پردہ کرنے والی
پست ذہنیّت	کم تر خیالات، گھٹیا سوچ
پناہ گزین	مصیبت میں اپنا گھر چھوڑ کر دوسری جگہ رہنے والے
تحویلِ نسب	اپنی نسل یا اصل میں تبدیلی کرنا
دکھاوا	نمائش
رذیل	گھٹیا، بُرا، پست
زر	دولت، مال

اردو	معانی
شان	عزّت، عظمت
فرمان	حکم
فوقیت	برتری
کرشمہ	خوبی، انوکھی بات، کرامت
کفالت	ضرورت زندگی پورا کرنے کی ذمّے داری
کوسنا	بُرا بھلا کہنا
نقب	چوری
وقار	عزّت، احترام
ہوشیار	باخبر

نثر

- اولیول اُردو (پرچہ دوم) کا تیسرا سوال نثر پر مشتمل ہوتا ہے۔ نثر کے آٹھ (8) موضوعات میں ہیئت کے لحاظ سے خطبہ، طنزیہ و مزاحیہ مضامین، افسانے اور یک بابی ڈرامے نصاب میں شامل ہیں۔
- ان آٹھ (8) موضوعات سے کوئی دو سوال امتحانی پرچے میں آتے ہیں اور طلبہ کو ان میں سے کسی ایک سوال کا تفصیلی جواب 300 سے 400 الفاظ پر مشتمل تحریر کرنا ہوتا ہے۔
- پرچہ دوم میں اس سوال کے 15 نمبر مختص کیے گئے ہیں۔
- اس حصّے میں عام طور پر کسی افسانے، ڈرامے، طنزیہ و مزاحیہ مضمون اور خطبے کے موضوعات، اس کے پیغام، اُسلوب اور نثری محاسن وغیرہ کے تعلّق سے تنقیدی نوعیت کے سوالات امتحانی پرچے میں دیے جاتے ہیں۔
- نصاب کے اس حصّے کی تدریس کا مقصد طلبہ میں نثری اصناف کے بارے میں ذوق پیدا کرنا ہے یعنی طلبہ:

۱۔ افسانوں، ڈراموں، طنز و مزاح اور سنجیدہ مضامین کے ذریعے معاشرے کے رویّوں اور رجحانات سے کس قدر روشناس ہو سکے ہیں؛

۲۔ سیاسی، سماجی اور تاریخی حوالوں سے اپنی رائے قائم کرنے میں کس حد تک کامیاب ہو سکے ہیں؛

۳۔ جس معاشرے میں وہ رہتے ہیں، ان اصناف کے مطالعے کے بعد وہ موجودہ تناظر میں ان تخلیقات کا تعلّق اس معاشرے سے جوڑنے میں کس حد تک کامیاب ہیں؛ اور

۴۔ ان تخلیقات کے مطالعے کے بعد ان کا تنقیدی شعور کس حد تک اُجاگر ہوا ہے۔

- جواب تحریر کرتے وقت طلبہ سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان نثری تخلیقات کے ظاہری اور مخفی مفہوم کو سمجھنے کے بعد ایک تفصیلی تنقیدی نوٹ تحریر کر سکیں جس میں درست زبان و بیان اور خیالات کو مربوط انداز میں پیش کر سکیں۔
- نصاب میں شامل تمام نثری مضامین و تخلیقات کے تدریسی مقاصد کو فکشن اور غیر فکشن کے تحت تقسیم کیا گیا ہے:

فکشن یعنی افسانے اور ڈراموں کی تدریس کے حاصلات (Learning Outcomes)

Reading

- فکشن اور غیر فکشن کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کی تکنیک کو سمجھ سکیں۔
- فکشن کی خصوصیات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے نصاب میں شامل فکشن یعنی افسانوں اور ڈراموں کا روانی سے مطالعہ کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کے آغاز (beginning)، نقطۂ عروج (climax) اور انجام (end) کو سمجھ سکیں۔
- فکشن میں موجود پیغام کو درست انداز میں سمجھ سکیں۔
- فکشن کے فن پاروں میں موجود سماجی، سیاسی اور تاریخی حوالوں (social, political and historical context) کو سمجھ سکیں۔

- ڈرامے اور افسانے کے مختلف کرداروں کا نفسیاتی جائزہ (psychological analysis) اور ان کے بارے میں معلومات کو جمع کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے میں موجود علامتوں (symbolism) اور تمثیل (allegory) کو سمجھ سکیں۔
- فکشن کے مختلف اسالیب میں فرق کو سمجھ سکیں۔
- فکشن نگار کے لب و لہجے (tone) اور مقصد (purpose) کی نشان دہی کر سکیں۔
- فکشن کے مختلف اسالیب میں فرق کو سمجھ سکیں۔
- تنقیدی نِکات (critical points) تحریر کرنے کی منصوبہ بندی کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کے مجموعی تاثّر (overall impact) پر غور کر کے اپنی رائے قائم کر سکیں۔

Writing

- افسانے اور ڈرامے کے مطالعے کے بعد مجموعی تاثّر کو اپنے جواب میں تحریر کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کے مرکزی پیغام (central theme) پر معلومات سے بھر پور ذاتی رائے (informed and appropriate personal response) تحریر کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کی مقصدیت، سماجی اور سیاسی حوالوں سے نتائج اخذ کر کے تنقیدی نِکات تحریر کر سکیں۔
- فکشن نگار کے تخیل (imagination) پر توجّہ دے کر اس کے اہم نِکات کو اپنے جواب میں شامل کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے میں موجود علامتوں (symbols) اور تمثیل (allegory) کے مخفی معنی (implicit meaning) تک رسائی حاصل کر کے اپنے جواب میں اس کی وضاحت تحریر کر سکیں۔
- افسانے اور ڈرامے کے کرداروں کا نفسیاتی تجزیہ (psychological analysis) کرتے ہوئے ان کی خوبیوں اور خامیوں پر اہم نِکات تحریر کر سکیں۔
- فکشن نگار کے اُسلوب کو سمجھ کر اُس کی خصوصیات تحریر کر سکیں۔
- فکشن نگار کے لب و لہجے (tone) اور ماحول (setting) پر خصوصی توجّہ دے کر انھیں تنقیدی نِکات (critical response) میں شامل کر سکیں۔
- ڈرامے اور افسانے میں موجود اُن الفاظ پر خصوصی توجّہ دی جائے جو تصویر کشی (imagery) اور منظر نگاری میں معاون ہیں تا کہ طلبہ ان خصوصیات پر پیرا گراف تحریر کر سکیں۔
- ڈرامے اور افسانے میں موجود مکالمہ نگاری (dialogue writing) کی خوبیوں اور خامیوں کو تحریر کر سکیں۔
- جواب میں اپنے مؤقف کی تائید (agreement) یا تردید (refutation) کے لیے متن سے حوالے شامل کر سکیں۔
- ڈرامے اور افسانے کے محاسن اور معایب پر بھر پور انداز سے تفصیلی تنقیدی مضمون تحریر کر سکیں۔

غیر فکشن یعنی سنجیدہ اور طنز و مزاح پر مشتمل مضامین کی تدریس کے حاصلات (Learning Outcomes)

Reading

- غیر فکشن کی واضح تعریف کرسکیں۔ غیر فکشن کی مختلف اصناف کے بارے میں بتاسکیں۔ مثال کے طور پر اخباری کالم، فیچر، سوانح عمری، آپ بیتی اور طنز و مزاح وغیرہ کو سمجھ سکیں۔
- سنجیدہ اور مزاحیہ مضامین (serious and humorous essays) کو روانی سے پڑھ سکیں۔
- سنجیدہ اور مزاحیہ مضامین کے درمیان فرق کو سمجھ سکیں۔ مزاح اور مقصدی مزاح (purposeful humour) کے درمیان فرق کرسکیں۔
- مضامین میں شامل ٹھوس حقائق، اعداد و شمار، سماجی، سیاسی اور تاریخی معلومات کو سمجھ سکیں۔
- مضامین کے موضوعات کی گہرائی تک پہنچ سکیں اور اپنے جواب کے لیے اُن معلومات کو علاحدہ کرسکیں۔
- مضمون نگار اور مزاح نگار کے مقصد (purpose) کو سمجھتے ہوئے اس کے نقطۂ نظر کا جائزہ لے سکیں۔
- مضمون نگار یا مزاح نگار کے فن پاروں کی ایک سے زیادہ تعبیرات (multiple interpretations) بھی ممکن ہیں جو کسی متن کے ہمہ گیر ہونے کی دلیل ہے۔ طلبہ ان فن پاروں کی ہمہ گیریت اور ایک سے زیادہ تعبیرات کو سمجھ سکیں اور متن (text) کے اندر موجود مخفی پیغام (implicit meaning) تک پہنچ سکیں۔
- مضمون نگار اور مزاح نگار کے اُسلوب (style) اور لب و لہجے (tone) کو سمجھ سکیں۔
- مطالعے کے دوران واقعاتی مزاح، کرداروں کے کمزوریاں اور زبان و بیان کی تحریف (play of words) کے ذریعے مزاح کے مختلف انداز پر غور و فکر کرسکیں۔

Writing

- سنجیدہ اور مزاحیہ مضامین سے اہم نِکات نکال کر مصنّف کے نقطۂ نظر اور پیغام (central idea) کو تحریر کرسکیں۔
- سماجی، تاریخی اور سیاسی حوالے سے مضمون میں موجود اہم نِکات پر مشتمل تنقیدی نوٹ میں تحریر کرسکیں۔
- مختلف کرداروں کی خوبیوں اور خامیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے جواب تحریر کرسکیں۔
- غیر فکشن میں موجود مخفی پیغام، علامتوں اور اشاروں کی وضاحت تحریر کرسکیں۔
- تحریف (parody) اور تضمین (using verse(s) of another poet) کی مثالیں دے کر مصنّف کے اندازِ مزاح کے بارے میں اپنی رائے تحریر کرسکیں۔
- مضمون نگار اور مزاح نگار کے اُسلوب اور لب و لہجے کی خوبیوں کو تحریر کرسکیں۔
- مضامین میں موجود مخفی پیغام، اشاروں اور علامتوں کی وضاحت کرسکیں۔
- اپنے جواب کو مؤثّر بنانے کے لیے متن (text) سے حوالے درج کرسکیں۔
- نصاب میں شامل سنجیدہ اور مزاحیہ مضامین کا جائزہ لے کر کسی بھی موضوع پر تفصیل سے تنقیدی مضمون تحریر کرسکیں۔

سنجیدہ مضمون: اُسوۂ حسنہ

سیّد سلیمان ندوی

- سیّد سلیمان ندوی کی شخصیّت اور بہ حیثیت سیرت نگار ان کے مقام و مرتبے کو طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے۔
- 'اُسوۂ حسنہ' حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے خطیبانہ انداز کی وجوہات اور پس منظر کے بارے میں طلبہ کو اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- اس مضمون کے عالم گیر پیغام کی وضاحت کرتے ہوئے اس کے اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے مثالی کردار کو پیش کرتے ہوئے اپنی زندگی میں ان خوبیوں سے کیسے تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔
- آدابِ زندگی کے اصولوں کو سمجھاتے ہوئے اس مضمون میں شامل اہم نِکات طلبہ سے نکلوائے جائیں۔
- مضمون 'اُسوۂ حسنہ' حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے اُسلوب کے بارے میں خاص طور پر وضاحت کی جائے اور اس کے خطیبانہ انداز کی مثالیں دے کر طلبہ کو ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت دی جائے۔
- مضمون میں موجود روزمرّہ اورمحاورات کی نشان دہی کی جائے۔
- مضمون میں شامل سنجیدہ اور مدلّل انداز کی وضاحت کی جائے اور علاحدہ سے نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- عام طور پر خطیبانہ انداز میں جملوں کی بھرمار اور مترادفات کی جو تکرار ہوتی ہے ان کی وضاحت کی جائے اور اس انداز کی خوبیوں اور خامیوں کی نشان دہی کی جائے۔
- زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلّق رکھنے والے افراد اس مضمون کے پیغام سے کیا فائدہ حاصل کرسکتے ہیں، نشان دہی کی جائے۔
- جماعت میں مضمون کی بلندخوانی کروائی جائے۔
- مضمون کے مشکل الفاظ ومعنی تحریر کروائے جائیں۔
- حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی جن خوبیوں کی جانب خاص طور سے اشارہ کیا گیا ہے طلبہ سے ان خوبیوں کی فہرست بنوائی جائے۔
- حاصل شدہ خوبیوں کی روشنی میں طلبہ سے 250 الفاظ پر مشتمل خلاصہ تحریر کروایا جائے۔
- مضمون کے اُسلوب اور اہم نِکات کو سامنے رکھتے ہوئے ایک تفصیلی اور تنقیدی مضمون تحریر کروایا جائے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

سنجیدہ مضمون (’اُسوۂ حسنہ‘ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ: منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون: اُردو	جماعت: دہم	عنوان: اُسوۂ حسنہ	تاریخ:
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• سیرت نگار کی تعریف سمجھ سکیں۔ • حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی زندگی کے حالات سمجھتے ہوئے اپنے نقطۂ نظر کو واضح کر سکیں۔ • خطیبانہ انداز اور اُسلوب کو سمجھ سکیں۔ • دیے گئے سوال کو سمجھ کر سوال کے مطابق سیرتِ طیبہ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کو سامنے رکھتے ہوئے جواب تحریر کرسکیں۔	• سیرت نگار یا سوانح نگار کسے کہتے ہیں؟ طلبہ سے پوچھا جائے گا۔ • سیّد سلیمان ندوی بہ حیثیت سیرت نگار مختصراً معلومات دی جائیں تاکہ وہ مصنّف کا مزاج سمجھ سکیں۔ • طلبہ کے گروہ بنا دیے جائیں گے۔ سبق اسوۂ حسنہ کا تعارف پیش کیا جائے۔ • ہر گروہ سے حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے کردار کی پانچ خوبیاں دریافت کی جائیں گی۔ • مضمون میں شامل حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی زندگی کے اہم پہلوؤں کی آسان انداز میں وضاحت کی جائے اور ہم اپنی زندگی میں ان خوبیوں کو کس طرح پیدا کریں، اس بارے میں بات چیت کی جائے۔ • حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی شخصیّت کا بہ حیثیت انسان، تاجر، منصف، فاتح، باپ، شوہر اور استاد وضاحت پیش کی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔ • بتائے ہوئے نکات تختۂ سفید پر ٹیبل کی صورت میں لکھ دیے جائیں گے تاکہ طلبہ ان نِکات کی مدد سے تفصیلی تنقیدی مضمون لکھ سکیں۔ • اس مضمون کے خطیبانہ اُسلوب کی وضاحت اور اہم نِکات لکھوائے جائیں۔ • اب طلبہ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کے کردار کی خوبیوں کو مدِّنظر رکھتے ہیں ایک مضمون لکھیں گے کہ نبی حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی عملی زندگی معاشرے کے ہر فرد کے لیے کامل رہنمائی کا ذریعہ کیسے بن سکتی ہے؟ مضمون سے مثالوں کے ساتھ جواب قلم بند کریں گے۔	اساتذہ طلبہ کی ضرورت، موضوع کی اہمیت اور طوالت کو مدِّنظر رکھ کر اپنے اسکیم آف ورک (scheme of work) کے مطابق منصوبہ بندی میں شامل تدریسی اہدف کو حاصل کرنے کے لیے اس موضوع کے لیے تین یا چار کلاسیں متعیّن کرسکتے ہیں۔	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۴ سے ۱۸ بورڈ، مارکر، ڈسٹر وغیرہ جیسی سہولیات	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • اس سبق کو روانی سے سمجھ کر پڑھ پا رہے ہیں یا نہیں؟ • اس سبق کے مشکل الفاظ اور مفہوم کو سمجھ پارہے ہیں یا نہیں؟ • آپ حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمْ کی شخصیّت مبارک اور عمل کا اپنی زندگی سے موازنہ کر پارہے ہیں یا نہیں؟ • اہم نِکات کی مدد سے اس مضمون کا تنقیدی جائزہ لکھنے کی صلاحیّت پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ • مضمون کے اُسلوب اور لفظیات کے بارے میں اپنی رائے تحریر کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • طلبہ کی جانب سے تحریر کردہ جواب میں موجود نِکات کو پڑھ کر تحریری کام کی جانچ یعنی املا، جملوں کی درست ترتیب اور قواعد کو جانچا جائے گا۔

فرہنگ

اردو	معانی
آفتابِ عالم تاب	ایسا سورج جو دنیا کو جگمگا دے
آنکھوں کے سامنے سے پردہ ہٹنا	حقیقت ظاہر کر دینا، راز کھول دینا
ابرِ باراں	برستا ہوا بادل
اتّباع	پیروی کرنا، اطاعت کرنا، تقلید کرنا
احساسات	احساس کی جمع
احسان لینا	احسان اٹھانا، مدد لینا
احکام	حکم، فرمان، ہدایت
اختلافِ عمل	عمل کا اختلاف
اخلاقِ کاملہ	عمدہ اور اچھّے اَخلاق والا
اخلاقی پہلو	اَخلاق سے متعلّق
استعداد	فطری قابلیّت، صلاحیّت
استغنا	دنیا اور اس کی لذتوں سے بے غرض رہنا
استقلال	ثابت قدمی، جمے رہنا، ڈٹے رہنا
اُسوہ	اَخلاق، کردار اور سیرت کی مثال
اشخاص	شخص کی جمع
اعتدال	میانہ روی، درمیانی راستہ
اعمالِ قلب	دل کے کام
افعالِ جسمانی	جسمانی کام یا فعل
افعال	فعل کی جمع، کام
الغرض	قصّہ مختصر، خلاصہ یہ ہے کہ
امام	کسی جماعت کا پیشوا، رہبر
امنڈنا	کسی کیفیّت یا منظر کا جوش میں آنا
امور	امر کی جمع، کام
انبار	ذخیرہ، ڈھیر
انتقام	بدلہ

اردو	معانی
انحصار	دارو مدار
انکساری	عاجزی
انواع	نوع کی جمع، اقسام
اوصاف	خوبیاں، کمالات
اہل و عیال	بیوی اور بچّے
اہل	لائق
ایثار	قربانی
باغ و بہار	رونق، شگفتگی
باقاعدگی	قرینے سے، ترتیب وار
بانی	بنیاد ڈالنے والا، آغاز کرنے والا
باہمی تعاون	آپس کا تعاون
بدر و حنین	غزوۂ بدر اور غزوۂ حنین
برت کر دکھانا	استعمال کرنا
بشارت دینا	خوش خبری دینا
بلند	اونچا
بلند و پست	اونچا نیچا
بہ صورتِ الفاظ	الفاظ کی صورت یا شکل میں
بہرہ مند	فائدہ اٹھانے والا
بھلا چاہنا	اچھّائی چاہنا
بیرقوں	جھنڈے، نشانات، عَلَم
بیک وقت	ایک ہی وقت میں
بے چوں و چرا	نکتہ چینی کے بغیر، اعتراض کے بغیر
بے کسی	بے بس، مجبور، تنہا
بے یار و مددگار	بے کس، مجبور، تنہا
پُرجوش جاں نثار	جوشیلے افراد جو اپنی جان دیتے ہیں

پنچایت	گاؤں والوں کی انتظامی مجلس
پیروی	کسی کو عملی نمونہ بنا کر ویسا عمل کرنا
پیشوا	رہنما، قائد، لیڈر
پیغمبر	اللہ تعالیٰ کا پیغام لانے والا
پیغمبرانہ معصومیّت	پیغمبروں کی بے گناہی
تابش	چمک، روشنی، نور
تاجر	تجارت کرنے والا
تدبیر	طریقہ، کوشش، ترکیب، صورت
تعبیر	تشریح، مفہوم، منشا، مراد
تقلید	پیروی، اطاعت
تکمیلِ روحانی	روح کی تکمیل
تن تنہا	اکیلا، تنہا
تواضع	مہمان نوازی، آؤ بھگت
توکّل	اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنا
ثالث	صلح کروانے والا
جامع شخصیّت	مکمّل شخصیّت
جامعیّتِ کبریٰ	بڑا گروہ
جاہ و جلال	عزّت، وقار، منزلت
جج	انصاف سے فیصلہ کرنے والا
جذبات	دل میں پیدا ہونے والے خیالات
جود وسخا	کسی کی مدد کے لیے دل بڑا کرنا
جود	سخاوت، فیاضی
حاجت	ضرورت، مراد، آرزو
حاجت پوری کرنا	ضرورت پوری کرنا
حاکم	حکم دینے والا، حکومت کرنے والا
حالتِ انسانی	انسانی حالت
حجرِ اسود	کالا پتھر جو خانۂ کعبہ کی دیوار پر نصب ہے

حریف	مقابل، دشمن
حسنہ	اچھّے، اچھّی، نیک، خوب
حق کا منادی	حق اور صحیح بات کا اعلان کرنے والا
حکام	حاکم کی جمع، عہدے دار
حلقۂ اطاعت	اطاعت یا فرماں برداری کا دائرہ
خادم	خدمت کرنے والا
خاک ساری	عاجزی، انکسار
خانہ داری	گھر کا کام کاج
خدا دانی	خدا کی معرفت حاصل کرنا
خزینہ دار	خزانے کا مالک
دارالحکومت	ایسا شہر جو کسی ملک کا انتظام چلاتا ہے
دائمی	ہمیشہ رہنے والا
دربارِ نبوّت	نبوّت کا دربار
دربار	محل، بادشاہوں کی مجلس
درس گاہ	اسکول، مدرسہ
درس	سبق
درویش	دنیا داری کو ترک کر دینے والا
دستخط	نام کا اختصار یا کوئی مقرّرہ نشان
دستورالعمل	طریقۂ عمل، ضابطۂ عمل
دشمن کو زیر کرنا	دشمن کو شکست دینا
دعائے خیر کرنا	بھلائی چاہنے کے لیے دُعا
دفعتاً	اچانک
دِقّت	دشواری، پیچیدگی
دنیاوی جدوجہد	دنیا کی جدوجہد
دوست و احباب	یار، دوست
دولت مند	مال دار، دولت والا
راضی ہونا	خوش ہونا
رحم دلی	نرم دلی

رحم و کرم	عنایت، مہربانی
رضا بہ تقدیر	تقدیر پر راضی ہونا
رعایا	عوام
رقیق القلبی	نرم دلی
روح الامین	حضرت جبرئیل علیہ السّلام
رہ نمائی	راستہ دکھانا
رئیسِ جمہور	عوام کا سربراہ
ریگستان	صحرا، ریتیلا علاقہ
زاہد	پرہیز گار، دنیا ترک کرنے والا
زیرِ نگیں	اختیار میں، محکوم، مطیع
سِوا	بغیر، علاوہ
سپاہی	فوجی، جنگجو
سپہ سالار	فوج کا سربراہِ اعلیٰ
سرورِ کائنات	کائنات کے سردار
سعادت	خوش قسمتی
سفری کاروبار	سفر کی مصروفیات
سلطانِ عرب	ملکِ عرب کا سلطان یا بادشاہ
سنّت	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمُ کا عمل
سنّتِ نبوی	نبی کی سنّت
سوداگر	خرید و فروخت کرنے والا، بیو پاری
سیراب	پانی سے بھرا ہوا، لب ریز
سیرتِ پاک	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمُ کا کردار
سیرت پذیری	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمُ کی سیرت کو قبول کرنا
شارع	شریعت قائم کرنے والا

شاعرانہ انشا پردازی	شاعرانہ باتیں، شاعرانہ اندازِ تحریر
شانۂ نبوّت	حضرت محمّد رسول اللہ خاتم النبیّین صَلَّی اللہ علیہ وَعلیٰ آلِہٖ وَاَصحَابِہٖ وَسَلَّمُ کے کاندھے پر نبوّت کی مہر
شاہِ عرب	ملک عرب کے بادشاہ
شاہ و گدا	بادشاہ اور بھکاری
شجاع	بہادر، جرأت مند
شجاعت	بہادری، حوصلہ مندی
شُکر	کسی کی عنایت یا احسان ماننا
صبر	تکلیف یا پریشانی کو برداشت کرنا
صحنِ مسجد	مسجد کا صحن
صفتِ جامعیت	کامل ہونے کی صفت یا خوبی
صلح پسند	امن پسند
صلیب	سولی
صِنف انسانی	انسانوں کی قسم
طالب	طلب کرنے والا جیسے طالبِ علم
طائفۂ انسانی	انسانوں کے گروہ
طبقۂ انسانی	انسانوں کا قبیلہ یا ذات
ظاہری	ظاہری طور پر، دِکھنے میں
ظلمت خانہ	اندھیرے کا گھر، (مجازاً) دنیا
عابد	عبادت کرنے والا
عالم گیر	دنیا کو فتح کرنے والا
عبرت حاصل کرنا	نصیحت یا سبق حاصل کرنا
عجز	عاجزی، ناتوانی
عدالت	کورٹ، کچہری
عداوت	دشمنی، بغض، عناد
عزم	ارادہ
عفو و درگزر	خطا یا قصور معاف کرنا

عقیدت مند	عقیدت رکھنے والا
عملی سیرت	عملی زندگی
عملی مجسّمہ	عمل کا پیکر
عملی نمونہ	عملی مثال
عیسائی	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے
عین	بالکل
غرض	مطلب، مقصد
غرقِ آہن فوج	ایسی فوج جو لوہے کا لباس پہنتی ہے
غلام	زرخرید لڑکا، خادم، نوکر
غم زدہ ہونا	دکھی ہونا، پریشان حال
غیظ وغضب	غم وغصّہ
فاتح	فتح کرنے والا
فاقہ	بھوک کی تکلیف
فتح مکّہ	شہرِ مکّہ کی فتح
فراموش	بھولا ہوا، ذہن سے اُترا ہوا
فرزند	بیٹا یا بیٹی
فرماں بردار	فرمان ماننے والا، حکم ماننے والا
فقر و فاقہ	تنگی، ناداری، ناتوانی
فقط	صرف، تنہا، بس
قاضی	اسلامی قوانین کے تحت فیصلہ کرنے والا
قبائلِ عرب	ملک عرب کے قبیلے
قربانی	ایثار، اپنی جان قربان کرنا
قلبی عمل	دلی عمل
قناعت	کم چیز پر اکتفا کر لینا
قواعد وقوانین	اصول و قانون
قویٰ	قوّتیں، توانائیاں
قیصر وکسریٰ	روم اور فارس کے بادشاہوں کے لقب
کاروان	قافلہ
کامل اور جامع ہستی	مکمّل شخصیّت

کامل مثال	مکمّل مثال
کشور کشا فاتح	ملک کو فتح کرنے والا
کھجور کی چھال	کھجور کے تنے کی اوپری تہہ
کھردری چٹائی	گھاس اور پتّوں سے بنا ہوا بوریا
لدا	بوجھ میں دبا ہوا
لشکر	فوج، سپاہ، بھیڑ، ہجوم
لغوی معنی	لغت یا ڈکشنری میں درج معنی
لونڈی	زرخرید لڑکی، کنیز، ملازم لڑکی
ماتحت	معاون، مددگار، ہاتھ بٹانے والا
مال و اسباب	ساز وسامان
متاثّر ہونا	اثر لینا
متضاد	ایک دوسرے کی ضد، برعکس، اُلٹا
متعیّن	تعیّن کیا ہوا، یقینی، طے شدہ
متلاشی	تلاش کرنے والا
متنوّع	مختلف قسم کا، طرح طرح کا
مٹھی بھر	چند، تھوڑی مقدار
مجاہد	جہاد کرنے والا، کوشش کرنے والا
مجموعہ	ذخیرہ
محتاج	ضرورت مند، حاجت مند
محسن	احسان کرنے والا
محض	صرف
محکوم	عوام، رعایا، حکم ماننے والا
مختلف اصناف	مختلف اقسام
مذہباً	مذہب کے مطابق
مستحق	حق دار
مسکنت	مسکینی، مفلسی
مشکیزہ	جانور کی کھال سے بنی ہوئی پینے کے پانی کی چھوٹی مشک
مصائب سے دو چار ہونا	مشکلات اٹھانا

مصرف	استعمال یا خرچ کرنے کی جگہ
مطالعۂ فطرت	فطرت کا مطالعہ
مطیع	اطاعت کرنے والا
مظلوم	جس پر ظلم ہوا ہو، ستایا ہوا
معافی	رہائی، خلاصی، نجات
معرکۂ اُحد	غزوۂ اُحد
معلّم	استاد، سکھانے والا
معلّمِ قدس	حضرت جبرئیل علیہ السلام
مفلس	غریب
مقصود	جس کا ارادہ کیا گیا ہو، غرض، مطلب
مِنبر	امام کے خطبہ دینے کی جگہ
مُنصف	انصاف کرنے والا
موجوں کا جوش مارنا	لہروں کا بڑھنا یا زور مارنا
موقوف	وقف کیا ہوا، ترک کیا ہوا
میزبان	مہمان دار، ضیافت کرنے والا
ناصح	نصیحت کرنے والا
نجات	رہائی، آزادی، چھٹکارا
نشیب و فراز	پستی و بلندی، اوپر نیچے

نصرت	مدد، فتح، کام یابی
نظرِ انصاف	انصاف کی نظر
نظم و نسق	انتظام، ترتیب
نعمتوں سے مالا مال ہونا	نعمتوں کی کثرت ہونا
نورِ آفتاب	سورج کی روشنی
نورِ ایمانی	ایمان کی روشنی
نوع	قسم
نیرنگیاں	نیرنگی کی جمع، آرائش و زینت
نیک راہ	سیدھی راہ، سیدھا راستہ
واعظ	نصیحت یا تلقین کرنے والا
وجودِ مبارک	مبارک وجود، نیک وجود
ودیعت	دی ہوئی، سونپی ہوئی
ہدایت	سیدھا راستہ دکھانے کا عمل
ہدایت کا چراغ	درست راستے کی جانب راہ نمائی
ہر آن	ہر وقت، ہر لمحہ
ہم رکابی	ہم سفر
یک جا	ایک جگہ، اکٹھا، باہم

طنزیہ و مزاحیہ مضامین

- طنز و مزاح کو مختصراً بیان کرنے کے بعد ادب کی مختلف اصناف میں اس کی ضرورت اور اہمیت کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی جائیں۔
- طنز و تقریض، چھیڑ چھاڑ، طعنہ زنی اور ذاتی حملے کی مختصراً وضاحت کے بعد اصلاحی اور مقصدی ادب میں طنز و مزاح کی اہمیت اور ضرورت کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔
- طنز و مزاح میں اُسلوب کی اہمیت کے بارے میں مختصراً وضاحت کی جائے۔

اور گھر میں آنا مرغیوں کا

مشتاق احمد یوسفی

- مشتاق احمد یوسفی کی شخصیّت اور ادبی مقام و مرتبے پر اختصار سے گفتگو کی جائے۔
- مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری کے موضوعات اور انفرادیت پر مختصراً گفتگو کی جائے۔
- یوسفی کے اُسلوب کی اہمیت اور لفظی بازی گری کی مہارت پر گفتگو کرتے ہوئے مختلف جملوں کے ذریعے ان کے مزاح کے فن پر روشنی ڈالیے۔
- نصاب میں شامل مضمون 'اور آنا گھر میں مرغیوں کا' کی بلند خوانی کروائی جائے۔
- اساتذہ، بلند خوانی کے دوران اس کے مختلف حصّوں کی وضاحت کریں اور مشکل الفاظ و معنی لکھوائیں۔
- اساتذہ، یوسفی کے فن پر گفتگو کرتے ہوئے طلبہ کے سامنے یہ اہم نکتہ ضرور پیش کریں کہ کس طرح یوسفی نے ایک معمولی سی بات یعنی گھروں میں مرغیاں پالنے کے شوق اور پریشانی کو ہلکے پھلکے مزاحیہ انداز سے پیش کرکے ادبی فن پارہ بنا دیا ہے۔
- طلبہ سے مضمون کے بارے میں 250 الفاظ پر مشتمل خلاصہ تحریر کروایا جائے اور دیکھا جائے کہ مضمون کے مختلف حصوّں کو طلبہ نے کس قدر سمجھا ہے۔
- ایک مزاحیہ مضمون کے ساتھ ساتھ یہ مضمون کس طرح آپ بیتی کا روپ دھارتا محسوس ہوتا ہے۔ اس کے بارے میں اہم نِکات تحریر کیے جائیں۔
- مضمون میں یوسفی کے گہرے مشاہدے سے متعلّق مضمون سے مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- یوسفی کے منفرد انداز اور دل چسپ پیش کش کے بارے میں مختصراً طلبہ کو بتایا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اس مضمون کی ایک بڑی خوبی تحریف نگاری (Parody) ہے۔ یوسفی کی اس فن میں مہارت کے بارے میں مضمون سے مثالیں تحریر کروائی جائیں۔
- بات سے بات نکالنے کا فن یوسفی کے مزاح کی نمایاں خوبی ہے۔ اس بارے میں طلبہ کو بتایا جائے اور اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- یوسفی نے اپنے اس مضمون میں معاشرے کے مختلف رویوّں کو ایک حقیقت نگار کی طرح پیش کیا ہے۔ اس بارے میں اہم معلومات فراہم کی جائیں۔
- اس مضمون میں ایک خیالی کردار مرزا عبدالودود اور خود مصنّف کے کردار کے بارے میں علاحدہ علاحدہ پیراگراف طلبہ سے لکھوائے جائیں۔
- اُسلوب کی خوبیوں کی نشان دہی کرتے ہوئے یوسفی کے الفاظ و تراکیب، اشعار کی پیروڈی، محاورات کے اِستعمال کے بارے میں مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- یوسفی کے اُسلوب کی شگفتگی کے بارے میں طلبہ سے ایک علاحدہ پیراگراف لکھوائیں۔
- متروک (archaic) یا کم یاب الفاظ کی مثالیں دے کر یوسفی کے اُسلوب کی اس خوبی کو مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- یوسفی نے مرغیاں پالنے والے گھروں کو پوری جزئیات کے ساتھ پیش کرنے میں جس مہارت سے کام لیا ہے اس کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- طلبہ کو مضمون سے مختصر حوالے تحریر کرنا سکھایا جائے۔
- تمام معلومات پر مبنی 350 الفاظ پر مشتمل ایک تفصیلی تنقیدی مضمون لکھنے کا کام سونپا جائے۔ اس دوران اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں۔
- طلبہ کی جانب سے تحریر کردہ تنقیدی مضامین کی جانچ کے دوران یہ ضرور دیکھا جائے کہ انھوں نے تمام اہم معلومات کا احاطہ کرلیا ہے۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

طنزیہ و مزاحیہ مضمون (اور آنا گھر میں مرغیوں کا) : منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون : اُردو	جماعت : دہم	عنوان : طنز و مزاح	تاریخ :
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• مشتاق احمد یوسفی کے اندازِ مزاح کو سمجھ کر ان سے لطف اندوز ہوسکیں۔ • یوسفی کے واقعاتی مزاح کے بارے میں جان سکیں۔ • یوسفی کے روشن اُسلوب، لفظی بازی گری، تحریف نگاری کو سمجھ سکیں۔ • بات سے بات نکالنے کے فن اور مشاہدے کی گہرائی کو سمجھ سکیں۔ • اس سبق کے حوالے سے یوسفی کی مزاح نگاری پر ایک تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔	• مشہور مزاح نگار مشتاق احمد یوسفی کی مزاح نگاری کو متعارف کروایا جائے گا۔ • یوسفی صاحب کے متعلّق مختصر معلومات دی جائے گی۔ • ان کا مضمون 'اور آنا گھر میں مرغیوں کا' سنوایا جائے گا۔ https//:youtube/mto8ZviZrL0 • مضمون سننے کے دوران طلبہ سے مضمون سے متعلّق سوالات کیے جائیں گے اور تشریح طلب حصّوں کی وضاحت کی جائے گی۔ • مضمون کے بیانیہ انداز پر گفتگو کی جائے گی۔ • یوسفی کے اُسلوب، تحریف نگاری اور لفظی بازی گری کے حوالے سے اہم نِکات بتائے جائیں گے۔ • ان کی مزاح نگاری میں بے ساختگی، شگفتگی، اثر آفرینی، منظر کشی، سماجی شعور اور طنز کے بارے میں بات کی جائے گی اور مضمون سے مثالوں کو خط کشیدہ کروایا جائے گا۔ • ان اہم نِکات کی روشنی میں طلبہ کو گھر کے کام کے طور پر تنقیدی نوٹ لکھنے کا کام سونپا جائے گا۔	اساتذہ طلبہ کی ضرورت، موضوع کی اہمیت اور طوالت کو مدِّنظر رکھ کر اپنے اسکیم آف ورک (scheme of work) کے مطابق منصوبہ بندی میں شامل تدریسی اہدف کو حاصل کرنے کے لیے اس موضوع کے لیے دو سے تین کلاسیں متعیّن کرسکتے ہیں۔	اولیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۵۰ سے ۶۵ بورڈ، مارکر، ڈسٹر وغیرہ جیسی سہولیات ملٹی میڈیا، پروجیکٹر، انٹرنیٹ You Tube Video وغیرہ	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ : • یوسفی کے اس مضمون کا روانی سے مطالعہ کر پارہے ہیں یا نہیں؟ • مضمون سنتے وقت طلبہ کے فہم کا جائزہ لیا جائے گا کہ وہ مضمون کو کس حد سمجھنے میں کامیاب ہوئے ہیں؟ • اور اپنے فہم کی بنیاد اس مضمون سے کس حد تک لطف اندوز ہو رہے ہیں؟ • اہم نِکات کی مدد سے اس مضمون کا تنقیدی جائزہ لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ • مضمون کے اُسلوب، لفظیات اور تحریف نگاری کے بارے میں اپنی رائے تحریر کر پارہے ہیں یا نہیں؟ • طلبہ کی جانب سے تحریر کردہ جواب میں موجود نِکات کو پڑھ کر تحریری کام کی جانچ یعنی املا، جملوں کی درست ترتیب اور قواعد کو جانچا جائے گا۔

فرہنگ

اردو	معانی
آنکس	ہاتھی کو ہانکنے والا لوہے کا آنکڑا
آسن	بیٹھنے کا ایک انداز
آلامِ دنیوی	دنیا کی پریشانیاں
اثر ونفوذ	اثرات ڈالنا اور حکم جاری کرنا
اچنبھا	حیرت، تعجب
اخلاص	نیک نیّت، خلوص
ادبدا کر	جان بوجھ کر
ازراہِ تلطّف	لطف کے طور، مزاح کے طور پر
ازالہ	مٹانا، خاتمہ
اسناد کا پلندہ	سرٹیفکیٹ کا ذخیرہ
اصیل مرغ	اچھّی نسل کا مرغا
اعلیٰ نسل	اونچی ذات
افتادِ طبع	طبیعت کا انداز، مزاج
الرجک	متاثر، بہت زیادہ حساس
انکشاف	پتا چلنا، بات کھلنا
اوسطاً	تقریباً
ایثار	قربانی
بالا ہی بالا	اوپر ہی اوپر
بانگ	مرغے کا آواز لگانا
باوصف	خوبیوں والا، خوبی کے ساتھ
باور	یقین، اعتماد، بھروسا
بہ دولت	کے ذریعے سے
بیضوی پیپر ویٹ	انڈے کی شکل کا پیپر ویٹ
بینائی	دیکھنے کی قوت
پَو پھٹنا	صبح ہونا
پرداخت	پرورش، تربیت
پردۂ غیب	غیب کے پردے میں

اردو	معانی
پہلو بچانا	احتیاط برتنا
پھولے نہ سمانا	بہت زیادہ خوش ہونا
پھوہڑ	بے سلیقہ، اناڑی
پیچیدہ	اُلجھا ہوا
تاب	طاقت، چمک
تردّد رفع کرنا	شک وشبہ دور کرنا
تشخیص	تلاش، مرض کی جانچ پڑتال
تشویش ناک	انتہائی پریشان کن
تناسب	باہمی تعلّق
توسّل	ذریعہ، وسیلہ
توے کی کلونس	توے کی کالک، توے کا کالا پن
ٹاپے	اونچا اور بڑا ٹوکرا جو مرغیاں بند کرنے کے کام آتا ہے
جان لیوا	خطرناک
جبلّی تعصّب	فطری جانب داری، فطری طور پر اپنے عقیدے یا گروہ کی حمایت کرنا
جنس	قسم، طرح
چُگ	چونچ سے اٹھانا
چشمِ حیراں	حیران آنکھوں سے
چگانا	پرندوں کو دانا کھلانا
چوپایا	چار پائے والا جانور
حافظہ	یادداشت
حواسِ خمسہ	پانچ حواس (دیکھنا، سننا، سونگھنا، چکھنا، چھونا)
خاگینہ	پیاز اور انڈے کا سالن
خصائل	خصلت کی جمع، عادتیں
خلوصِ نیّت	نیّت میں اخلاص ہونا، اچھّی نیّت

خوابِ غفلت	انتہائی لاپرواہی	سادہ لوحی	سادہ طبیعت
خواص	خاص کی جمع، اہم افراد، اشرافیہ	سحرِ حلال	جائز جادو
خواہ	یا، یا تو، چاہے	سحرخیزی	صبح اٹھنے کی عادت
خوش عقیدہ	خوش فہم	سروکار	تعلّق
خوش فہمی	اپنی خواہش کے مطابق سوچنا	سنگین غلط فہمی	بہت بڑی غلط فہمی
دُرشتی	سختی	سونپنا	حوالے کرنا
داشت	پرورش، تربیّت	سونے کا نوالا	بہت اچّھا کھانا کھلانا
دانا دنکا	مرغیوں کا کھانا	سیدھے سبھاؤ	سادگی سے، بھول پن سے
درکنار	ایک طرف، علاحدہ	شبہہ	شک
درکار	ضروری	شرابور	سر سے پاؤں تک بھیگ جانا
دعوٰی	یقین کے ساتھ کہی ہوئی بات	شناخت	پہچان
دور رَس	دور تک پہنچنے والا، دور تک رسائی حاصل کرنے والا	شیرینی	مٹھائی
		صریحاً	وضاحت سے، تفصیل سے
دوغلی	دونسلا، دونسلوں کا میلاپ	ضیافت	کھانا کھلانا
ذوق	شوق، رغبت	طائرِ لاہوتی	لاہوتی پرندہ
راج ہنس	بڑی بطخ جس کی چونچ اور پیر سرخ رنگ کے ہوتے ہیں	ظرف	ہمّت، حوصلہ
		عاجز و پریشان	بے بس، غریب
راسخ عقیدہ	پکّا عقیدہ	عداوت	دشمنی
راقم الحروف	لکھنے والا	عکس	شبیہ، پرتو
ردّو قدح	تکرار، بحث	عمرِ طبعی	پیدائش سے موت تک کا دورانیہ
رفاہِ عام	عام افراد کے فائدے کے لیے	غیر معمولی	معمول کے خلاف
رقابتیں	تعلقات خراب ہونا، دشمنیاں	فتنہ	لڑائی، فساد، جھگڑا
رنجشیں	ناراضگی، بگاڑ، اختلاف	فرائضِ منصبی	دفتری ذمّے داریاں
روادار	لحاظ و مروّت والا	فی زمانہ	زمانے میں، آج کل
روداد	تفصیل	فی سبیل اللہ	اللہ تعالیٰ کے واسطے، بلا معاوضہ
روزمرّہ	ہرروز، آئے دن	قبل از وقت	وقت سے پہلے
روشن مینار	راستہ بتانے والا، مشہور	قبلہ	بزرگ یا عزیز شخص
ریہرسل	مشق	قصۂ مختصر	چھوٹی سی بات
زردی	انڈے کا پیلا حصّہ	قضیہ	مسئلہ، جھگڑا

قنوطی	نا امید، مایوس
قوی ہیکل	بہت بڑی جسامت، بہت بڑا
قیافہ شناس	شکل سے خصائل پہچاننے والا
کھلی	تیل نکالی ہوئی سرسوں
کٹ کھنا	کاٹنے والا
کڑک مرغی	وہ مرغی جو انڈے نہ دیتی ہو
گُم نام	نامعلوم، فرد جسے کوئی نہیں جانتا
گنجلک	الجھاؤ
گوشہ نشین	کم ملنے جلنے والا فرد
لائٹ سسیکس مرغ	برطانیہ میں پائے جانے والے مرغ
ماحصل	نتیجہ
مانوس	جس سے واقفیت ہو
مخلصانہ	اخلاص کے طور پر
مرغِ مسلّم	ثابت مرغ
مرغ باز	مرغے لڑانے کا شوقین فرد
مرغ بانی	مرغیاں پالنا
مطّلع	اطّلاع، خبر
مفصل	تفصیل سے
مفقود	غائب
ممیّز	جُدا، نمایاں
موپساں	Guy de Maupassant، فرانسیسی افسانہ نگار

موتی چگانا	بہت اچھّا کھانا کھلانا
موسلا دھار	تیز، عام طور پر زور کی بارش کے لیے
مہارت و ملکہ	کمال، ہنر کا بہترین مظاہرہ
مہاوت	ہاتھی کی رکھوالی کرنے والا
میز پوش	میز پر بچھانے کی چادر
میزبان	مہمان داری کرنے والا
مینھ برسنا	بارش ہونا
ناقابلِ تردید ثبوت	ایسا ثبوت جس کو جھٹلایا نہ جاسکے
ناقص	خراب
نچوڑ	خلاصہ، حاصل
نصف	آدھا
نفاست پسند	صفائی پسند، سلیقہ پسند
نفع بخش	فائدہ مند، منافع والا
نوزائیدہ	جو ابھی ابھی پیدا ہوا ہو
نیم برشت	half-cooked، کچّا پکّا
نیند کے ماتے	وقت بے وقت سوجانے والے
وَبا	بیماری کا پھیلنا
ورود و نزول	موجود ہونے کا، نازل ہونے کا
ہراساں	پریشان
ہری چُگ	ہری چیزیں چگنے والا
ہم جنس	ہم نسل، ہم ذات، ہم ذوق

لاہور کا جغرافیہ

سیّد احمد شاہ پطرس بخاری

- پطرس بخاری کی شخصیّت اور ان کی مزاح نگاری کی اہمیت کے بارے میں اختصار سے معلومات فراہم کی جائیں۔
- پطرس بخاری کے مزاح کے موضوعات، ان کی پیش کش اور ان کے مضامین کی خوبیوں کے بارے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- پطرس بخاری کے اُسلوب کی انفرادیت اور خالص مزاح میں اس اُسلوب کی ضرورت کے بارے میں اختصار سے طلبہ کو بتایا جائے۔
- نصاب میں شامل لاہور کا جغرافیہ کی بلند خوانی کروائی جائے۔
- اس دوران مشکل الفاظ و معنی تحریر کروائے جائیں۔
- مضمون کے چیدہ چیدہ نِکات کی وضاحت کی جائے۔
- اس کے بعد جماعت کو چھے سات گروپوں میں تقسیم کردیا جائے اور ہر گروپ کو اس سبق کے مختلف عنوانات (مثلاً: تمہید، محل و وقوع، آب و ہوا، ذرائع آمد و رفت، قابل دید مقامات، صنعت و حرفت، پیدا وار وغیرہ) کے تحت اہم نِکات تلاش کرنے کا کام سونپا جائے۔
- مختلف گروپ کی جانب سے تحریر کردہ نِکات ایک دوسرے گروپ سے تبدیل کردیے جائیں اور پھر ہر گروپ کو اس نئے عنوان کے تحت ان نِکات میں اضافے یا درستی کا کام سونپا جائے۔
- ہر گروپ سے ان کے اپنے لکھے گئے نِکات اور دوسرے گروپ کی جانب سے اضافی نِکات کی بلند خوانی کروائی جائے۔ اس دوران اگر کسی گروپ کی جانب سے کوئی نیا نکتہ سامنے آئے تو اسے بھی نوٹ کرلیا جائے۔
- تمام گروپ کی جانب سے حاصل کردہ نِکات کو یک جا کرکے اساتذہ انھیں گوگل کلاس میں اپ لوڈ کر دیں۔ اس کے بعد طلبہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ ان نِکات کی مدد سے ایک تفصیلی تنقیدی نوٹ تحریر کریں۔
- مضمون کا گہرائی سے جائزہ لینے کے لیے اساتذہ اس مضمون کے تنقیدی اور تکنیکی پہلوؤں کے حوالے سے اہم نِکات پر مبنی تنقیدی نوٹ تحریر کروائیں۔ اس حوالے سے مختلف عنوانات کے تحت اہم نِکات پر مبنی سلائیڈ تیار کرکے طلبہ کی توجّہ حاصل کی جاسکتی ہے۔
- مضمون میں تحریف نگاری کے حوالے سے اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- مضمون میں مختلف ماحول کی تصویر کشی جس طرح کی گئی ہے، خاص طور پر لاہور کی سماجی اور ثقافتی زندگی کا جو عکس اس مضمون میں دکھائی دیتا ہے، اس کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- تعمیری مزاح کے ذریعے کس طرح مختلف اداروں کی خامیوں کی نشان دہی کی گئی ہے ان کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- تاریخی اور سیاسی حالات کے بیان میں مصنّف کے نقطۂ نظر کو پیش کرکے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- لاہور کے ادبی ماحول کے بارے میں اس مضمون میں موجود ضروری معلومات درج کروائی جائیں۔
- پطرس بخاری کے سادہ اُسلوب کے بارے میں خاص طور پر وضاحت کی جائے اور ان کے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- پطرس بخاری کے مضمون میں شگفتگی کی مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- بھرپور مزاح کے ساتھ ساتھ اس مضمون میں طنز کی کاٹ بھی نمایاں ہے ان پہلوؤں کے بارے میں بھی لکھوایا جائے۔
- ان تمام نِکات کو تحریر کروانے کے بعد یہ دیکھا جائے کہ اساتذہ کی مدد کے بغیر طلبہ خود سے مضمون لکھنے کے قابل ہوئے یا نہیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

فرہنگ

اردو	معانی
آب	پانی
آثار	اثر کی جمع، خصوصیات
آثارِ قدیمہ	قدیم آثار، پُرانے آثار
آفرینش	پیدائش، تخلیق، دنیا
آلائش	میل کچیل، گندگی
ابتلا	آزمائش، امتحان
ارتقائے انسانی	انسانوں کی ترقّی
اصطلاح	علمی زبان میں
اعتدال	میانہ روی، توازن
اغراض و مقاصد	غرض اور مقصد کی جمع، ارادے
انا	ذات، خودی، غرور، گھمنڈ
انجمن سازی	انجمن بنانا
اواگون	تناسخ، روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں منتقل ہونا
اوّل الذکر	جن کا پہلے ذکر کیا گیا ہے
اہلِ سیف	تلوار والے
بالوضاحت	وضاحت کے ساتھ
بحث وتمحیص	تحقیق، جستجو، مباحثہ
بسا اوقات	اکثر وقت
بعد ازاں	اس کے بعد
بہم رسانیِ آب	پانی پہنچانے کا انتظام
بے داری	جاگتا، ہوشیار
تاخیر	دیر سے
تحقیق و تدقیق	تلاش و دریافت
تخلّص	شاعر کا قلمی نام

اردو	معانی
تعطیلات	چھٹّیاں
تلف	ضائع، برباد
تمہید	آغاز، شروع، ابتدا
توسیع	کشادگی، پھیلاؤ، وسعت
ثبت	نقش کیا ہوا، تحریر کیا ہوا
جامع	مکمّل
جلالی	غصّے والے
جمالی	خوب صورتی سے تعلّق رکھنے والے
جودوسخا	سخاوت، دریا دلی
چشمِ زدن	پلک جھپکنے میں
حتی الوسع	طاقت بھر، جہاں تک بن پڑے
حدودِ اربعہ	کسی علاقے کی حدیں
حُروفِ جلی	واضح حُروف، روشن حُروف
خانگی حالات	گھریلو حالات
خدّامِ ملّت	ملّت یا قوم کے خادم
خرخشے	لڑائی، جھگڑا، تنازع
خلقِ خدا	اللہ تعالیٰ کی مخلوق
خلل انداز	خلل ڈالنا، رکاوٹ ڈالنا
خم لنڈھانا	شراب کی کثرت
خوش طبع	خوش مزاج
خیالی	خیالوں میں گم رہنے والے
دارالخلافہ	دارالحکومت
دائمی	ہمیشہ کا، مستقل
دبازت	موٹائی
دساور	پردیسی، اجنبی

دل شکنی	دل توڑنا، مایوس کرنا
دلیل و براہین	ثبوت، وجہ، راہ نمائی
دم دار تارے	وہ تارے جو حرکت کرتے ہوئے دُم کی شکل میں گیسوں کا اخراج کرتے ہیں
ذرائع آمد و رفت	سفر کے ذرائع
راس	سازگار، درست
رائے دہندہ	رائے دینے والا
رخِ روشن	روشن چہرہ، محبوب
رسالہ بازی	ادبی رسالے نکالنے کا شوق
رفع	ختم
راوی ضعیف	کمزور راوی
زین کسنا	گھوڑے کی پیٹ پر زین رکھنا
ساکن	قیام کرنے والا، رُکا ہوا، غیر متحرک
سخن فہم	شاعری کا فہم رکھنے والا
سرعت	جلدی، تیزی، پھرتی
شجرہ	نقشہ یا تحریر جس میں کسی خاندان کے بزرگوں اور دیگر افراد کے نام ترتیب وار درج ہوتے ہیں
شغل	کام
صنعت وحرفت	ہاتھ یا مشینوں سے کیا جانے والا کام
ضبطِ نَفس	خواہشات کو قابو میں رکھنا
طبعی حالات	فطری حالات
طول البلد	شہر کی لمبائی
عارضہ	مرض، بیماری
عرض البلد	شہر کی چوڑائی
عظمتِ رفتہ	ماضی کی شان وشوکت
عقبی دیوار	پیچھے کی دیوار

علی الصبح	صبح سویرے، صبح صادق
غائبانہ	غیر حاضری میں
غور وخوض	گہری فکر، سوچ بچار
فاطر	کم، نکمّا، سُست
فروغ	ترقّی
فروکش	رہنے والا، مقیم
فنِ تنقید	تنقید کا فن
قابلِ دید	خوب صورت، دیکھنے کے قابل
قِلّت	کمی، تنگی
کثرت	زیادتی، بہتات
کرّہ	گلوب، زمین کا نقشہ جو گولے کی شکل میں ہوتا ہے
کفایت شعاری	بچت کرنا، احتیاط سے خرچ کرنا
لاحق	وابستہ
مبہم	غیر واضح
مجرّب نسخہ	آزمایا ہوا کامیاب نسخہ
محاسن	خوبیاں
محدّب شیشے	بیچ میں سے ابھرا ہوا شیشہ
محلِ وقوع	وہ جگہ جہاں کوئی چیز واقع ہو
مرقوم	لکھا گیا، رقم کیا گیا
مژدہ	خوش خبری، اچھّی خبر
مسام	جِلد پر موجود چھوٹے چھوٹے سوراخ
مسودات	مسودہ کی جمع، غیر مطبوعہ
مصاحب	دوست، ساتھی
مطمحِ نظر	نگاہ کا مرکز
مفادِ عامہ	عام افراد کا فائدہ
مقامِ انقطاع	علاحدگی کی جگہ
مندرج	درج ہونے والا، لکھا ہوا

منڈھ لینا	ڈھانپنا
منسوخ	ختم، رَد کیا ہوا، مسترد
موادِ فاسد	خراب مواد، خراب مادہ
موخرالذکر	جن کا آخر میں ذکر کیا گیا ہے
موم جامہ	مومی کپڑا جو نمی سے محفوظ رکھتا ہے
نادر موقع	انوکھا یا نِرالا موقع
ناقص	خراب
نصف	آدھا
نظام سقّہ	مغل بادشاہ ہمایوں کے دور کا ایک پانی بھرنے والا جسے ایک دن کی بادشاہت ملی تھی

نفسیاتِ جنسی	جنس کی نفسیات کا علم
نمو دار	ظاہر، نظر آنے والا
وارد	آنا
وثوق	بھروسا، اعتماد، یقین
ورم	سوجن
وسط ایشیا	ایشیا کا درمیان
ہچکولا	دھکا، دھچکا، جھٹکا
ہوم رول	ہندوستان کی ایک سیاسی تحریک
یدِطولیٰ	طاقت، مہارت

قدرِ ایاز

کرنل محمّد خان

- کرنل محمد خان کی شخصیّت اور ان کی تحریروں کے بارے میں اختصار سے معلومات فراہم کی جائیں۔
- نصاب میں شامل مضمون قدرِ ایاز کی بلند خوانی کروانے سے قبل اس مضمون میں موجود مقصدی مزاح، اصلاحِ معاشرہ اور نوجوانوں کی تربیت کے حوالے سے اہم نِکات پر گفتگو کی جائے۔
- مضمون کے عنوان کی تاریخی اہمیت پر مختصراً معلومات فراہم کر کے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- ایاز کی تلمیح اِستعمال کر کے مضمون نگار نے کون سا مخفی پیغام پہنچانے کی کوشش کی ہے، اس کے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- مضمون کی بلند خوانی کروائی جائے اور مشکل الفاظ و معنی تحریر کروائے جائیں۔
- بلند خوانی کے بعد اس مضمون کے مرکزی خیال اور پیغام کے بارے میں طلبہ سے سوالات پوچھے جائیں۔
- اساتذہ، مضمون کے پیغام اور مرکزی خیال کے بارے میں وضاحت کر کے طلبہ کو 60 سے 70 الفاظ پر مشتمل ایک پیراگراف لکھنے کا کام سونپیں اور اس بارے میں اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں۔
- اس مزاحیہ مضمون میں جو کہانی پن ہے، اساتذہ اس کہانی کے پلاٹ کے بارے میں گفتگو کریں اور پلاٹ کے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- پلاٹ سے متعلّق ان اہم نِکات کی بنیاد پر طلبہ سے 60 سے 70 الفاظ پر مشتمل ایک پیراگراف تحریر کروائیں۔
- اس مضمون میں موجود مقصدی مزاح کے حوالے سے اہم پہلوؤں کی وضاحت کی جائے۔ مصنّف نے اس مضمون کو تحریر کرنے کے جو مقاصد متعیّن کیے ہیں، اساتذہ ان مقاصد کے بارے میں طلبہ سے گفتگو کریں اور پھر مقصدی مزاح کے حوالے سے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- مذکورہ معلومات پر مشتمل 60 سے 70 الفاظ پر مبنی ایک پیراگراف تحریر کروائیں۔
- مضمون میں موجود اخلاقی اقدار اُجاگر کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- اس مضمون کے ناصحانہ انداز پر گفتگو کی جائے اور اہم نِکات پیراگراف کی صورت تحریر کروائیں۔
- مشرق اور مغرب کے روایات کی کش مکش اور مخصوص قسم کی سوچ کے بارے میں مضمون میں موجود اہم نِکات کی نشان دہی کی جائے۔
- دیہاتی اور شہری زندگی کے درمیان بڑھتے فاصلے اور اس ماحول کی تصویر کشی کے بارے میں مضمون نگار کی مہارت پر گفتگو کی جائے اور طلبہ کو ایک پیراگراف لکھنے کی ہدایت کی جائے۔
- مضمون کے مختلف کرداروں کا جائزہ لیتے ہوئے کہانی میں مصنّف کے کردار کی اہمیت کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- اس مضمون کے شگفتہ اُسلوب اور زبان و بیان کی خوبیوں پر گفتگو کی جائے اور مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- طلبہ کو اُسلوب کے بارے میں 100 الفاظ پر مبنی ایک پیراگراف لکھنے کا کام سونپا جائے۔
- اس مضمون کے لب و لہجے کے بارے میں بھی گفتگو کی جائے۔
- گھر کے کام کے طور پر اس مضمون کا 250 الفاظ پر مبنی خلاصہ تحریر کروائیں۔
- طلبہ سے 350 الفاظ پر مشتمل تنقیدی مضمون تحریر کروا کر دیکھا جائے کہ طلبہ نے تمام نِکات کا درست احاطہ کیا ہے اور ان میں تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے یا نہیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

فرہنگ

اردو	معانی
اثاثے	سرمایہ، جمع پونجی، مال و دولت
اثبات	حمایت
اجر	نیکی کا صلہ، انعام
اشتیاق	شوق، آرزو، تمنّا
الغرض	اصل غرض یہ ہے کہ، اس لیے
امتیاز	عزّت و احترام، فرق، تمیز
اناڑی	ناتجربے کار، بے سلیقہ
اُنس	محبّت، الفت
باڑ	اِحاطہ، چار دیواری
برودت	ٹھنڈک، خنکی، سردی
بلاغت	خوش بیانی، فصاحت
بہ صد تعظیم	بہت عزّت سے، بہت احترام سے
بہ ظاہر	ظاہری طور پر، دِکھنے میں
پوٹھوہاری جوتا	پوٹھوہار کے علاقے کا جوتا
پیش رو	آگے چلنے والا
پینڈو	دیہاتی
تُلا ہونا	تیّار ہونا، آمادہ ہونا
تکبّر	گھمنڈ، غرور
تلافی	بدل، عوض
تنازعہ	جھگڑا
تواضع	آؤ بھگت، مہمان نوازی
تہمد	لنگوٹ، دھوتی
تیور	انداز، طریقہ، ڈھنگ
ٹھیٹھ	خالص، اصلی
جنٹل مین	شریف آدمی، تمیز دار آدمی
حُدی	وہ گیت جو اونٹ کو دوڑانے کے لیے گاتے ہیں
حدودِ اربعہ	چاروں سمتیں، چاروں طرف
حق بہ جانب	صحیح بات پر، حق بات پر
حمّام	نہانے کی جگہ
خارج	الگ، جدا، علاحدہ
خاک سارانہ	انکسار سے، عاجزی سے
خال خال	اِکّا دُکّا، کبھی کبھار
خانۂ خدا	اللہ تعالیٰ کا گھر، مسجد
خفیف	ہلکا
خلافِ معمول	معمول سے ہٹ کر
خوش مزاج	خوش طبعی، طبیعت کی اچھّائی
دال دلیا	روکھا سوکھا کھانا، معمولی غذا
دِقّت	مشکل، پریشانی، دشواری
دلاسا	تسلّی، تشفّی، تسکین
دل رُبا	دل کش، دل کو اچھّا لگنے والا
دوڑ دھوپ	کوشش، محنت، جدوجہد
رخصت	چھٹّی، اجازت
رشک آور	رشک آنا
رشک	خوش بختی، خوبی
رو بہ رو	آمنے سامنے، نزدیک
زاویے	پہلو، اندازِ فکر، طرف
سرو	لمبا درخت (مجازاً) محبوب کا دراز اونچا قد
سفیدے کے پیڑ	سفیدے کے درخت

سلیقہ	خوش اُسلوبی، ذوق، تمیز
شانِ نزول	سبب، واقعے کا پس منظر
شاہانہ طول و ارض	شان دار لمبائی اور چوڑائی
صافہ	پگڑی
صحت افزا	تن درستی کے لیے فائدے مند
ضعفِ پیری	بڑھاپے کی کمزوری
طرفین	طرف کی جمع، دونوں فریق
علاوہ ازیں	اس کے علاوہ
عین مرکز	بالکل درمیان میں
غرق	ڈوبنا، پانی سر سے گزر جانا
غلاف	خول، تکیہ یا رضائی کے اوپر چڑھائے جانے والا کپڑا
فارغ البالی	بے فکر، آزاد
فضائل	فضل کی جمع، نیکیاں، خوبیاں
قباحت	خرابی، بُرائی، نقص
قدِ آدم	آدمی کے قد کے برابر
قسّامِ ازل	ہمیشہ سے نعمتیں بانٹنے والا
کارِ خیر	نیک یا اچھّا عمل
کارن فلیک	مکئی سے بنی ہوئی غذا
کہاوت	مثال، قول
گل زار	گلشن، چمن، گلستان
گل گشت	باغ کی سیر کرنا

لاشریک بنگلا	واحد بنگلا
ماتحت	خادم، خدمت گار
مخل	رُکاوٹ، خلل، رخنہ
مرصع	سجا ہوا، آراستہ، مزین
مستطیل کمرا	rectangular room
مشاہدہ	دیکھنا، نظارہ
مصافحہ	ہاتھ ملانا
مصنوعی	نقلی، غیر حقیقی
معیوب	عیب دار، خراب، نقص
مقامی حکیم	علاقائی حکیم
مگن	انہماک، کسی خیال میں ڈوبا ہوا
ملحق	مِلا ہوا، متّصل
موافق	مناسب، حامی، ہم خیال
موصوف	جس کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے
مہذّب	شائستہ، تہذیب یافتہ، باسلیقہ
نَم	گیلی، آنسو سے بھری
نامولود	جو ابھی پیدا نہیں ہوا
نوعیّت	صورت حال، کیفیت، حالت
نیم وحشت	کم خوف
وجۂ گرانی	رونے کی وجہ
ہنر	فن، دست کاری، کاری گری
یکتا	منفرد، بے بدل، لاجواب

افسانے

- افسانے کی تعریف اور اس کی ہیئت کے بارے طلبہ سے گفتگو کی جائے۔
- داستان، ناول اور افسانے کے درمیان فرق کو واضح کیا جائے۔
- افسانے کے اختصار کی اہمیت بیان کی جائے۔
- افسانے میں واقعات کے تسلسل یعنی آغاز، درمیان اور اختتام کے بارے میں طلبہ سے گفتگو کی جائے۔
- موجودہ تیز رفتار دور اس صنف کے ضرورت اور اثرات کے بارے میں بتایا جائے۔
- افسانے کے پلاٹ، ماحول (setting)، کردار، مخفی معنی وغیرہ کے بارے میں طلبہ کو مختصراً بتایا جائے۔
- اُردو افسانہ نگاری کے آغاز و اِرتقا کے بارے میں اختصار سے طلبہ کو بتایا جائے اور اہم افسانہ نگاروں کے اُسلوب اور حالاتِ زندگی کے بارے میں مختصراً معلومات فراہم کی جائیں۔

اوورکوٹ

غلام عبّاس

- افسانہ اوورکوٹ کی بلند خوانی سے قبل اس افسانے کے مصنّف غلام عبّاس کی حیات اور ادبی شہرت کے بارے میں طلبہ کو آگاہ کیا جائے۔
- افسانہ نگار غلاس عبّاس کے مشہور افسانوں کے بارے میں مختصراً بتایا جائے۔
- افسانہ نگار کے عہد، ان کے افسانوں کے موضوعات اور ان کے اُسلوب کی خصوصیات کے بارے میں طلبہ کو اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- افسانے کی بلند خوانی کروائی جائے۔ اس کے مشکل الفاظ ومعنی اور بعض تشریح طلب حصّوں کی وضاحت کی جائے۔
- افسانے کے موضوع، پیغام اور مرکزی خیال (خودفریبی) پر اختصار سے روشنی ڈالی جائے اور اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- گروپ کی شکل میں طلبہ سے اس موضوع پر بحث ومباحثہ کروایا جائے۔
- بحث کے اہم نِکات اور نتائج چارٹ کی شکل میں بورڈ پر لکھے جائیں، پھر ان نِکات کی مدد سے 250 الفاظ پر مشتمل اس افسانے کا خلاصہ گھر کے کام کے طور پر دیا جائے۔
- اساتذہ اس افسانے کا تنقیدی انداز میں جائزہ پیش کریں۔
- اس افسانے کے مرکزی خیال اور پیغام کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- اس افسانے میں پلاٹ کے تسلسل، تجسّس اور دل چسپی کے عنصر کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- افسانے کے موضوع یعنی مصنوعی پن اور شخصیّت کے دوہرے پن کے بارے میں طلبہ سے رائے لی جائے اور اس افسانے کے مرکزی کردار سے جوڑ کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اس افسانے میں افسانہ نگار کی مشاہدے کی گہرائی کے بارے میں گفتگو کی جائے اور اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- انسانی نفسیات کے بارے میں اس افسانے میں موجود اہم پہلوؤں کی نشان دہی کی جائے اور اس بارے میں اہم نِکات لکھوائیں۔
- افسانے میں چھڑی، مفلر، اوورکوٹ کے برعکس پھٹا ہوا بنیان، بوسیدہ سوئیٹر اور جسم پر موجود میل کچیل کی علامتوں کو طبقاتی کش مکش کے تناظر میں دیکھا جائے اور اس کے بارے میں اہم نِکات لکھوائیں۔
- افسانے میں موجود تصویر کشی اور جزئیات نگاری پر توجّہ دلا کر اس بارے میں بھی اہم نِکات لکھوائیں۔
- افسانے کے انجام پر سیر حاصل گفتگو کی جائے اور اس بارے میں بھی اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانے کے اُسلوب کی سادگی اور روانی پر گفتگو کی جائے، حوالے دیے جائیں اور اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- زبان و بیان پر افسانہ نگار کی مہارت خاص طور پر روز مرّہ اور محاورات کے بہترین اِستعمال پر مثالیں دے کر اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانے کے لب و لہجے کے بارے میں گفتگو کی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- مختلف موضوعات پر جو اہم نِکات تحریر کیے گئے ہیں، ان کی مدد سے 350 الفاظ پر مبنی تفصیلی تنقیدی مضمون تحریر کرنے کا کام سونپا جائے۔ اس دوران اساتذہ طلبہ کی راہ نمائی کریں اور مختلف نِکات کے مطابق حوالے درج کرنا سکھائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

افسانہ (اوور کوٹ) : منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون : اُردو	جماعت : دہم	عنوان : افسانہ	تاریخ :
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• معاشرے کی طبقاتی کش مکش کو سمجھتے ہوئے افسانے میں چھپے مخفی پیغام تک پہنچ سکیں۔ • افسانے کے مرکزی کردار کی خود فریبی اور مصنوعی پن کی وجوہات جان سکیں۔ • افسانے کا پس منظر اور اس کی پیش کش کو سمجھ سکیں اور اپنی رائے قائم کرسکیں۔ • ویڈیو کو دیکھنے اور بلند خوانی کے بعد اس افسانے کا مرکزی خیال تحریر کرسکیں۔ • افسانے کے مختلف حصّوں پر اپنی رائے قائم کرکے ایک تفصیلی تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔	• معاشرے میں موجود طبقاتی کش مکش اور افسانہ نگاری پر اس کے اثرات کے بارے میں طلبہ سے بات چیت کی جائے گی۔ • غلام عبّاس کی شخصیت اور ان کی افسانہ نگاری کے موضوعات اور رجحانات کے بارے میں مختصراً بتایا جائے گا۔ • افسانے میں اوور کوٹ کی علامتی اور مخفی پیغام کے بارے میں گفتگو کرکے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں گے۔ • افسانے کی بلند خوانی اور یوٹیوب سے پہلے طلبہ کو پانچ گروپ میں تقسیم کیا جائے گا۔ • افسانے کی بلند خوانی کے لیے یوٹیوب کی مدد سے افسانہ سنوایا اور پڑھوایا جائے گا۔ https//:www.youtube.com/watch?v=eHqwr_BPb4U • اب طلبہ کے ہر گروپ سے اس افسانے اور ویڈیو سے متعلّق سے دو دو تین تین اہم نِکات پوچھے جائیں گے اور ان کا جواب تحریر کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔ • افسانے کے اہم نِکات کے بارے میں طلبہ کو معلومات فراہم کرتے ہوئے ان کی مناسب راہ نمائی کی جائے گی۔ • ہر گروپ کے اہم نِکات کو بورڈ پر تحریر کردیا جائے گا تاکہ طلبہ تحریر کردہ نِکات کو نوٹ کرسکیں یا وقت کی کمی کی وجہ سے تصویر لے سکیں۔ • جو نِکات بورڈ پر تحریر کیے گئے ہیں ان کی مدد سے گھر کے کام کے طور پر 350 الفاظ پر مشتمل ایک تفصیلی تنقیدی مضمون تحریر کرنے کا کام سونپا جائے۔	اساتذہ طلبہ کی ضرورت، موضوع کی اہمیت اور طوالت کو مدِّنظر رکھ کر اپنے اسکیم آف ورک (scheme of work) کے مطابق منصوبہ بندی میں شامل تدریسی اہداف کو حاصل کرنے کے لیے اس موضوع کے لیے تین سے چار کلاسیں متعیّن کرسکتے ہیں۔	او لیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۶۸ سے ۸۴ بورڈ، مارکر، ڈسٹر وغیرہ جیسی سہولیات ملٹی میڈیا، پروجیکٹر، انٹرنیٹ، Youtube Video وغیرہ	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • افسانے کو روانی سے پڑھ پا رہے ہیں اور اس کے مفہوم کو کس حد سمجھ پا رہے ہیں؟ • افسانے میں موجود طبقاتی کش مکش کو اپنے ماحول اور معاشرے سے جوڑ کر کوئی رائے قائم کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • افسانے کے پیغام اور اہم نِکات کو علاحدہ کر پا رہے ہیں یا نہیں۔ • الگ کیے گئے نِکات کی مدد سے ایک تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ • افسانے کے سادہ اور رواں اُسلوب اور لفظیات کے بارے میں اپنی رائے تحریر کر پا رہے ہیں یا نہیں۔ • طلبہ کی جانب سے تحریر کردہ جواب میں موجود نِکات کو پڑھ کر تحریری کام کی جانچ یعنی املا، جملوں کی درست ترتیب اور قواعد کو جانچا جائے گا۔

فرہنگ

اردو	معانی
آنکھیں چُرانا	کترانا
آؤ بھگت	محبت سے پیش آنا
اثنا	درمیان
اداسی برسنا	اداسی چھا جانا، اداسی ظاہر ہونا
ادھ کِھلا	آدھا کِھلا ہوا
اُرکسٹرا	Orchestra
اڑس	ٹھونسنا، پھنسانا،کسی تنگ جگہ میں کسی چیز کو موڑ کر یا دبا کر گھسانا
ازراہِ دردمندی	ہمدردی کی غرض سے
استطاعت	صلاحیت
اکتاہٹ	اُکتانا
اکنّی	ایک آنا، روپے کا سولھواں حصّہ
اوورکوٹ	لمبا گرم کوٹ
بادامی رنگ	بادام کے رنگ جیسا
بارونق	رونق سے پُر
بانک پن ٹپکنا	شوخ انداز ظاہر ہونا
بڑھیا	اعلیٰ معیار
بکسوا	سیفٹی پن
بگولا	گرد غبار لیے ہوئے چکر کھاتی ہوا
بلا تکلّف	تکلّف کے بغیر، نمائش کے بغیر
بن ٹھن کر نکلنا	تیار ہو کر نکلنا
بوسیدہ	پرانا
بھنوؤں کو سکیڑنا	ناگواری ظاہر کرنا
بھیڑ	جمگھٹا، مجمع
بید	ایک قسم کا درخت جس کی شاخیں لچک دار ہوتی ہیں
بیش قیمت	مہنگی

اردو	معانی
پُراسرار	خوف ناک، بھیانک
پاؤں تھرکنا	پاؤں کو ناچ میں حرکت دینا
پچکارنا	چمکارنا، تسلی دینا
پل بھر کو رُکنا	کچھ دیر کو رُکنا
پورلٹل سول	بے چاری بلی (Poor little soul)
پھندنا	گچھا یا پھول جو جوڑے کی نوک تسبیح جھالر اور کمر بند وغیرہ کے سرے پر یا ٹوپی میں لگاتے ہیں
پے در پے	ایک کے بعد ایک
تازہ رسالے	نئے میگزین
تانتا بندھنا	سلسلہ بندھنا، قطار لگ جانا
تراش خراش	انداز، زیب و زینت، بناؤ سنگھار
ترغیب	شوق، خواہش
تعاقب	پیچھا کرنا
تفریحِ طبع	طبیعت کو خوش رکھنے کے لیے
تکان	تھکن
تند ہوا	تیز ہوا
توجہ جذب کرنا	توجہ حاصل کرنا
ٹٹولنا	کریدنا، ڈھونڈنا، تلاش کرنا
ٹھٹھرنا	سردی سے کانپنا
جاذبِ نظر	خوب صورت، پُرکشش، دل
جاذبیت	کشش، حسن و خوبی
جاڑے کا زمانہ	سردی کا زمانہ، سردی کا وقت
جرابیں	موزے
جراحی	سرجری
جھلملانا	جگمگانا، چمکنا
جھوٹ موٹ	جھوٹ، غلط سلط

چال ڈھال	چلنے کا انداز
چٹلا	مصنوعی بال جو عورتیں خوب صورتی کے لیے اپنی چوٹی میں لگا لیتی ہیں
چسپاں	چپکا ہوا
چغا	عبا کی قسم کا ایک ڈھیلا ڈھالا لباس
چلتر	مکار، چال باز
چہک کر بولنا	چہکنا، ناز و انداز سے بولنا
چوراہا	چورنگی، ایسی جگہ جہاں سے چار راستے نکلتے ہوں
چور اچکّا	اٹھائی گیرا، چھوٹے درجے کا چور
چونچالی	چنچل، تیزی، شوخی، ادا
چھچھلتی ہوئی نظر ڈالنا	کم گہری نظر ڈالنا
چیدہ چیدہ مناظر	اچھے اچھے، خاص خاص
حرکات وسکنات	حرکتیں
حسبِ توفیق	توفیق کے مطابق
حصولِ لذت	لذت کی خواہش
خجل	شرمندہ، نادم
خراماں خراماں	آہستہ آہستہ، ناز و ادا سے
خفیف	ہلکا، معمولی، ادنیٰ
خوش پوش	اچھا لباس پہنے ہوئے
دراز قامت	اونچا قد
دل موہ لینا	دل جیت لینا
دلی کیفیات	اندرونی کیفیات
دم توڑنا	جان نکلنا، مر جانا
دورویا دکانیں	دونوں جانب دکانیں
ذوق وشوق	دل چسپی سے
راہ گیر	راستہ چلنے والا
رائے زنی کرنا	رائے دینا
رسیا	شوقین

رقص	ناچنا، تھرکنا
رمق بھر	معمولی، کم تر
رنج	غم، افسردگی
روح کی برہنگی	سوچ وخیالات کا عیاں ہونا
زن و مرد	عورت اور آدمی
ساٹن	ریشمی کپڑا جو ایک طرف سے چمک دار اور چکنا ہوتا ہے
ساز	دُھن، لے، سُر، راگ
سرپٹ گھوڑا دوڑنا	تیز گھوڑا دوڑانا
سرمے کی سلائی	آنکھوں میں سرمہ یا کاجل لگانے کی گول پتلی سلاخ
سُرور	خوشی، فرحت، سکون بخش کیفیت
سَرور	سردار
سروکار	کام کاج، میل میلاپ
سیاہ کوڈرائے	Black Corduroy
شام کے دھندلکے	شام کے وقت ہلکا اندھیرا ہونا نیم تاریکی
شانِ استغنا	بے نیازی اور بے پرواہی کی حالت
شبہ	شک
شدت	زور، زیادتی، سختی
شربتی رنگ	شربت کے رنگ جیسا، سرخ
صندوقچہ	چھوٹی صندوق
صنفِ نازک	عورت
طاری	چھایا ہوا، پھیلا ہوا، مسلط
علاوہ ازیں	اس کے علاوہ
عیش پسند طبقہ	عیاش طبقہ
غل غپاڑا	شور شرابا
فربہ جسم	موٹا جسم
فلیٹ ہیٹ	تخت نما ہیٹ

فی الحقیقت	حقیقت میں
فی الفور	فوراً، جلدی
قراقلی	ٹوپی کی ایک قسم جو بھیڑ کی ایک نسل قراقل کی کھال سے تیار کی جاتی ہے
قلمیں	قلم کی جمع، مردانہ کنپٹیوں پر چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال
قماش	ڈھنگ، انداز
کاج	بٹن لگانے کے لیے سوراخ
کارندہ	کارکن، نمائندہ، ایجنٹ
کانوں کان خبر نہ ہونا	بے خبر ہونا، ناواقف ہونا
کثرت	زیادتی، بہتات، کثیر ہونا
کڑکڑاتے جاڑے	سخت سردی کا وقت
کلاہ	ٹوپی، پگڑی
کم نصیب	بدقسمت
کوچوان	سائیس، بگھی یا تانگا چلانے والا
کونوں کھدروں	بل، سوراخ، پوشیدہ جگہ
کہرا	دھند
کھونچیں	کپڑے کا اُلجھ کر پھٹ جانا
گداگر	بھکاری
گراموفون ریکارڈ	gramophone record
گرم جوشی	جوشیلا پن، سرگرمی
گلوبند	مفلر، کپڑا جسے سردیوں میں مرد گلے میں ڈالتے ہیں
گھٹیا	بے کار، فضول، معمولی
لذت پرستی	لذت کی پرستش
متانت	سنجیدگی
مٹرگشت	چہل قدمی کرنا، ہوا خوری کرنا
مست	مگن، سرشار، مدہوش
مسک	کپڑے کا خفیف سا پھٹ جانا
مشتاق	آرزومند، خواہش مند
مگن	منہمک
ملحوظ	جس کا خیال یا لحاظ کیا جائے
منعطف	توجہ لینا
میلا کچیلا	خراب، گندا
ناخوش گوار	ناخوش، ناپسندیدہ
ناقدانہ نظر ڈالنا	تنقید کی نظر ڈالنا
نکٹائی	ٹائی
نمودار	ظاہر ہونا
ورغلانا	بھٹکانا، گم راہ کرنا
وضع	انداز
ہم جنس	ایک جیسے، ایک ذات والے
یک بارگی	ایک ہی مرتبہ

کنڈکٹر

الطاف فاطمہ

- افسانہ کنڈکٹر کے مطالعے سے قبل طلبہ سے قیام پاکستان کی تاریخ اور اس کی جدوجہد میں معاشرے کے مختلف طبقات کے کردار پر گفتگو کی جائے۔
- الطاف فاطمہ کی شخصیّت اور ان کی افسانہ نگاری کی خصوصیات کے حوالے سے مختصراً گفتگو کی جائے۔
- افسانہ کنڈکٹر کی بلند خوانی کروائی جائے اور مشکل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھوائے جائیں۔ بلند خوانی کے دوران افسانے کے تشریح طلب حصّوں کی وضاحت کی جائے۔
- گروپ کی شکل میں طلبہ سے اس افسانے کے مختلف پہلوؤں پر طلبہ سے رائے لی جائے اور ان کی اصلاح کرتے ہوئے، اہم نِکات کو چارٹ کی شکل میں بورڈ پر تحریر کردیا جائے۔
- اس چارٹ پر موجود نِکات کی مدد سے طلبہ 250 الفاظ پر مشتمل گھر کے کام کے طور پر خلاصہ تحریر کریں گے۔
- اگلے مرحلے میں طلبہ سے اس افسانے کے پیغام اور مرکزی خیال کے بارے میں مختصر گفتگو کرکے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانہ 'کنڈکٹر' لکھنے کا محرّک (motive) خود افسانے میں بیان کیا گیا ہے، طلبہ سے اس بارے میں پوچھا جائے اور ناکامی کی صورت میں افسانے کا محرک بتایا جائے اور اس کے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانے کے سیدھے سادے پلاٹ کے بارے میں گفتگو کی جائے۔ خاص طور پر لالو کے کردار کی سادہ لوحی، بے وقوفی مگر ایک نئے ملک کے قیام میں اس کردار کی حب الوطنی کے بارے میں طلبہ سے رائے لی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانے کے ماحول خاص طور پر قیامِ پاکستان اور تقسیم ہند کے زمانے کی فضا اور سیاسی حالات کو بھرپور طریقے سے طلبہ کے سامنے پیش کیا جائے، افسانے سے اس ماحول کے حوالے پیش کیے جائیں اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- افسانہ 'کنڈکٹر' کے موضوع کو قیام پاکستان کے پس منظر سے جوڑتے ہوئے افسانے کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانے کا مرکزی موضوع حُبّ الوطنی کے جذبات کی اہمیت کے بارے میں گفتگو کی جائے۔ افسانے میں اس موضوع کی اہمیت اور اثرات کا جائزہ لے کر ملک کے موجودہ حالات سے ان کا موازنہ کیا جائے اور اس کے اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- افسانہ نگار کے تاریخی شعور کی مثالیں افسانے سے دی جائیں اور اس کے اہم نِکات مختصراً لکھوائیں۔
- مصنّفہ کے گہرے مشاہدے، جزئیات نگاری اور منظرکشی کے بارے میں ان کی مہارت کو مختصراً بیان کیا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- افسانے کے سادہ اور رواں اُسلوب کے بارے میں گفتگو کی جائے اور افسانے سے حوالے دے کر اُسلوب کی خوبیوں کے بارے میں ایک مختصر پیراگراف 60 سے 70 الفاظ پر مشتمل لکھوایا جائے۔
- افسانے کے مرکزی کردار (لالو) پر سیر حاصل گفتگو کی جائے، نئے وطن کے قیام میں اس کی بے لوث قربانیوں کی مثالیں دی جائیں۔ توتلا ہونے کے باوجود اس کے نعروں کی اہمیت اور سیاسی فضا میں ان کی ضرورت کو بیان کیا جائے۔ اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اس کردار کی حب الوطنی کی مثالیں دے کر موجودہ دور کے نوجوانوں میں اس جذبے کو پیدا کیا جائے اوراس موضوع پر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔

- مصنّفہ نے ملکی ترقی میں کمزور اور نچلے طبقات کو جس طرح اجاگر کیا ہے، لالو کے کردار کے ذریعے اس کی وضاحت کی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- افسانے کے معاون کرداروں (مثلاً: ماسٹر صاحب، لالو کے والدین، خود مصنّفہ کا کردار) کے بارے میں مختصراً گفتگو کی جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- اوپر درج تمام نِکات کی مدد سے 350 الفاظ پر مشتمل ایک تفصیلی تنقیدی نوٹ تحریر کروایا جائے، اساتذہ اس ضمن میں طلبہ کی راہ نمائی فرمائیں اور جہاں کہیں ضرورت ہو طلبہ کو حوالے درج کرنا سکھائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات تحریر کروائے جائیں اور کسی ایک سوال کا جواب گھر کے کام کے طور پر طلبہ کو سونپا جائے۔

فرہنگ

اردو	معانی
آب دیدہ	آنکھیں بھر آنا
آب شار	بلندی سے گرتا ہوا پانی
آدھی رات کا گجر	آدھی رات کا گھنٹہ یا الارم
آزمائش	امتحان
آشنا	جان پہچان
آلکسی	سستی، کاہلی
اسرار نما حقیقت	چھپی ہوئی حقیقت
اسرار پلنا	راز پلنا
اعشاری کسور	کسر (fraction) کو لکھنے کا ایک طریقہ
الجھے ہوئے خطوط	ناہم وار راستے
الغوزوں	بانسری کی طرح کا ساز جس میں چھوٹی بڑی بانسریاں ہوتی ہیں
بات جھٹلانا	رد کرنا، غلط ثابت کرنا
بات کاٹنا	کسی کی بات مکمّل نہ ہونے دینا
بات منوانا	بات پوری کروانا
بادی النظر	سری سری طور پر، غور وفکر کے بغیر
بانسری کی تانیں لہرانا	بانسری بجانا
بدلتی رُت	بدلتا موسم

اردو	معانی
برتری	اہمیّت، بڑائی
برتری جتانا	اہمیت ظاہر کرنا
بہ جز	علاوہ
بہ یک وقت	ایک ساتھ، ایک وقت میں
بہی خواہ	ہمدرد
بھول بھلیاں	ٹیڑھے میڑھے راستے
بیاہ	شادی
بیرا	خادم (bearer کی انگریزی)
بیری	دشمنی
پٹھورے	مرغی کے بچّے
پٹّیاں پڑھانا	لڑائی کے لیے اُکسانا
پچھواڑا	پیچھے کی جانب
پراسرار	چھپی ہوئی، خفیہ
پلاسی	جنگِ پلاسی
پیش گوئی	مستقبل کے بارے میں بتانا
تاریخ ساز قدم	تاریخی حوالے سے اہم قدم
تتلاہٹ	بولنے کے دوران لفظ کو درست طور پر ادا نہ کر پانا

ترنگ	جوشیلی طبیعت، جذبہ، موج
تمتماہٹ	جذبات کی شدت سے چہرے کا سرخ ہونا
تنبیہ	خبردار کرنا
ٹھنسنا	گھسنا، بھر جانا
جستجو	تلاش، کھوج
جل ترنگ	پانی سے بھرے چینی کے پیالے جن کو لکڑی کی ڈنڈیوں سے ضرب لگا کر موسیقی پیدا کی جاتی ہے
چاکری کرنا	نوکری کرنا
چہرہ سرخ ہونا	غصّہ کرنا
چہرہ فق ہونا	چہرے کا رنگ اُڑ جانا، پریشان ہونا
چہکنا	خوش ہونا
چہل قدمی	آہستہ آہستہ چلنا
چھکڑا گاڑی	چھے پہیّوں والی گاڑی
حلقہ	گروہ
حماقت	بے وقوفی
خبیث	بُرا، خراب
خدو خال	شکل، صورت، ناک نقشہ
خطِ مستقیم	سیدھی لکیر، سیدھا راستہ
خنّاس	پاگل پن
خون جوش مارنا	جذبات میں آجانا
دانت بھینچنا	دانتوں کو زور سے دبانا، غصّہ کرنا، ناراض ہونا
دل اچاٹ ہونا	بیزار ہونا، دل چسپی نہ لینا
دہلیز	چوکھٹ، دروازہ
دیوانہ وار	دیوانوں کی طرح
ڈھول ڈھمکوں	ڈھول کی آواز

رُخ	طرف، جانب
راز	بھید
رٹا لگانا	بغیر سمجھے یاد کرنا
ردّعمل	جوابی عمل
رن پڑنا	لڑائی ہونا، جنگ ہونا
رواج	طور طریقہ
زبانِ خلق	عوام کی زبان
سازش	خفیہ کارروائی
سحر طلوع ہونا	صبح ہونا
سراغ پالینا	بات کی تہ تک پہنچ جانا
سراغ لگانا	کھوج لگانا، تلاش کرنا
سر ہونا	پیچھے پڑنا
سرک جانا	ہلنا جلنا، آگے بڑھنا
سرنگا پٹم	بھارت میں میسور کے پاس ایک شہر کا نام
سریلی	سُر کے ساتھ، کانوں کو اچھّی لگنے والی آواز
سکڑنا سمٹنا	محدود ہونا
سنٹیاں مارنا	لکڑی سے پٹائی کرنا
سودی نظام	سود کا نظام
سولہ آنے اتفاق	مکمّل اتّفاق ہونا
شامیانہ	تمبو، ٹینٹ
شان	عزّت، وقار
شاہ راہ	بڑی سڑک، بڑی گزرگاہ
شریک حیات	شوہر، بیوی
شکست	ناکامی
صدا	آواز
صف	قطار

صلواتیں سنانا	بُرا بھلا کہنا
طمانیت کا نور	اطمینان کی روشنی یا چمک
طنزیہ	طنز کے طور پر
فاتح	کامیاب، کامران
فاختاؤں کا کوکنا	فاختاؤں کا بولنا
فوقیّت	اہمیّت
قائل کرنا	ہم خیال بنانا، اطمینان دلانا
قطار	صف، لائن
قوسِ قزح	بارش کے بعد آسمان پر ظاہر ہونے والے سات رنگوں کے نیم دائرے
قوی	طاقت ور
کان مسوسنا	کان کھینچنا، سزا دینا
کان نوچنا	سزا دینا، خبر دار کرنا
کبیر اور تلسی کے دوہے	ہندی کے دو مشہور شعرا کی شاعری
کرب	تکلیف
کشش	دل کشی، کھینچنے کی قوّت
کن انکھیوں سے دیکھنا	چوری چھپے، ترچھی نگاہ سے دیکھنا
کوسنا کاٹنا	بُرا بھلا کہنا
کولہے پر لدنا	گود میں سوار ہونا
کھوج لگانا	تلاش کرنا
گرز	لوہے کا بہت بھاری گولا
گرما سرما	گرمی، سردی
گم شدگی	غائب
گھنٹیوں کی باج	گھنٹیوں کی آواز
لپکنا	دوڑنا
لحن	سُریلی آواز
لقمے دینا	بات میں بات ملانا

لم ڈوریں	لمبی دُم والی چڑیاں
لہکنا	چہکنا، خوش ہونا
مایوس کن	مایوس کرنے والی شے
مرغِ سحر	صبح کو اذان دینے والا مرغا
مستعدی	جلدی سے
مشترک	ایک جیسا
مشقت	محنت
معقول	مناسب
مقدّر	نصیب، قسمت
مقیم	قیام، رہائش پذیر
ملّت کا پاس بان	قوم کا سربراہ
من چلا	دل کی بات سننے والا
موّاجِ سمندر	سمندر کی موجیں
مواد	خام اجزا، کسی چیز کی تیاری کا سامان
موجیں مارنا	مزے اُڑانا
نذرانۂ عقیدت	عقیدت مند کی جانب سے تحفہ
نعرہ	زور دار آواز لگانا
نقشہ	خاکہ، تصویر
نکھٹّو	بے کار، کام چور
نگہ داشت	نگرانی، دیکھ بھال
نمائندگی	ترجمانی
نمودار	ظاہر
نورِ سحر	صبح کی روشنی
نیم وا آنکھیں	آدھی کھلی ہوئی آنکھیں
واضح	روشن، صاف
وائسرائے لوئی ماؤنٹ بیٹن	Vicroy Loius Mountbattan
وحشت کی پھنکار	خوف کی آواز

وسیع چراگاہیں	بڑی بڑی چراگاہیں
وقار	عزّت، احترام
ہرج	خرابی
ہم جولی	دوست

ہم قدم	ساتھ ساتھ
ہم واری	روانی سے، بغیر رکاوٹ کے
ہونّق	حیران ہونا، پریشان ہونا
ہیبت	رعب، دبدبہ

ڈرامے

- ڈرامے کی تعریف اور اجزائے ترکیبی (آغاز، نقطۂ عروج، انجام، پلاٹ، مکالمے اور کردار وغیرہ) کے بارے میں مختصراً طلبہ کو بتایا جائے۔
- ڈرامے، ناول اور افسانے کے درمیان فرق کی وضاحت کی جائے۔
- اُردو ڈرامے کے آغاز اور اِرتقا کے بارے میں بنیادی معلومات طلبہ کو فراہم کی جائیں تا کہ طلبہ ڈراموں کے مطالعے میں دل چسپی لے سکیں۔
- المیہ ڈرامے (Tragedy) اور طربیہ ڈرامے (Comedy) کے فرق کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔

قرطبہ کا قاضی

امتیاز علی تاج

- ’قرطبہ کا قاضی‘ کے مصنّف امتیاز علی تاج کی شخصیّت، مقام و مرتبے اور اہم ادبی کاموں کے بارے میں مختصراً وضاحت کی جائے، خاص طور پر ان کے ڈرامے ’انارکلی‘ اور ناقابل فراموش کردار چچا چھکن وغیرہ کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتایا جائے۔
- ڈراموں کی مختلف اقسام بالخصوص یک بابی ڈرامے کی تکنیک کے بارے میں وضاحت کی جائے۔
- نصاب میں شامل یک بابی ڈراما ’قرطبہ کا قاضی‘ کا اختصار سے تعارف پیش کیا جائے۔
- ’قرطبہ کا قاضی‘ کے تاریخی پس منظر، اصل حقائق اور ڈرامے کے واقعات کا مختصراً موازنہ پیش کیا جائے۔ اس بات کی وضاحت بھی کی جائے کہ یہ ڈراما فرضی واقعات پر مبنی ہے یا حقیقی؟ اس بارے میں ٹھوس حقائق پیش کیے جائیں۔
- ’قرطبہ کا قاضی‘ کی بلند خوانی سے قبل اس ڈرامے میں موجود مسلمانوں کے نظامِ عدل کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- جماعت میں ڈرامے کی ضرورت کے مطابق چار چار کرداروں پر مبنی گروپ بنائے جائیں۔ ہر گروپ کو ڈرامے کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کا کام کچھ اس طرح سونپا جائے کہ گروپ کا ہر طالبِ علم ایک ایک کردار یعنی یحییٰ بن منصور، حلاوہ، زبیر اور عبداللّٰہ کے مکالموں کو پوری جماعت کے سامنے اسٹیج کی ضرورتوں کے مطابق پیش کرے۔
- ڈرامے کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کے لیے جماعت کے ہر گروپ کے ساتھ یہ عمل دہرایا جائے۔
- اساتذہ اس دوران مشکل الفاظ اور معنی بورڈ پر تحریر کریں تاکہ طلبہ انھیں نوٹ کرسکیں۔
- بلند خوانی کے دوران ڈرامے کے تشریح طلب حصّوں کی وضاحت کی جائے اور خاص طور پر ڈرامے کے جذباتی مناظر، اس کے المیہ تاثّر، نقطۂ عروج اور انجام کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتایا جائے اور اہم نِکات نوٹ کروائے جائیں۔
- ڈرامے کے مرکزی خیال اور پیغام کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- فنی اور تکنیکی لحاظ سے اس ڈرامے کی خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی جائے۔ خاص طور پر ڈرامے کے پلاٹ، مکالمہ نگاری اور کردار نگاری کے حوالے سے اہم نِکات طلبہ کو تحریر کروائے جائیں۔
- المیے سے پیدا ہونے والی صورت حال پر طلبہ سے ایک ایک پیراگراف لکھوایا جائے۔
- ڈرامے میں موجود مختلف کرداروں کے مکالمے اور ان مکالموں سے پیدا ہونے والے جذباتی مناظر کی نشان دہی کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- ڈراما نگار نے کش مکش (suspense) اور تصادم (conflict) کے ماحول کو پیش کرنے کے لیے جس فن کارانہ مہارت کا ثبوت دیا ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- ڈرامے کے نقطۂ عروج (climax) اور انجام (end) کے بارے میں بھی اہم نکات تحریر کروائے جائیں۔
- ڈرامے کے چاروں کرداروں کا مختصر جائزہ لے کر ان کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔

- ڈرامے کا مرکزی کردار یحییٰ بن منصور بہ حیثیت ایک قاضی اور باپ کے کس قسم کی ذہنی کش مکش کا شکار ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے اس کردار کا بھرپور جائزہ لیا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- یحییٰ بن منصور کے کردار میں ایک باپ سے زیادہ ایک انصاف پسند قاضی کی شخصیّت نمایاں ہوتی ہے۔ طلبہ سے اس کردار کی خوبیوں کے بارے میں رائے لی جائے اور کچھ تصحیح اور اضافہ کرکے یحییٰ بن منصور کے کردار کی خوبیوں پر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- فرض کی ادائیگی کے لیے قاضی نے جو طرزِ عمل اختیار کیا، موجودہ معاشرے میں اس کی ضرورت اور اہمیت پر اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- ڈرامے کے سادہ اور پُرکشش اُسلوب کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔ لہجے کے اتار چڑھاؤ سے ڈراما نگار نے کس طرح کام لیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- ڈرامے میں جزئیات نگاری اور تصویر کشی (imagery) کے لیے اُسلوب کی اہمیت پر روشنی ڈالیے اور ڈرامے کے ان پہلوؤں پر اہم نِکات تحریر کروائیں۔
- تمام نِکات کی مدد سے 350 الفاظ پر مشتمل تفصیلی تنقیدی نوٹ تحریر کرنے کا کام طلبہ کو سونپا جائے۔ اس دوران اساتذہ ان کی راہ نمائی فرمائیں اور مختلف موضوعات پر لکھے گئے پیراگراف کے لیے حوالے درج کرنا سکھائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات لکھوائے جائیں اور گھر کے کام کے طور پر کسی ایک سوال کا جواب تحریر کرنے کا کام سونپا جائے۔

ڈراما (قرطبہ کا قاضی): منصوبہ بندی (نمونہ)

معلّم/معلّمہ کا نام:	مضمون : اُردو	جماعت : دہم	عنوان : ڈراما	تاریخ :
مقاصد	**تدریسی تفصیل**	**وقت**	**معاونت اور وسائل**	**جانچ**
• ڈرامے کی تکنیک اور اجزائے ترکیبی کو سمجھ سکیں گے۔ • اُردو کے مشہور ڈراما نویسوں کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کرسکیں گے۔ • نصاب میں شامل یک بابی ڈرامے قرطبہ کا قاضی کی ہیئت اور اس کے تاریخی پس منظر سے آگاہ ہوسکیں گے۔ • ڈرامے کے پیغام کے ذریعے معاشرے میں عدل و انصاف کی اہمیت اور ضرورت کو جان سکیں گے۔ • فرض کی ادائیگی اور رشتوں کے درمیان ہونے والی کش مکش میں درست فیصلے کی اہمیت کو جان سکیں گے۔ • ڈرامے کو پڑھ کر بیان بھی کرسکیں گے۔ • ڈرامے کے اہم حصوں اور کرداروں کے بارے میں اپنی رائے قائم کرکے ایک تفصیلی تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔	• اُردو ڈراما نویسی کے آغاز اور اہم ڈراموں کے بارے میں طلبہ سے پوچھا جائے اور انھیں بنیادی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ • طربیہ اور المیہ ڈرامے کی تکنیک خاص طور پر آغاز، کش مکش، تصادم، نقطۂ عروج اور انجام وغیرہ سے متعلّق اہم نِکات نوٹ کروائے جائیں گے۔ • کسی بھی ڈرامے میں مکالمے، کردار نگاری اور اُسلوب کی اہمیت کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی جائیں گی۔ • امتیازعلی تاج کی ڈراما نگاری کی خصوصیات اور ان کے اہم ڈراموں سے متعلّق بنیادی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ • ڈراما کا قرطبہ کے تاریخی پس منظر اور اس کہانی کی حقیقت سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ • ڈرامے کی بلند خوانی سے قبل طلبہ چار چار گروپ میں تقسیم کردیا جائے اور ہر گروپ کے ایک ایک طلبہ کو ایک ایک کردار کے مکالمے پڑھنے کا کام سونپا جائے۔ • ہر گروپ کو جماعت کے سامنے ڈرامے کے مخصوص حصّوں کو اسٹیج کی شکل میں پیش کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔ • بلند خوانی کے دوران مکالمات کے اتار چڑھاو اور تلفظ کی غلطیوں کی اصلاح کی جائے۔ • ڈرامے کے مرکزی پیغام عدل و انصاف کی اہمیت بیان کرتے ہوئے قاضی یحیٰی ابن منصور کے کردار پر بھرپور انداز میں روشنی ڈالی جائے گی۔ • اس ڈرامے کے جذباتی ماحول کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔ • جذبات کی رو میں بہہ کر کیے گئے غلط فیصلوں کی جانب طلبہ کی توجّہ دلائی جائے۔ • ڈرامے کے اُسلوب کی خصوصیات پر روشنی ڈالی جائے گی۔ • قرطبہ کا قاضی میں مکالمہ نویسی کی خوبیوں پر طلبہ کی توجّہ دلائی جائے گی۔ • فراہم کردہ معلومات اور اہم نِکات کی مدد سے 350 الفاظ پر مشتمل ایک تنقیدی مضمون تحریر کرنے کا کام سونپا جائے۔	اساتذہ طلبہ کی ضرورت، موضوع کی اہمیت اور طوالت کو مدِنظر رکھ کر اپنے اسکیم آف ورک (scheme of work) کے مطابق منصوبہ بندی میں شامل تدریسی اہدف کو حاصل کرنے کے لیے اس موضوع کے لیے تین سے چار کلاسیں متعیّن کرسکتے ہیں۔	او لیول اُردو سلیبس اے (حصّہ دوم) از ڈاکٹر فیض الدین احمد، صفحہ نمبر ۱۰۲ سے ۱۱۹ بورڈ، مارکر، ڈسٹر وغیرہ جیسی سہولیات	طلبہ کے تعلیمی عمل کے دوران انھیں جانچا جائے گا کہ: • روانی سے ڈرامے کی بلند خوانی کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • ڈرامے میں موجود پیغام کو کس حد تک سمجھ پا رہے ہیں؟ • اس پیغام کو اپنے معاشرے سے جوڑ کر اپنی کوئی رائے ترتیب دے پا رہے ہیں؟ • فراہم کردہ معلومات اور اہم نِکات کی مدد سے ایک تنقیدی مضمون لکھنے کی صلاحیت پیدا ہوئی ہے یا نہیں؟ • ڈرامے کے سادہ اور رواں اُسلوب اور لفظیات کے بارے میں اپنی رائے تحریر کر پا رہے ہیں یا نہیں؟ • طلبہ کی جانب سے تحریر کردہ جواب میں موجود نِکات کو پڑھ کر تحریری کام کی جانچ یعنی املا، جملوں کی درست ترتیب اور قواعد کو جانچا جائے گا۔

فرہنگ

اردو	معانی
آزار	تکلیف، رنج
آستینیں چڑھانا	لڑنے کی تیّاری کرنا
آفتاب	سورج
آمادہ	راضی، تیّار
آہِ سرد	ٹھنڈی سانس لینا
آہ نکلنا	تکلیف ہونا
استہزا	مذاق اڑانا
اضطرار	مجبور، بے بس
اطاعت	فرماں برداری، بات ماننا
التجا	درخواست، فریاد
ایوان	مکان کا ایک حصّہ
باور	یقین
بدفال	بدشگون، منحوس
بہ تدریج	آہستہ آہستہ، رفتہ رفتہ
بھنبھناہٹ	دبی دبی آوازیں
بے اختیاری	مجبور، ناچار
بے حِس وحرکت	بغیر ہلے جلے
بے نور	بے رونق
پَٹ	کھڑکی کا ایک تختہ، پلّا یا دروازہ
پَل بھر	تھوڑے سے وقت کے لیے
تَن کر چلنا	اکڑ کر چلنا
تاسّف	افسوس
تعمیل	حکم پورا کرنا
تنگ	کم چوڑا
توانائی بخشنا	طاقت پہنچانا
توفیق	ہمّت، حوصلہ، اسباب

اردو	معانی
جان بخشنا	معاف کرنا
جان نثار	جان دینے والا
جرات	ہمّت
جننا	جنم دینا، بچّہ پیدا ہونا
جوارِ رحمت	رحمت کے سائے میں
چارہ	علاج
چکنی چپڑی باتیں	میٹھی میٹھی باتیں، چاپلوسی
حامی	طرف دار، حمایت کرنے والا
حجتی	غیر ضروری بحث کرنے والا
حریص	لالچی
حلف اُٹھانا	قسم کھانا
خدشہ	ڈر، خوف، فکر، اندیشہ
خون لہریں مارنا	خون جوش مارنا، جذبات میں آنا
دار	پھانسی، سولی
دریچہ	کھڑکی
دل دوز شور اُٹھنا	تکلیف دہ شور ہونا
دم دینا	قربان کرنا
دوش	کندھا، گناہ
دھندلکے	ہلکا اندھیرا
ڈھنڈورا پیٹنے والا	اعلان کرنے والا
رقیب	مخالف، دشمن
روح	جان، جذبہ
زیرِ لب	آہستہ، دھیما
زینہ	سیڑھیاں
ساکت	بے حرکت
سجیلا نوجوان	بنا ٹھنا نوجوان

سرگوشی	چپکے چپکے باتیں کرنا
سروکار	واسطہ، تعلّق، غرض
سلطان	بادشاہ
سناٹا	خاموشی
سولی	پھانسی، موت کا پھندا
ششدر	حیران، پریشان
شکست	ناکامی
شگاف	گڑھا، دراڑ
شمع دان	وہ برتن جس میں موم بتّی لگا کر روشنی کی جاتی ہے۔
شمع گل کرنا	شمع بُجھا دینا
ضعف	کمزوری
طور	انداز
فتویٰ	شرعی حکم
فرزند	بیٹا
فریاد	درخواست، التجا
قرعہ اندازی	ایک شخص یا نام کے تعیّن کے لیے پرچیوں پر نام لکھ کر نکالنا
قوّتِ ارادی	ارادے کی قوّت
کُنجی	چابی
کلیجے سے لگانا	گلے سے لگانا
کوڑھ مغز	کم عقل

کوسِ رحلت بجنا	موت کا نقارہ یا طبل بجنا
گریہ و بقا	رونا، اشک باری
متوقّع	جس کی توقّع ہو
مجرم	جرم کرنے والا
مخلوط	ملا جُلا
مدّھم	دھیمی، ہلکی
مرعوب	ڈرا ہوا، رعب میں آیا ہوا
مسرور	خوش، شادمان
مقتول	جو قتل کیا گیا
مقفّل	تالا لگا ہوا، قفل لگا ہوا
منتظِر	انتظار میں
ناز	ادا، نخرہ
ناظرِ عدالت	عدالت کا ایک افسر
نجس	گندگی
نشترِ زبان	تکلیف دہ بات
نمک خوار	ملازم، نوکر
ورغلانا	دھوکا دینا
ہاتھ خون سے آلودہ ہونا	قتل میں ملوّث ہونا
ہجوم	بھیڑ، مجمع
ہم نسب	ہم نسل، ہم علاقہ، ایک جیسے عہدے والے
ہیبت زدہ	خوف زدہ

دستک

میرزا ادیب

- میرزا ادیب کی شخصیّت، ڈراما نویسی اور دیگر تصنیفی کاموں کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔
- یک بابی ڈراما نگاری میں میرزا ادیب کے مقام و مرتبے کو بیان کیا جائے۔
- ڈراما 'دستک' کی بلند خوانی سے قبل، اس ڈرامے کے مرکزی خیال اور پیغام کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے اور اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- جماعت میں ڈرامے کی ضرورت کے مطابق تین تین کرداروں پر مبنی گروپ بنائے جائیں۔ ہر گروپ کو ڈرامے کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کا کام کچھ اس طرح سونپا جائے کہ گروپ کا ہر طالبِ علم ایک ایک کردار یعنی ڈاکٹر زیدی، بیگم زیدی اور نوجوان ڈاکٹر برہان کے مکالموں کو پوری جماعت کے سامنے اسٹیج کی ضرورتوں کے مطابق پیش کرے۔ اس طریقۂ تدریس کے ذریعے اساتذہ، طلبہ میں صنفِ ڈراما سے دل چسپی پیدا کر سکتے ہیں اور اسکول میں ہونے والے ڈراما فیسٹول میں طلبہ کو اداکاری کا موقع دیا جاسکتا ہے۔
- ڈرامے کے مختلف حصّوں کی بلند خوانی کے لیے جماعت کے ہر گروپ کے ساتھ یہ عمل دہرایا جائے۔
- اساتذہ اس دوران مشکل الفاظ اور معنی بورڈ پر تحریر کریں تا کہ طلبہ انھیں نوٹ کر سکیں۔
- بلند خوانی کے دوران ڈرامے کے تشریح طلب حصّوں کی وضاحت کی جائے، خاص طور پر ڈرامے میں موجود نفسیاتی کش مکش، اس کے المیہ تاثّر مثلاً ضمیر کی خلش، نقطۂ عروج اور انجام کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتایا جائے اور اہم نِکات نوٹ کروائے جائیں۔
- ڈرامے کے مرکزی خیال اور پیغام کے بارے میں اہم نِکات لکھوائے جائیں۔
- فنی اور تکنیکی لحاظ سے اس ڈرامے کی خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی جائے۔ خاص طور پر ڈرامے کے پلاٹ، مکالمہ نگاری اور کردار نگاری کے حوالے سے اہم نِکات طلبہ کو تحریر کروائے جائیں۔
- مختصر مکالموں نے اس ڈرامے کو قاری کے لیے جس قدر دل چسپ اور موثّر بنایا ہے، اس کے بارے میں اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- ڈرامے کے مختلف کرداروں خاص طور پر ڈاکٹر زیدی اور ڈاکٹر برہان کے کرداروں کا موازنہ اور فرض کی ادائیگی کے بارے میں دونوں کے رویّوں کا جائزہ لے کر اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- المیے سے پیدا ہونے والی صورت حال اور حقیقت نگاری کے موضوع پر طلبہ سے ایک ایک پیراگراف لکھوایا جائے۔
- ڈرامے کے سادہ اور پُرکشش اُسلوب کے بارے میں طلبہ کو بتایا جائے۔ لہجے کے اتار چڑھاؤ سے ڈراما نگار نے کس طرح کام لیا ہے، اس کی وضاحت کرتے ہوئے اہم نِکات تحریر کروائے جائیں۔
- تمام نِکات کی مدد سے 350 الفاظ پر مشتمل تفصیلی تنقیدی نوٹ تحریر کرنے کا کام طلبہ کو سونپا جائے۔ اس دوران اساتذہ ان کی راہ نمائی فرمائیں اور مختلف موضوعات پر لکھے گئے پیراگراف کے لیے حوالے درج کرنا سکھائیں۔
- امتحانی نقطۂ نظر سے متوقع سوالات لکھوائے جائیں اور گھر کے کام کے طور پر کسی ایک سوال کا جواب تحریر کرنے کا کام سونپا جائے۔

فرہنگ

اردو	معانی
اِصرار	بار بار کہنا
الفاظ کاٹنا	گفتگو کے بیچ میں بولنا
ایڑیاں رگڑنا	شدید تکلیف اٹھانا
برساتی	لباس جو بارش سے محفوظ رہنے کے لیے پہنتے ہیں
بہ دستور	رسم و رواج کے مطابق
بے اعتباری	بے بھروسا، اعتبار نہ ہونا
پُراسرار	عجیب و غریب، مخفی
تانتا بندھنا	قطار لگ جانا
تیز و تُند	تیز، زوردار
ٹک ٹکی باندھے دیکھنا	غور سے دیکھنا
جنبش	حرکت، ہل جل
حقیقت پسند	سچّائی اور اصلیّت کو پسند کرنا
خیال میں غرق ہونا	کسی خیال میں کھوجانا
دستک	دروازہ بجانا
سر کھجانے کی فرصت نہ ہونا	بہت زیادہ کام ہونا
شب بہ خیر	رات خیر سے گزرے، رخصتی کا سلام
شِفا	صحت یابی
شیشی	کانچ کی بوتل

اردو	معانی
ضمیر بیدار ہونا	روح جاگ جانا
فرصت	خالی وقت، فراغت، چھٹی
فرض شناس	ذمّے دار، فرض پورا کرنے والا
فرینچ کٹ داڑھی	داڑھی کا ایک انداز جو صرف ٹھوڑی پر ہوتی ہے
فطرت	قدرت، نیچر
گاؤ تکیہ	بڑا گول تکیہ جس سے کمر لگا کر بیٹھتے ہیں
مصروف	کام میں لگے ہونا، مشغول
مطالعہ	پڑھنا
منّت سماجت کرنا	گزارش کرنا
ناغہ	وقفہ
نقاہت	کمزوری، ناتوانی
نگاہیں جمانا	غور کرنا
نمایاں	واضح
ورق گردانی	پڑھنا
وہم	شک، وسوسہ
یکا یک	اچانک